امراضِ خاص
اپنا علاج خود کیجئے!
پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ

امراضِ خاص

اپنا علاج خود کیجیے!

مصنف

پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ

حکیم و ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ

انتساب

شہیدِ کشمیر

مقبول احمد بٹ

اور

سرزمین کشمیر کے اُن جانثاروں کے

نام

جنہوں نے کشمیر جنت نظیر کی مکمل آزادی

کیلئے اپنے وطن کو جانوں کا نذرانہ پیش کیا

O

جب کسی کا قوم کا دستور لکھا جاتا ہے

گھر میں چھپ کر نہیں سرِ دار لکھا جاتا ہے

پروفیسر ڈاکٹر شہزادہ ایم اے بٹ

یکم جنوری 2002

رات بارہ بجے

نام کتاب .... اِمراضِ خاص

مصنف .... حکیم وڈاکٹر شہزادہ ایم اے بَٹ

رابطہ: 0333-5825288

اہتمام .... شاہد حمید

کمپوزنگ .... بک کارنر شوُروم جہلم

سرورق .... امر شاہد

مطبع وناشر .... بک کارنر

پرنٹرز پبلشرز اینڈ بک سیلرز جہلم

قیمت .... -/80 روپے

ملنے کا پتہ:

بُک کارنر شوُروم

بالمقابل اقبال لائبریری، بک سٹریٹ، جہلم

فون نمبر: 0544-614977 موبائل: 0321-5440882

ای میل: showroom@bookcorner.com.pk

www.bookcorner.com.pk

فہرست

ابتدائیہ

نَحمَدُ وَنُصَلِیُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الکَرِیْم ۔

ربِ کریم کی کریمی کا شکر بجالانے کے بعد میں توفیق الٰہی سے معالجاتی دُنیا کے ایک خاص شُعبے مردانہ امراض پر قلم اٹھا کر اس دنیائے فانی میں شرم وندامت سے سسکتی تڑپتی دُکھی انسانیت کے زخموں پر مرہم رکھنے کی اپنے تہی ایک کوشش کر رہا ہوں شاید کسی کے دل سے نکلی دعا میرے لئے مقبول ہوجائے۔

معالجاتی زندگی کے ساتھ میرا خاندانی پس منظر گذشتہ دوسوسال سے کڑی در کڑی جڑا چلا آرہا ہے اس لئے جہاں مجھے اس خاص شُعبہ میں گذشتہ ۲۰ سال سے اپنے حاصل کردہ علوم سے فائدہ ہوا وہاں سینہ بر سینہ میرے خاندانی معالجاتی راز بھی میری معالجاتی زندگی کے لئے کامیابی کا ذریعہ بنے۔

زیرِ نظر کتاب میں کوئی بھی معالجاتی نسخہ کسی کتاب سے مستعار نہیں لیا گیا نہ ہی کسی نسخہ کے حصول کیلئے اس کے ساتھ کسی جوگی یا سادھو کی ایک کہانی ہے جیسا کہ عموماً کتابوں میں نسخہ کی افادیت کو اُجاگر کرنے کے لئے تحریر کر دیا جاتا ہے۔ زیر نظر کتاب میں تمام نُسخہ جات ہمارے خاص خاندانی مجربات اور بٹسن طبّی فارما کی جدید تحقیق کا ماحصل ہیں۔

زیرِ نظر کتاب کو جہاں آپ دُکھی انسانیت کی خدمت کیلئے استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں وہاں اگر آپ کو کسی نسخہ یا تحریر میں منطقی جھول (نقص) نظر آئے تو مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ اس کتاب کے اگلے ایڈیشن میں مطلوبہ کوتاہی کا ازالہ کرلیا جائے۔ شُکریہ۔

دُعاگو

شہزادہ ایم۔ اے۔ بٹ

(خط وکتابت کے لئے پتہ) موبائل نمبر 0303-6980689

پروفیسر حکیم وڈاکٹر شہزادہ ایم۔ اے۔ بٹ پوسٹ آفس سرائے عالمگیر ضلع گجرات۔ پاکستان

نظامِ تولید

عضوِ خاص

نظامِ تولید کے اہم رکن عضوِ خاص کو درج ذیل تین حصّوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے۔

(i) حشفہ

(ii) جسم یعنی دھڑ

(iii) جڑ

حشفہ

حشفہ یعنی عضوِ خاص کا تاج یعنی سر جو سب مقدم حصہ ہے جسے حرفِ عام میں سپاری کہتے ہیں۔ اسکے سرے پر اخراجِ بول کا راستہ ہوتا ہے جس کے زیریں میں حصہ میں ایک گول حلقہ ہوتا ہے جسے تاجِ حشفہ کہتے ہیں، اس حلقہ نما تاجِ حشفہ میں بے شمار چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں ناگوار قسم کی تراوش پیدا ہوتی ہے۔

حشفہ کے اوپر شملہ ٹوپی نما ایک جلد ہوتی ہے جسے مسلمان اور یہودی ختنہ کر دیتے ہیں۔ یہ سُنت ابراہیم علیہ السلام ہے۔

حشفہ کے جسم کی بناوٹ اسفنج نما ہے جس میں عروق شعریہ اور اعصابی نظام کی باریک ترین شاخیں جا بجا جال بچھائے ہوئے ہیں جن کی وجہ سے بھی عضوِ خاص کے بقیہ جسم دھڑ اور جڑ کی نسبت حشفہ کی حس بہت تیز ہوتی ہے جو کہ بوقت انتشار بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔

جسم

عضوِ خاص کا جسم یعنی دھڑ یا تنا کہہ لیں یہ عضوِ خاص کا وہ حصہ ہے جو حشفہ اور جڑ کے درمیان واقع ہے۔ قدرتِ کاملہ نے اسے خاص قسم کے اسفنج کی طرح مسام دار بنایا ہے تا کہ یہ آسانی سے سکڑاؤ اور پھیلاؤ کے عمل سے گذر سکے۔ یہ مسام دار خانے شریانوں وریدوں اور انمول پٹھوں سے بھرے پڑے ہیں۔ کہیں کہیں لحمی ریشے بھی موجود ہیں۔ جب عضوِ خاص حالتِ انتشار میں ہوتا ہے تو خون

کی زائد آمد سے یہ تمام ننھی منی رگیں پھول کر سیسہ پلائی دیوار کی طرح تن جاتی ہیں، اسفنجی خانے پُر ہو جاتے ہیں اور عضوِ خاص کا جسم اچھی طرح پھیل کر بنا ہڈی کے ہڈی نما سختی کا اظہار کرتا ہے۔

دھڑ کی بالائی سطح پر دو خاص قسم کی جھلیاں پاتی جاتی ہیں۔

جو بیرونی جلد کے زیریں حصے اور بالائی حصے پر واقع ہیں۔ اوپر والی جھلی میں عضلاتی ریشوں کی بہتات ہے اور نیچے والی جھلی ملائم ریشم کی مانند خانہ دار ہے جو اپنے سے نیچے اجسام کی محافظ ہے۔ عضوِ خاص کے پھیلنے سے یہ جھلیاں بھی ساتھ ساتھ پھیل جاتی ہیں۔ اوپر والی جھلی اپنے اعصابی نظام کی مدد سے جسم کو کھینچ کر متوازن رکھتی ہے تا کہ عضوِ خاص گرنے نہ پائے۔

جسم کے زیریں حصے یعنی سیون کی طرف بھی ایک عصب موجود ہے جو عضو کے دوسرے اعصاب کی نسبت زیادہ جسامت اور طاقت رکھتا ہے۔ حالتِ انتشار میں اس عرصب کی وجہ سے جسم سیدھا اور تنا ہوا رہتا ہے اور یہ عضو تناسل کی شان و شوکت اور طاقت کا باعث ہے۔

احلیل

یہ عضوِ خاص کے جسم کے درمیان ایک نالی دار راستہ ہے جس کے ذریعے پیشاب اور منی کا اخراج عمل میں آتا ہے، یہ نالی مثانہ سے شروع ہو کر جسم کے دہانہ یعنی تاج حشفہ تک آتی ہے ،اس میں بھی ایک جھلی ہوتی ہے جو شروع سے آخر تک تمام نالی کی دیواروں پر استرت ہوئے ہوتی ہے، یہ نالی زندہ انسان میں تقریباً ساڑھے سات انچ کے لگ بھگ لمبائی میں ہوتی ہے۔ جس جھلی کا اس پر استر ہوتا ہے وہ جھلی قنات دافقہ اور خزانہ ءمنی تک بھی پہنچتی ہے، اس استر میں اعصابی نظام کا انتہائی باریک جال ہوتا ہے جس کی وجہ سے احلیل میں جو اثر یا تحریک پیدا ہوتی ہے وہ خزانہ ءمنی تک اُسکا اثر پہنچ جاتا ہے۔

اجسام اجوف

یہ پھولنے والے دو اجسام ہیں جو کہ مذکورہ بالا زیریں جھلی کے نیچے واقع ہیں پیڑو کی ہڈی کے ساتھ ساتھ شروع ہو کر کچھ سامنے اور اندر کی طرف بڑھنے کے بعد مل کر اسفنجی جسم کی بالائی سطح کو طے کر کے حشفہ میں مقیم ہوتے ہیں۔ عضوِ خاص کا زیادہ تر حصہ ان ہی اجسام اجوف پر مشتمل ہے۔

اسفنجی جسم

عضوِ خاص کا اسفنج نما جسم خانہ دار ہوتا ہے اور یہ اجسام اجوف کے نیچے واقع ہے اور عضوِ خاص کی جڑ ساق سے شروع ہو کر حشفہ پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس حصہ میں بھی شریانوں وریدوں اور اعصابی نظام کا ایک پیچیدہ جال بچھا ہوتا ہے۔

جڑ

یہ عضوِ خاص کی بنیاد ہے یہ حصہ ساقین کے ذریعے پیڑو کی ہڈی اور نشت گاہ کی ہڈی سے منسلک ہے، اس مقام پر عضوِ خاص کے دائیں بائیں دو عُضیلے ہیں جو حالتِ انتشار میں تن جاتے ہیں اور عضوِ خاص کو دوسری جانب جھکنے سے روکتے ہیں اور ایستادگی اور کامل انتشار میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں عضوِ خاص کی ساقوں یا پیڑو کو اپنی اپنی جانب سے دباتے ہیں اس عمل کی وجہ سے شریانیں دل سے عضو کی طرف خون لاتی ہیں اور وریدیں اس استعمال شدہ خون کو واپس لے جاتی ہیں۔ یہ وریدیں جڑ میں واقع ہیں، ان پر اگر جسم اسفنجی اور عضلات عضوِ خاص کا دباؤ پڑے تو یہ دب جاتی ہیں اور خون کو واپس لے جانے سے روک دیتی ہیں۔

خُصیے

نظام تولید میں عضوِ خاص کے بعد خُصیے خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ تقریباً 25 گرام وزنی بیضوی شکل کی دو گلٹیاں ہیں ان میں منّی پیدا ہوتی ہے یہ جبل المنی (خُصیے کی ڈوری جو کہ منّی کی نالی اور اسکے متعلقہ عروق واعصاب سے مرکب ہے) کے ذریعے فوطے کے خول میں آویزاں ہوتی ہیں، یہ باریک ترین اور گُنجان نالیوں کا مجموعہ ہے جو کہ ایک چھوٹی سی جگہ میں سمائی ہوتی ہیں۔ ان نالیوں میں ہر ایک کا قطر تقریباً ایک بال کے برابر ہوتا ہے اور لمبائی تقریباً تین بالشت، اگر ان نالیوں کو ایک دوسرے سے جُدا کر کے ایک سے دوسرے کا سرا جوڑ دیا جائے تو ان کی لمبائی تقریباً 3 کلو میٹر تک پہنچ سکتی ہے۔ ان نالیوں کو انابیل منویہ کہتے ہیں۔ جب خون سے موادِ منی جذب ہوتے ہیں تو وہ خُصیوں کی ان باریک گُنجان نالیوں میں داخل ہو کر پختگی اور سفیدی حاصل کرتے ہیں اور منی اس جگہ پر تیار ہوتی ہے۔

بربخ

بربخ خُصیے کے پچھلے حصے پر ایک لمبے چپٹے جسم کی نالی ہے، یہ نالی لمبائی میں تقریباً 8 میٹر

ہوتی ہے، لیکن پیچ دار ہونے کی وجہ سے صرف دو انچ جگہ گھیرتی ہے۔ انابیل منویہ منی تیار کر کے اس نالی میں منتقل کر دیتی ہے، برنج میں منی کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد مزید صالح اور پختہ ہو جاتی ہے۔

ہر خُصیے کی ساخت میں کم وبیش چار سو لابیولز LOBULES یعنی فص صغیر پائے جاتے ہیں، ان تمام فصوص صغیر میں باریک باریک نالیاں موجود ہوتی ہیں، جو ان فصوص کی چوٹیوں پر پہنچ کر باہم مل جاتی ہیں اور آخرکار 15 سے 20 بڑی نالیاں بن کر خُصیے کے بالائی حصہ میں پہنچ جاتی ہیں۔

خُصیوں کی فصوص میں ان نالیوں کے اندر منی پیدا ہو کر نضج پاتی ہے اور برنج میں جمع ہو کر اور نضج یعنی رقیق یا غلظت حاصل کرتی ہے۔

فوطے

خُصیے جس تھیلی نما جسم میں حبل المنی کے ذریعے آویزاں ہوتے ہیں اسے صفن یا فوطہ کہتے ہیں، فوطے میں ایک پردہ ہوتا ہے جس سے تھیلی دو الگ الگ خانوں میں بٹی ہوئی ہوتی ہے اور ہر خانہ میں ایک خُصیہ آویزاں ہوتا ہے۔

فوطے اپنی مخصوص ساخت کی بناء پر سردی اور گرمی سے سکڑنے پھیلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

حبل المنی

خُصیے فوطوں میں اسی ڈوری کی مدد سے آویزاں ہوتے ہیں۔ یہ ڈوری منی کی نالی (قنات ناقلۃ المنی) اور متعلقہ شریانوں، اعصاب اور عروق جاذبہ کے باہم ملنے سے بنتی ہیں۔

حبل المنی بھی تعداد میں دو ہیں، خاص بات یہ ہے کہ بائیں طرف کی ڈوری دائیں جانب کی ڈوری سے قدرے لمبی ہے جس کی وجہ سے بایاں خُصیہ دائیں خُصیہ کی نسبت قدرے نیچے لٹکا رہتا ہے۔

قنات ناقلہ

یہ برنج کے اختتامی حصے یعنی خُصیے کے دائیں اور بائیں حصہ سے شروع ہونے والی دو نالیاں ہیں جو عروق و اعصاب خُصیہ کے ساتھ ایک غلاف میں ملفوف ہو کر اوپر کی طرف جاتی ہیں،

اور شکم کے بیرونی سوراخ کی راہ چڈے کی نالی میں داخل ہو جاتی ہیں، پھر یہاں سے سفر کرتی ہوئی شکم کے اندرونی سوراخ سے جوفِ شکم میں داخل ہو جاتی ہے، یہاں آ کر یہ نالیاں اپنے دیگر ہمراہی عروق واعصاب سے جُدا ہو جاتی ہیں اور امعاء مستقیم اور مثانہ کے درمیان سے گذرتی ہوئی کچھ خم کھا کر خزانہء منی تک پہنچ جاتی ہیں۔ ان کا کام صرف اتنا ہے کہ برنج سے منی لیکر خزانہء منی میں پہنچا دیں۔

خزانۂ منّی

یہ دو تھیلیاں ہیں جن کی شکل مخروطی ہے۔ یہ دو 2 خانہ دار غشائی تھیلیاں کہلاتی ہیں، ان کو کیسۂ منی بھی کہتے ہیں، یہ تھیلیوں کا جوڑا مثانہ اور امعائے مستقیم کے دومیان اور غدہ قدامیہ کے بہت پیچھے واقع ہیں، ان کے ذمّہ کام منی کا جمع کرنا ہے۔ سوقنات ناقلہ برنج سے منی لیکر اس خزانہ میں پہنچا دیتی ہے، جہاں منی اس وقت تک محفوظ پڑی رہتی ہے جب تک اس کے انزال کا کوئی سبب نہ ظہور پذیر ہو، ان تھیلیوں کی بظاہر شکل اگرچہ مخروطی دکھائی دیتی ہے لیکن حقیقتاً یہ دو نالیاں ہیں جو بار بار پیچیدہ وخمیدہ ہو کر اس قسم کی گلٹیاں بن گئی ہیں اگر اس پُر پیچ نالی کو کھول کر اس کی پیمائش کی جائے تو یہ پانچ سے چھ انچ لمبی ہوگی، اس کا پچھلا سرا چوڑا اور سامنے کا سرا تنگ ہوتا ہے۔ پیچ دار ہونے کی حالت میں ہر ایک تھیلی اڑھائی انچ لمبی اور نصف انچ چوڑی ہوتی ہے، اس تھیلی کی بالائی سطح خانہ دار جھلیوں کے ذریعہ مثانہ کے ساتھ خوب پیوست ہے، ان تھیلیوں کی دیواریں تین حصوں پر مشتمل ہیں۔

(i) بیرونی حصہ شبکہ دار جھلی کا ہے۔

(ii) اندرونی حصہ غشاء مخاطیہ کا ہے۔

(iii) درمیان حصہ لحمی ریشوں کا ہے۔

منی کی تھیلی دو اُمور انجام دیتی ہے۔

بیرونی حصہ جو شبکہ دار جھلی کا ہے یہ منی کو اپنے اندر محفوظ رکھتا ہے۔

اندورنی حصہ جو غشاء مخاطیہ کا ہے یہ اپنی خاص رطوبت کے ذریعہ منی کی تعدیل واصلاح کرتی ہے، یہی وجہ ہے کہ منی اگرچہ نضج کے اکثر وبیشتر مدارج طے کر کے یہاں آتی ہے لیکن پھر بھی

اس کی اصلاح وتعدیل یہاں ضرور ہوتی ہے۔

غدہ قدامیہ

یہ ایک مخروطی شکل کی ایک چھوٹی سی سخت گلٹی ہے۔ جو خمِ مثانہ پر پیشاب کی نالی کے گرد موجود ہے، اس کی لمبائی ایک انچ اور چوڑائی ڈیڑھ انچ، موٹائی پون انچ اور وزن تقریباً 10 گرام ہے۔

پیشاب کی نالی اس کی بالائی سطح کے قریب اس کے درمیان سے ہوکر گزرتی ہے۔ اس غدود میں 15 سے 20 تک باریک باریک نالیاں ہوتی ہیں جو پیشاب کی نالی میں جا کر کھلتی ہیں، اس میں ایک خاص قسم کی سفید رطوبت پیدا ہوتی ہیں جس کا نام مذی ہے، اس رطوبت کا فائدہ یہ ہے کہ یہ بوقت انزال پیشاب کی نالی کو تر کردیتی ہے جس سے منی با آسانی خارج ہو جاتی ہے۔ شہوانی خیالات سے اکثر یہ رطوبت رسنے لگتی ہے، جب غدہ قدامیہ کمزور اور ذکی الحس ہو جاتا ہے تو اس وقت یہ رطوبت بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ اس عارضہ میں صبح کے وقت سوراخ بول پر اس رطوبت کی پپڑی جمی ہوتی ہے۔ مادۂ تولید کی مخصوص بُو اسی رطوبت کی وجہ سے ہوتی ہے، اور یہی رطوبت مادۂ منویہ میں مل کر کرمِ منی کو متحرک رکھتی ہے۔

غدہ ودی

یہ مٹر کی شکل کے دو چھوٹے چھوٹے گول زرد رنگ کی طرح کے غدہ ہوتے ہیں، اور احلیل کے اگلے عشائی حصے کے نیچے ایک جھلی میں لپٹے ہوئے پائے جاتے ہیں، ان غدد کی دو باریک نالیاں سامنے بڑھ کر احلیل میں کھلتی ہیں اور ان غدد سے جو رطوبت مرتشح ہوتی ہے اُسے ودی کہتے ہیں یہ رطوبت شفاف لیس دار کھاری اور شیرہ کی طرح گھنی ہوتی ہے جس سے مجریٰ بول کی تمام غشاء چکنی رہتی ہے۔

قنات دافقہ

قنات دافقہ خزانہ ءمنی سے نکلنے والی دو نالیاں ہیں اور عضوِ خاص کی جڑ کے قریب غدہ قدامیہ سے پہلے آپس میں مل کر ایک نالی بن جاتی ہے، پھر یہ نالی عضوِ خاص کی نالی میں داخل ہو جاتی ہے اور اس قنات دافقہ کا کام صرف اتنا ہے کہ جب کسی تحریک کی بناء پر منی خزانہ ءمنی سے نکلے تو یہ اسے عضوِ خاص کی نالی میں اس سلیقے سے پہنچائے کہ انزال بغیر رکاوٹ کے ہو تو منی اُچھل کر باہر آئے۔

مادہ تولید

مادہ تولید یعنی منی ایسا مادہ ہے جو اعضائے تناسل زنانہ میں پہنچ کر عورت کے حاملہ ہونے کا سبب بنتا ہے، یہ ایک مرکب مادہ ہے اس میں خصتین برنج قنات ناقلہ غدہ قدامیہ غدہ ودی اور مجرئ بول وغیرہ کی رطوبات شامل ہوتی ہیں اس کا رنگ مختلف لوگوں میں مختلف برنگ سفید، پیلا، کریم ہوتا ہے اور قوام منی صحت کے لحاظ سے گاڑھا، نیم گاڑھا، پتلا یا پانی کی طرح ہوسکتا ہے اور بُو اسکی مخصوص ہوتی ہے اور اسکا کیمیاوی ردِعمل معتدل یا قدرے کھاری ہوتا ہے۔

اگر مادہ تولید کا تجزیہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں سیرم، البیومن، البیومینیٹ، نیوکلین، لسیی تھین، کولسٹرین اور روغنی اجزاء اور تقریباً 82 فیصد آبی اجزاء لائیکوارسیمن اور 2 فیصد نمکیات کے علاوہ حونیات منویہ پائے جاتے ہیں۔

مادہ تولید بوقت انزال مرد کے عضوٗ خاص سے 2cc سے 6cc تک اخراج پاتا ہے۔

مادہ تولید میں سب سے اہم جزو حوینات منی ہیں۔ جس کے بغیر نسلِ آدم کی بقاء ممکن نہیں۔ اور اس مرکب مادہ میں دیگر تمام اجزاء کا کام صرف ان حوینات منی کی حفاظت و پرورش کرنا ہے، ایک دفعہ مادہ تولید کے اخراج سے لاکھوں کی تعداد میں حوینات منی اخراج پاتے ہیں لیکن حمل قرار پانے کے لئے ان میں سے صرف ایک حونیہ منی کام آتا ہے باقی ضائع ہوجاتے ہیں۔

جہاں ایک سے زائد 2، 3 یا 5 حونیہ منی کام آئیں گے وہاں اُتنی تعداد میں بچوں کا حمل قرار پائے گا، ایسا کبھی کبھار ہوتا ہے البتہ جس مرد کے حوینات منی بہت زیادہ متحرک ہوں اور جوڑوں کی صورت میں سفر کرتے ہوں وہاں عموماً جوڑے کے بچے پیدا ہوتے ہیں، اور ایسا اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔

رطوبتِ منویہ

یہ لیس دار اور چکنی ہوتی ہے، اس رطوبت کا کچھ حصہ حوینات منویہ کی غذا بن جاتا ہے اور کچھ خصتین کی وریدوں کے ذریعے خون میں مل کر بدن کی پرورش میں مددگار ثابت ہوتا ہے، اس رطوبت کو ہارمون HARMON بھی کہا جاتا ہے، یہ سارے جسم کو خصوصاً مردانہ عضوِ خاص کو طاقت ور بنانے میں معاون ہوتے ہیں، مرد میں قوتِ باہ حقیقتاً اسی رطوبت کی مرہونِ منت ہے۔ اگر یہ رطوبت مناسب مقدار اچھی حالت میں موجود ہو تو مردانہ کمزوری نہیں پیدا ہو سکتی۔

حوینات منویہ

حوینات منی اُن کیڑوں کو کہتے ہیں جو منی میں پائے جاتے ہیں صحت کی حالت میں، ان کا سر قدرے گول اور چپٹا ہوتا ہے۔ سر کی لمبائی کرمِ منی کے مکمل جسم کا 1/10 حصہ ہوتی ہے، اس کرمِ منی میں سر ایک اہم حصہ ہے اور جوہر حیات اسی حصہ میں ہوتا ہے، یہ حصہ نیزے کی طرح نوکیلا ہوتا ہے، ان کا مشاہدہ بنا خوردبین کے نہیں کیا جا سکتا، ان کے پورے جسم کی لمبائی تقریباً 1/500 انچ کے قریب ہوتی ہے۔

مادہ تولید کا مشاہدہ خوردبین کے ذریعے کیا جائے تو اس میں حوینات منویہ نظر آئیں گے جن میں کچھ مکمل متحرک ہونگے اور کچھ نیم متحرک اور کچھ ساقط یعنی مردہ ہونگے۔ حرکت کے دوران ان کی دُم بہت زیادہ متحرک ہوتی ہے یہ تیز تحریک چپو کا کام دیتی ہے جس کی مدد سے کرمِ منی کا جسم اور سر آگے کو بڑھتا ہے۔ جوان مرد کے مادہ تولید میں ان کی حرکت تیز ہوتی ہے جبکہ بڑھاپے کی آمد کے ساتھ ساتھ اس حرکت میں کمی آتی چلی جاتی ہے، جس کی وجہ سے ان کے آگے بڑھنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے اور اس سبب سے مردانہ بانجھ پن بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

کثرتِ جماع سے بھی حونیات منویہ کچھ عرصہ کے لئے کم ہو سکتے ہیں۔

زندہ اجسام میں مادہ تولید درج ذیل ترتیب سے پیدا ہوتا ہے۔

غذا سب سے پہلے معدے میں جا کر ہضم ہوتی ہے اور جزو بدن بننے سے پہلے خون میں تبدیل ہو جاتی ہے، پھر یہی خون اعضائے بدن میں دورہ کر کے بدن کی پرورش کرتا ہے، قانونِ فطرت کے تحت خون کام سرانجام دیتا ہے ایک تو یہ کہ خون سے اعضاء کی نشوونما ہوتی ہے دوسرا یہ کہ اسی خون سے عضو کے عمل وفعل بھی انجام پاتا ہے، مثلاً خصتین خون سے پرورش پاتے ہیں اور پھر

خون ہی کو اپنے خاص عمل کے ذریعے مادہ تولید کی شکل میں تبدیل کر لیتے ہیں، اسی وجہ سے جس جسم میں خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے اُس جسم میں اُس تناسب سے مادہ تولید بھی زیادہ بنتا ہے، مختصر یہ کہ خصیتین کے خون سے مادہ تولید بنانے پر غور کیا جائے تو محض اس عمل کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کئی اعضاء مصروف عمل ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ آنتوں، معدہ اور جگر کا فعل درست ہو تو خصیتین اپنا فعل درست انجام دے رہے ہوں اور یہ سب مرحلے متوازن ہوں تو صالح مادہ تولید تیار ہوتا ہے یہ جوہر جو کہ جوہر حیات ہے یہ قوت باہ یعنی مردانہ قوت کا مظہر ہے اس کی خرابی سے مردانہ قوت متاثر ہوتی ہے اور مردانہ بانجھ پن بھی پیدا ہو سکتا ہے۔

------------o------------

فلسفۂ شہوت و انتشار و مباشرت

عضوِ خاص میں شہوت وانتشار کو سمجھنے کے لئے ہمیں سارے جسم خصوصاً اعضائے تناسل پر غور وفکر کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ قدرت کاملہ نے زندہ اجسام میں سر سے پاؤں تک اعصاب کا ایک پیچیدہ جال بُن دیا ہے۔ جن کی دو اقسام ہیں۔

(i) مرکز خواہ اعصاب

(ii) مرکز گریز اعصاب

مرکز خواہ اعصاب

یہ ایسا اعصابی نظام ہے جس کی وجہ سے اطراف جسم سے حسی پیغامات کو اپنے مرکز ''نخاع و دماغ'' کی طرف وصول ہوتے ہیں۔

مرکز گریز اعصاب

یہ اعصابی نظام کا ایک ایسا جال ہے جو مرکز سے اطراف کی جانب سفر کرتے ہیں، مرکز خواہ اعصاب کی مدد سے دماغ محسوسات کا ادراک کرتا ہے تو مرکز گریز اعصاب اپنے فرمان و ہدایت کو اطراف جسم میں ارسال کرتا ہے اور یوں جسم مرکزی فیصلے کے مطابق اپنے افعال سرانجام دیتے رہتے ہیں۔

قوائے حس کی قوتوں کے ذریعے مثلاً۔ قوتِ باصرہ، قوتِ شامہ، قوتِ لامسہ، قوتِ سامعہ وغیرہ سے جب دماغ میں ایک مخصوص تحریک جنم لیتی ہے دماغ اس کی اطلاع متعلقہ اعصاب کو کر دیتا ہے، اور اعصاب اس کے احساس سے متاثر ہو کر اپنے افعال سرانجام دیتے رہتے ہیں۔

آپ کے تجربہ میں اکثر یہ بات آئی ہوگی کہ اگر آپ کے سامنے آپ کی مرغوب غذا یا کوئی بھی کھٹی چٹپٹی غذا آ جائے تو منہ میں پانی آ جاتا ہے اور معدہ کی رطوبت تیزی سے ظہور پذیر

ہوتی ہیں بالکل اسی طرح حواسِ خمسہ کے ذریعے شہوانی تحریکیں دماغ تک رسائی حاصل کرتی ہیں تب دماغی مراکز میں طلب جماع پیدا ہوتی ہے، مثال کے طور پر آپ اپنی خوبصورت اور دل پسند زوجہ کی دل کش آواز سنتے ہیں یا اس کے بدن کا دیدار کرتے ہیں یا چھوتے ہیں تو آپ کے دماغ میں تحریک پیدا ہوتی ہے جس کے ردِعمل میں عضوِ خاص کی جانب خون کا دوران زیادہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے الیستادگی روبہ عمل ہوتی ہے اور قناتِ ناقلہ منی، برنج، غدہ قدامیہ، غدہ ودی اور مجریٰ بول کے دیگر غدد اپنی اپنی رطوبت کا انزال کرنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے جبل المنی میں تشنج نما کیفیت رونما ہوتی ہے تو خُصیے اوپر کو کھینچ جاتے ہیں جس سے حالت نعوظ پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جب کیسہ منی مادہ تولید خیزش پیدا کرتا ہے اور شہوانی خیالات کی ابتداء دماغ کے مخصوص حصوں میں شروع ہو جاتی ہے اور ان خیالات سے قلب اور اعضائے تناسل متاثر ہوتے ہیں اور عضوِ خاص میں دورانِ خون زیادہ ہو جاتا ہے جس سے شہوت اپنے عروج پر پہنچ کر انتشار کی کیفیت پیدا کر دیتی ہے، پھر جب یہ خون حشفہ میں وارد ہوتا ہے تو اس کی ذکی الحس ساخت میں ایک خاص لطف کی لہر پیدا کر دیتا ہے جس سے دماغ میں شہوانی خیالات کا ہجوم بے قابو ہونے لگتا ہے۔

دِماغ میں شہوانی گدگدی سے عضوِ خاص کی جانب خون کی آمد جلد جلد آنا شروع ہو جاتی ہے اور رگیں خون سے بھر کر پھول جاتی ہیں، اسفنجی خانے پھیل جاتے ہیں اور عضوِ خاص اس عمل سے مستفید ہو کر لمبا ہو جاتا ہے اور عضوِ خاص کے لمبا ہوتے ہی عضلات عضوِ خاص تن جاتے ہیں اس تناؤ کی وجہ سے عضوِ خاص کی جڑ پر خاصہ دباؤ پڑتا ہے جس سے وریدوں کے راستے منقطع ہو جاتے ہیں اور خون کی واپسی میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے تب خون کے ساتھ ساتھ روح اور ریح کا بھی کافی مقدار میں ذخیرہ ان رگوں میں جمع ہو جاتا ہے جس کی بدولت عضوِ خاص میں تندی وسختی پیدا ہو جاتی ہے، عضوِ خاص کی اوپر والی اعصابی جھلی عضو کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور نیچے والی اعصابی جھلی اپنی طرف کھینچتی ہے اس طرح دونوں اطراف کی رسہ کشی کی وجہ سے عضوِ خاص گرنے نہیں پاتا اور خیزش مکمل ہو جاتی ہے۔

اعضائے تناسل مردانہ ہوں یا زنانہ ان کی ساخت میں انتہائی درجہ تک ذکی الحسی پائی جاتی ہے، اور قوت لامسہ اسبابِ تحریک کی وجہ سے ان میں ذکاوت کا ادراک پیدا کرتی ہے، جس

سے دماغی مراکز میں ایک مخصوص قسم کا شہوت انگیز، نشہ آور احساس گدگدی پیدا ہوتا ہے، جس کی بدولت بوقت مباشرت اعضائے تناسل کی جانب دوران خون مزید تیزی اور وافر مقدار میں جاتا ہے جس سے انتشار کامل اور قائم رہتا ہے۔

اگر مادہ تولید حسبِ ضرورت خزانہءمنی میں موجود ہو اور سب اعضاء اپنا فعل درست انجام دے رہے ہوں تو خیزش کامل ہوتی ہے اور اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک مادہ تولید کا انزال نہ ہو جائے یا دوسری صورت میں دماغ سے شہوانی خیالات سے مکمل طور پر صاف نہ کر دیا جائے۔

مادہ تولید کا اخراج تب روبہ عمل ہوتا ہے جب مباشرت کے عمل سے حشفہ اور احلیل کی جھلی کے اعصاب کو دھکا لگتا ہے۔ جس کا اثر مراکز دماغ اور خزانہءمنی پر ہوتا ہے، اگر خزانہءمنی میں منی وافر مقدار میں اور گرم ہے تو مراکز دماغ بہت جلد متاثر ہو کر کیسہءمنی میں تشنج نما کیفیت پیدا کر دیتا ہے جس سے انزال بہت جلد ہو جاتا ہے اور اس اخراج منی کے ساتھ ہی اعصاب میں ایک سکونُ پیدا ہو جاتا ہے وہ اس لئے کہ عمل اخراجِ منی کے بعد اعصاب اپنا کام بند کر دیتے ہیں جس سے جوش زائل اور خیزش ختم ہو جاتی ہے اور وہی عضو خاص جس کی انزال سے پہلے جوالانیاں عروج پر ہوتی ہیں بعد از انزال ایک ڈھیلا ڈھالا لوتھڑا بن جاتا ہے۔

اگر خزانہءمنی میں مادہ تولید کم مقدار میں ہے یا اس پر سردی کا غلبہ ہے اور اعصابی نظام کے سارے اعضاء صحت مند ہیں تو یہی مباشرتی عمل دیر تک جاری رہنے کے بعد مراکز دماغ متاثر ہوتے ہیں یعنی اس صورت میں طویل امساک کاذب ہوتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے عضوٌ خاص میں کوئی نقص یا کمزوری ہو یا منی طبعی حالت میں نہ ہو تو خیزش نامکمل ہوتی ہے جس کی وجہ سے انتشار کامل نہیں ہو پاتا اور فعل مباشرت سے مکمل تسکین نہیں ہوتی مختصر بات یہ ہے کہ کامل انتشار کے لئے جہاں تمام اعضائے تناسلیہ کا متوازن ہونا ضروری ہے وہاں خزانہءمنی میں مادہ تولید کا ہونا بھی بہت ضروری ہے ورنہ کمزوری کی حالت میں تھوڑی بہت انتشاری کیفیت پیدا ہوتی تو ہے لیکن اُس میں سوائے شرمندگی وندامت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

قوتِ ممیّزہ

جوش پیدا کرنے والی گدگدی کی قوت کے ساتھ ساتھ دماغ میں ایک اور قوت بھی ہے جسے قوتِ ممیزہ کہتے ہیں۔ یہ قوت نخاع کے انعکاسی افعال کو ہر وقت روکتے رہنے کا فعل سرانجام دیتی رہتی ہے اور ساتھ ساتھ نگرانی کا کام بھی سرانجام دیتی ہے، اگر یہ قوت انسان میں موجود نہ ہو تو جیسے ہی شہوانی خیالات مراکز دماغ میں رسائی حاصل کرتے ہیں تو انسان بلاسوچے سمجھے موقع محل دیکھے بغیر جانوروں کی طرح فعل جماع کو سرانجام دینا شروع کر دیتا ہے۔

عموماً تجربہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر عورت بدصورت ہو، یا اُسے حیض جاری ہو یا اُسکا جسم بدبودار ہو تو اِن صورتوں میں یہ قوتِ ممیزہ اِس قدر مضبوط ہو جاتی ہے کہ شدید ترین شہوانی جوش کو لمحوں میں زائل کر دیتی ہے اور انتشار یوں فرد ہو جاتا ہے جیسے پیدا ہی نہیں ہوا تھا۔

امساک و انزال

گذشتہ سطروں میں آپ سمجھ چکے ہوں گے کہ انتشار ایک نہایت مشکل اور مختلف اعضاء کے ترتیبی فعل کا نتیجہ ہے۔ اس لئے شہوانی مراکز کے اندر ایسی قوت کی موجودگی ضروری ہے جس سے اس فعل مباشرت کو مناسب وقت تک جاری رکھا جا سکے ایسی قوت کو امساک کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

فعل مباشرت میں حرکات جماع کا اثر مراکز دماغ، قنات دافقہ، ادعیہ منی اور غدہ قدامیہ پر ہوتا ہے، اس لئے جب مراکز انزال نفسانی لطف سے درجہ کمال کو پہنچتے ہیں تو ان ساختوں کے عضلات سکڑنے لگتے ہیں اور ادعیہ منی میں تشنجی کیفیت رُونما ہوتی ہے جس سے اِن کا منہ کھل جاتا ہے اور مادہ تولید اُچھل کر خارج ہو جاتا ہے۔

انزالِ منی سے دو مقاصد پایۂ تکمیل کو پہنچتے ہیں ایک بقاءِ نسلِ آدم اور دوسرے فریقین کے اعضائے مخصوصہ میں بوقت مباشرت جو اجتماع خون ہوتا ہے وہ انزال سے رفع ہو جاتا ہے جس سے طبیعت کو ایک فرحت بخش سکون ملتا ہے۔

ان حالات میں اگر مرد حضرات کے انزال کو روکنے کی کوشش کی جائے یا کسی عضوی نقص کی بناء پر انزال نہ ہو تو ردِعمل میں فریقین میں ایک اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

حالتِ صحت میں عمل مباشرت کے درست انداز میں انجام دینے کے بعد انسانی جسم میں

سستی اور غنودگی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ فعل مباشرت ایک بہترین سکون آور ایجنٹ ہے۔ اس فعل کے متوازن ہونے سے بہت سے اعصابی نقائص ختم ہو جاتے ہیں، حتیٰ کہ ڈپریشن جیسی موذی مرض سے نجات مل جاتی ہے اور انسان خود کو زندہ تصور کرتا ہے اور اپنی زندگی کو متحرک انداز میں گزارنے پر دسترس رکھتا ہے۔

------------o------------
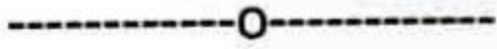
حواس و غدّد جنسی

گذشتہ صفحات میں حواس خمسہ کے افعال کو کسی حد تک اُجاگر کیا جا چکا ہے، اب ہم جُدا جُدا ہر حس پر بحث کریں گے کہ آیا ہر حس کا فعل مباشرت پر کیا اثر رونما ہوتا ہے، اور انسان کے حواسِ خمسہ سے قوت شہوت پر کہاں تک اثر پذیر ہوتی ہے۔ مباشرت کے لئے مردانہ عضوٗ خاص میں شہوت کا پایا جانا شرطِ اوّل ہے، کیونکہ انتشار کے بغیر جو شہوت کا محتاج ہے کے بغیر فعل مباشرت انجام نہیں دیا جاسکتا۔ البتہ مستورات میں فعل مباشرت بلا خواہش و شہوت بھی ہوسکتا ہے۔

مرد میں شہوت و انتشار کی کیفیت پانچ اُمور سے کامل ہوتی ہے۔

(i) خواہش مباشرت

(ii) تحریکات بیرونی

(iii) غدہ جنسی کے افرازات

(iv) دماغی گدگدی یا احساسِ لطف

(v) قوتِ ذائقہ

خواہشِ جماع

خواہشِ جماع دو طرح سے روبہ عمل ہوتی ہے۔

(i) فطری خواہش

(ii) خود پیدا کردہ خواہش

فطری خواہش تب ظہور پذیر ہوتی ہے جب خزانۂ منی میں کثرتِ مادہ تولید کی وجہ سے طبعیت مائل ہو ان حالتوں میں بنا تحریک یعنی بغیر بوس و کنار کے طبعیت فعل مباشرت کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور اگر ایسے وقت میں فعلِ مباشرت انجام پا جائے تو تسکین ہوتی ہے، طبعیت میں تازگی و فرحت پیدا ہو کر روح کو تسکین ہوتی ہے، البتہ خود پیدا کردہ خواہش جماع کی صورت میں چونکہ سبب

کثرتِ منی نہیں ہوتا بلکہ خیالِ لطفِ مباشرت، عورت کا حسن و جمال اور مرد کا ارادہ، طبیعت کو فعل مباشرت پر مائل کرتے ہیں، اس کے نتیجے میں فعل مباشرت کے بعد طبیعت مضمحل ہو جاتی ہے اور ضعف کی کیفیت بڑھ جاتی ہے اور نیند غالب آ جاتی ہے، یہ نیند حالت سکون کی وجہ سے نہیں بلکہ کمزوری کی بنا پر وارد ہوتی ہے البتہ اس نیند سے ضعف کی تلافی ہو جاتی ہے۔

تحریکاتِ بیرونی

یہ تحریکات چونکہ حواسِ خمسہ کے پیغامات کی وجہ سے خواہش مباشرت اور انتشار پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں، اس لئے ہم حواسِ خمسہ کا ایک ایک کر کے قوتِ انتشار کے ساتھ جو تعلق ہے اُس کی وضاحت کریں گے۔

(i)......قوتِ شامہ

حیوانوں میں تو تحریک جماع صرف قوتِ شامہ یعنی سونگھنے کی حس کے ساتھ ہی مخصوص ہے اسی لئے جب مادہ حیوان میں خواہش جماع پیدا ہوتی ہے تو اس میں خاص مستی پیدا ہوتی ہے اور قانون فطرت کے مطابق نر حیوان میں اس کی بو سے خواہش جماع پیدا ہو جاتی ہے۔

قوتِ شامہ اور خواہش جماع کا ایک آپس میں لطیف رشتہ ہے، انسانوں میں بھی حیوانوں کی طرح یہ قوت شامہ جزوی طور پر روبۂ عمل ہوتی ہے۔

میرے پاس اکثر ایسے نامردی کے مریض آئے جن کی قوتِ شامہ کمزور یا بالکل ناپید تھی۔ اور اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ کثرتِ مباشرت کے عادی مردوں میں ناک کی غشاء مخاطی متورم ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے قوتِ شامہ کمزور پڑ جاتی ہے اور ردِ عمل میں تحریکِ شہوانی کمزور پڑ جاتی ہے۔

میرے مشاہدے میں ایسے مریض بھی آئے جنہوں نے ناک کے اندرونی اپریشن کرائے اور بعد میں مردانہ کمزوری جیسے امراض کا شکار ہو گئے۔ صحت مند مردوں میں پھولوں خصوصاً سفید گلاب کی خوشبو سے قوتِ شامہ متحرک ہو کر زبردست شہوانی تحریک پیدا کر دیتی ہے۔

(ii)......قوتِ سامعہ

شیریں اور سُریلی نسوانی آواز مردوں کے لئے کشش کا باعث ہوتی ہے، اسی طرح جب

مرد جذبات میں بہہ کر پیار و محبت کی باتیں کرتا ہے تو عورت کا جنسی جذبہ اور شہوانی تحریک تیز اور زیادہ ہو جاتی ہے۔

اس کے علاوہ کبھی کبھار ایسے مریض بھی دیکھنے میں آئے ہیں جن میں موسیقی سے جنسی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔

(iii)......قوتِ باصرہ

جسمانی ساخت بھی شہوانی تحریک میں اہم کردار ادا کرتی ہے، مثلاً۔ خوبصورت چہرہ، لمبی صراحی نما گردن، بھرپور سینے کا مناسب اُبھار، لمبے چمکتے بال، پتلی کمر، جسم کی مجموعی ساخت گنتی کے 8 کی مانند، نیم وا یا جھیل جیسی آنکھیں، ایسی چیزیں جو مرد کے لئے جاذبِ نظر ہوں، کیونکہ اظہار محبت کرتے وقت صنفِ نازک کی آنکھوں سے ایک خاص قسم کا خمار جھلکنے لگتا ہے۔ اسی طرح ناچ گانا اگر مشرقی ہو تو قوتِ سامعہ اور قوتِ باصرہ مل کر شہوانی تحریک پیدا کرتے ہیں اگر ناچ گانا مغربی طرز کا ہو تو چونکہ مرد اور عورت مل کر ناچتے ہیں اس لئے قوتِ باصرہ کے ساتھ قوتِ لامسہ اور قوتِ سامعہ مل کر شہوانی تحریک کا سبب بنتے ہیں۔

زنانہ پوشاک بھی ایک حد تک محرک باہ ہوتی ہے، خصوصاً سُرخ عروسی جوڑا، کیونکہ سُرخ رنگ قدرتی طور پر محرک باہ ہے، اسی لئے دُلہن کو سُرخ جوڑا زیبِ تن کرایا جاتا ہے۔

(iv)......قوتِ لامسہ

شہوانی تحریک کا سب سے موثر ایجنٹ قوتِ لامسہ ہے، جنس مخالف کو چھونا اور مخصوص نکاتِ بدن پر مساج کرنا شہوانی تحریک کو حد درجہ یعنی ناقابلِ برداشت حد تک تیز کر دیتا ہے، کہ فعل مباشرت ناگزیر ہو جاتا ہے۔

(v)......قوتِ ذائقہ

شہوانی تحریک میں قوتِ لامسہ کے ساتھ قوتِ ذائقہ بوس و کنار کی صورت میں خواہش جماع کو درجۂ کمال تک پہنچ جاتی ہے۔

فعل مباشرت کے بعد بھی قوتِ ذائقہ فائدہ مند ہے اگر جماع کے بعد کوئی شیریں غذا مثلاً۔ چینی یا گڑ وغیرہ کھالیں اگر شہد ملا دودھ ہو تو یہ زائل شدہ قوت کو فوراً از سرِ نو بحال کر دیتا ہے،

اس عمل سے تاعمر ضعفِ باہ کا عارضہ لاحق نہیں ہوتا۔

غدد جنسی کے افرازات

ہماری جسمانی ساخت میں کئی غیر قناتی غدد موجود ہیں، جن کی افرازت سے بدن کی قوتِ رجولیت اور نشو ونما پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

قوتِ رجولیت کے لئے غدہ نخاعیہ، غدہ درقیہ، غدّہ فوق الکلیہ، غدّہ مذی، غدہ ودی اور کیئسہ منی کے افرازات سے قوتِ باہ اور قدرتی امساک پیدا ہوتا ہے اور اس کے علاوہ وہ خُلیات پیدا ہوتے ہیں جو بقائے نسل کے لئے ضروری ہیں، علاوہ ازیں ان افرازات سے ایسے اجزاء بنتے ہیں جن سے صحت اور جوانی برقرار رہتی ہے، عضوَ خاص کی خصوصیات اور اُسکی نشو ونما کا بیشتر حصہ اِن افرازات کا مرہونِ منت ہے۔

اگر غدّہ نخاعیہ کے افرازات میں نقص واقع ہو جائے تو بچپن ہی میں عضوَ خاص کی نشو ونما رک جائے گی، اور سن شباب میں ایسا قابلِ رحم مرد فعل مباشرت سے جسمانی، نفسیاتی طور پر مکمل تسکین نہیں پا سکتا، اِن نفسیاتی اسباب کی وجہ سے اکثر مریض نامرد ہو جاتے ہیں۔

غدّہ درقیہ، غدّہ فوق الکلیہ اور غدّہ قدامیہ کے افرازات خصیوں کی رطوبت کے ساتھ شامل ہو کر قوتِ رجولیت کو تحریک دیتے ہیں۔ اسی لئے غدّہ درقیہ کا افراز تناسل کے فعل کو جاری رکھنے میں معاون ہوتا ہے۔ غدّہ کلاہ گردہ کے افراز سے جسم کے وہ عضلات جو غیر اختیاری ہوتے ہے اُن کے لحمی ریشے سکڑتے ہیں۔

غدّہ درقیہ جسم میں ایسی رطوبت پیدا کرتا ہے جو بدن کی بڑھوتری اور ساختوں میں تبدیلیوں کا مظہر ہے۔

غدّہ درقیہ گردن میں ہوتا ہے، اس کے فعل میں نقص سے مندرجہ ذیل امراض لاحق ہو سکتے ہیں۔

جب غدہ درقیہ کی رطوبت میں کمی واقع ہو تو قبل از وقت بڑھاپا اور مردانہ وزنانہ اعضائے تناسلی کے افعال کو متاثر کرتا ہے۔ علاوہ ازیں خون کی کمی لاغری اور فالج بھی ہو سکتا ہے۔ بھوک کی زیادتی کے باوجود جسم سوکھتا چلا جاتا ہے۔ اس غدہ کی رطوبت میں آیوڈین کا ایک جزو شامل ہے جو

بدن میں کیلشیم کو پختہ کر کے امراض کے حملے سے بچاتا ہے اور کیمیاوی تغیرات کا باعث بنتا ہے۔

اگر غدہ درقیہ کی رطوبت ضرورت سے زائد خارج ہو تو غوطر جوطی (گھیگا) پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے علاوہ آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو اُبھر آتے ہیں، پُتلیاں پھیل جاتی ہے، اِس کے علاوہ دماغ کی نامکمل بالیدگی، پستان کی رسولی، رحم کی ریشہ دار رسولی جیسے امراض آ گھیرتے ہیں۔

غدہ نخامیہ یہ دماغ کے سامنے کے حصہ کے نچلے حصہ اور عصبِ بصارت کے مقام تقاطع پر پایا جاتا ہے۔ آلات تناسل کی پرورش اور ترقی میں اس غدہ کا خاص عمل دخل ہے یہ غدہ دوسرے غددوں کے افعال کو تقویت پہنچاتا ہے اور رحم کی بے عملی کو دور کرتا ہے۔ جسمانی پٹھوں پر بھی اس کا گہرا اثر ہے۔ اس غدہ کے فعل میں نقص سے ذیل کی امراض پیدا ہو سکتی ہیں۔

جسم پر چربی بڑھ کر بدن فربہ ہو جاتا ہے۔ قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ دل اور دماغ کمزور ہو جاتے ہے۔ حیض کی کثرت ہو جاتی ہے۔ بے اولادی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ سن یاس کے عوارض میں پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے، اسقاط حمل کی عادت پڑ جاتی ہے اور بچہ کند ذہن ہو جاتا ہے۔

نظامِ غدی کے افرازات سے فوائد جسمانی حاصل ہوتے ہیں ابھی تک ہم اُس کی مکمل تفصیلات سے بہرہ ور نہیں ہو سکے، لیکن یہ بات طے ہے کہ جسمانی ساخت، خوبصورت جسم، موٹاپا، دُبلاپن، متناسب قد و قامت، قوت رجولیت کی زیادتی، ذہانت، بہت زیادہ دلیر، بزدلی اور اس قسم کے تمام افعال انہی غدی افرازات کی کمی بیشی کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

خواتین میں ان افرازات کی کمی بیشی کی وجہ سے بانجھ پن، بندش حیض، مہبل کا فراخ ہونا، بظر کا بے انداز لمبا ہونا، جسم پر بالوں کی کثرت جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

-----------o-----------

زندگی اور شباب

جلالِ آتشِ برق و سحاب پیدا کر
اجل بھی کانپ اُٹھے وہ شباب پیدا کر

جب سے اس کائنات میں ہماری دُنیا وجود میں آئی ہے تب سے تمام جاندار اجسام کی نشونما اور ارتقائی منازل پر ریسرچ کا عمل جاری وساری ہے، نشونما تو ارتقائی منازل سے قدرتی طور پر اپنے عمل سے گزر رہی ہے، لیکن تحقیق کی ذمہ داری قُدرتِ کاملہ نے ہمارے ذمہ لگادی ہے کہ ہم قُدرت کے اسرار و رموز جو پس پردہ ہیں توفیق الٰہی سے اہل زمین پر منعکشف کریں۔ ہم زیر نظر کتاب میں قیام شباب اور اعادہ شباب کے زمرے میں معالجاتی جائزہ پیش کریں گے جو کہ ایک طویل ریسرچ کا ماحصل ہے۔

جب سے انسان سنِ شعور کو پہنچا تو اس دُنیا فانی کی زندگی اور زندگی کی رنگینیوں میں عیش و نشاط کے لطف سے آشنا ہوا تب سے اسے یہ آرزو رہی کہ اسکا شباب روزِ اوّل کی طرح قائم و دائم رہے اور اِن مقاصد کے حصول کے لئے اہل علم نے بہت سے قوانین بنائے اور ان کی روشنی میں اس خاکی بدن کی زیبائش اور قیام صحت کے لئے علاج تلاش کئے۔

سب جانتے ہیں کہ

"ضرورت ایجاد کی ماں ہے"

سو انسان جب ایک قانون سے مطمئن نہ ہوا تو وہ اپنے لئے نئے قوانین کی تلاش میں چل پڑا اور یوں اس دُنیا میں ریسرچ کا عمل جاری وساری رہتا ہے۔

ہم اس کتاب میں اپنی موجودہ ریسرچ کی روشنی میں ازدواجی مسائل اور ان کے حل پر روشنی ڈالنے کی کوشش کریں گے تاکہ ہماری نوجوان نسل جو کہ فطری طور پر شباب جیسی نعمت جسے وہ

کچھ وجوہات کی بناء پر اپنے ہاتھ سے کھو بیٹھتی ہے اور اس نعمت کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے غیر مُستند دوافروشوں اور حکیموں کے پنجوں میں پھنس جاتی ہے اور پھر

''آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا''

والی صورتحال میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

صفتِ برق چمکتا ہے مرا فکرِ بلند
کہ بھٹکتے نہ پھریں ظلمتِ شب میں راہی

کیا عجب ! میری نواہائے سحرگاہی سے !
زندہ ہو جائے وہ آتش کہ تری خاک میں ہے

شباب طاقت کا مرہونِ منت ہوتا ہے اور طاقت کیا ہے؟ طاقت اس جذبے کا قائم ہونا ہے جب مرد کے خوابوں میں خیالوں میں اَن دیکھی اُمنگیں انگڑایاں لیتی ہیں اور وہ پہاڑوں سے ٹکرا جانا چاہتا ہے اور یہ دنیا ہی اسے ایک خوبصورت جنت دکھائی دیتی ہے، لیکن جب طاقت کے فُقدان سے یہ جذبے سرد پڑ جاتے ہیں تو انسان کو یہ دنیا یہ راحتیں اور رنگینیاں بے رنگ نظر آنے لگتی ہیں، تب انسان فطری تقاضے پورے کرتے ہوئے شباب نو اور جنسی قوت کے حصول کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔

ایسے وقت میں عموماً یہ ہوتا ہے کہ شفاء کا پیاسا مریض صحرا کو نخلستان سمجھ کر سُراب کا شکار ہو جاتا ہے جو معالج بڑے بڑے بورڈ لگا کر ایسے مریضوں کو اپنی طرف راغب کرتے ہیں اور مخصوص رام کہانی سُنا کر مریض کو خوف زدہ کر دیتے ہیں، تب مریض معالج سے متاثر کم اور اپنے مرض سے زیادہ خوفزدہ ہو کر ان لوگوں سے علاج کرانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

ایک ستم ظریفی اور جو ان جنسی امراض میں مبتلا مریضوں پر ٹوٹتی ہے وہ یہ کہ، یہ جب ایسے معالجین کے جال میں جا پھنستے ہیں جو طبّی اصولوں کے ابجد سے بھی واقفیت نہیں رکھتے۔ ایسے حکیم ''پٹی'' کے نام پر ''جمال گوٹہ'' یا ''کینتھرس'' کا طلاء مریض کے عضوء تناسل پر لگا دیتے ہیں جس کی کل مالیت تقریباً ایک روپیہ رائج الوقت بھی نہیں بنتی لیکن مریض سے حسب تیر ہزاروں روپے

محض اس پٹی لگانے کے بٹور لئے جاتے ہیں۔ بعدازاں اس طلاء سے جب مریض کے عضوء تناسل پر چھالا نمودار ہو جاتا ہے تب مریض کو ایک نئی کہانی سُنا کر اور خوفزدہ کر دیا جاتا ہے اور خطیر رقم کا مطالبہ کر دیا جاتا ہے تب مریض جو اس جال میں پھنس چکا ہوتا ہے مجبوراً معالج کے کہنے کے مطابق رقم کا بندوبست کرتا ہے اور اکثر مریض لاحاصل شفاء کے سلسلے میں مقروض اور چوری جیسے اخلاقی جرم کے بھی مرتکب ہو جاتے ہیں۔

یاد رکھیں ان جنسی امراض کا علاج کرنے والی مخلوق کی اکثریت اَن پڑھ ہے اور یہ ایک شہر میں دواخانہ بناتے ہیں تو دوسرے شہر میں جا کر نجومیوں کی دکان سجا لیتے ہیں۔ جبکہ دونوں علوم یعنی طب اور علم النجوم کیلئے میٹرک کی تعلیم بھی کچھ نہیں بلکہ کم از کم گریجوئشن ضروری ہے اور متعلقہ نصاب کا الگ سے کورس ضروری ہے۔

قصہ مختصر جنسی امراض کا شکار مریض ایک حکیم سے دوسرے حکیم کی طرف سفر کرتا رہتا ہے کیونکہ جوانی کا نشہ ومزہ نہ بھولنے والی اُمنگ اسے مجبور کرتی ہے اور انسان فطری تقاضوں سے مجبور ہو کر صحرا میں سُراب کو پانی سمجھ کر بھٹکتا رہتا ہے اور یوں جب تپتے صحرا میں اسے نخلستان نہیں ملتا تو یہ جاں بلب مریض دوڑ دھوپ کے بعد ایک روز شرمندہ و پریشان پشیمانی کی حالت میں اس دارِفانی سے کوچ کر جاتا ہے۔

البتہ اگر ایسے مریضوں کو کسی مستند معالج سے واسطہ پڑ جائے تو ایک حد تک یہ اپنے مقاصد کی تکمیل سے عہدہ برآ ہو جاتے ہیں ان کی بے رنگ زندگی میں پھر سے بہاریں آ جاتی ہیں۔ اور وہ پھر سے ایک نئے حوصلے اور جوان اُمنگ کے سہارے زندگی کی دوڑ میں شامل ہو جاتے ہیں اور وصالِ صنم کے حق کی بہتر ادائیگی سے عہدہ برآ ہوتے ہیں جسے جنسی تعلق بھی کہتے ہیں اور یہاں سے زندگی کی ابتداء ہوتی ہے یعنی پیدائشِ انسان کی صورت روبہ عمل ہوتی ہے۔

یاد رکھیئے جذبہء شوق اُمنگ اس وقت تک اپنے درجہء کمال کو نہیں چھوتا جب تک اس میں قوتیں اپنے جوبن پر نہ ہوں، یہ قوتیں بچپن میں کم ہوتی ہیں جب انسان سنِ بلوغت کو پہنچتا ہے تو یہ مکمل تحریک نہیں ہوتی اگر ان کو جذباتی ماحول کے ذریعے تحریک مل جائے تو ان کے لئے ایک خوفناک صورت حال پیدا ہو جاتی ہے، اور بچہ سنِ شعور کو پہنچنے سے پہلے ہی اپنے ہاتھوں اپنے حال اور

مستقبل کو تباہ کر لیتا ہے، چونکہ اس میں عروج بلوغت کی تبدیلیاں مکمل طور پر رُونما نہیں ہوئی ہوتیں اس لئے اس کا جسم کمزور رہ جاتا ہے اور 90% کیسوں میں قبل از وقت بڑھاپے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں اور آخر کار ذلت اور گمنامی کے پنجوں میں قید ہو جاتا ہے۔

قارئین کو بتانا یہ مقصود ہے کہ بچہ جب تک اپنے بچپن سے لڑکپن، لڑکپن سے جوانی تک کا سفر مناسب انداز میں طے نہ کر لے اس کے جنسی جذبہ کو بیدار کرنے کی کسی قسم کی تحریک سے پرہیز لازم ہے لیکن کیا کیا جائے آجکل ٹی وی ویڈیو اور ڈش کی موجودگی میں ایسا پرہیز خام خیالی ثابت ہو رہا ہے۔

بچے کے مقابلے میں نوجوان شخص کے اعضاء بالکل مکمل ہوتے ہیں اور ان میں اُمنگ جوان ہوتی ہے اور اس میں موجود جنسی حرارت قوت بن کر اعضائے رئیسہ میں گردش کرتی ہے جس کے سبب وہ اپنے جذبہء شوق کی تسکین کرتا ہے اور جب جنسی حرارت کمزور ہوتی ہے تو اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ جن کے ردِعمل میں جوانی کے در پر بڑھاپا دستک دینے لگتا ہے اور نہ چاہتے ہوئے بھی اس مہمان کو جو بڑھاپے کی صورت میں آتا ہے اسے خوش آمدید کہنا پڑتا ہے۔

یہ وہ وقت ہوتا ہے جب جنسی ملاپ کی صورت غیر یقینی ہو جاتی ہے تو اکثر دیکھا گیا ہے کہ انسان خیال بٹانے کے لئے دیگر مصروفیات پیدا کرتا ہے مثلاً گھر میں پھول بوٹے لگانا شروع کر دیتا ہے اگر ایسے وقت میں اس عارضہ میں مبتلا مریض کو کوئی مصروفیت نہ ملے تو اسکا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے اور وہ ہر کسی کو کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ لیکن تجربہ شاہد ہے کہ جب ان کیفیتوں میں مبتلا مریض کی جنسی قوت کو تحریک دی گئی تو اسکا مزاج یک دم شگفتہ ہو گیا اور اسے تمام فالتو مصروفیات بھول بھلا جاتی ہیں۔

بقول شاعرِ مشرق

عشق بھی ہو حجاب میں، حسن بھی ہو حجاب میں
یا تو خود آشکار ہو یا مجھے آشکار کر!

لا پھر اک بار وہی بادہ و جام اے ساقی!
ہاتھ آجائے مجھے میرا مقام اے ساقی!

انسانی جسم میں جسم وروح کے علاوہ ایک تیسری قوت بھی ہے جو جاندار اجسام کے نظام زندگی کے بقاء کی ضمانت ہے، جسے حکماء قویٰ، ہومیو پیتھ وائٹل فورس کہتے ہیں اسی قوت کو تقریباً ۵ ہزار سال سے بھی پہلے چینی معالجین نے دریافت کیا جسے چین میں ''چی'' کے نام سے پکارا جاتا ہے، اس قوت کی تشریح اور تحقیق جتنی اہل چین نے کی ہے کسی دوسری قوم نے نہیں کی یہاں تک کہ طبِ چین کے مشہور زمانہ طریقہء علاج ایکوپنکچر کے فلسفۂ علاج کی بنیاد اسی قوت یعنی ''چی'' پر محیط ہے۔ ''چی'' کی سادہ تعریف یوں ہے کہ یہ سرد اور گرم دو متوازن طاقتوں کا مجموعہ ہے جب تک یہ دونوں قوتیں متوازن رہتی ہیں تو جاندار جسم صحت مند رہتا ہے ان کا غیر متوازن ہونا امراض کا سبب بنتا ہے مثلاً گرم طاقت کی زیادتی سے انسان ذکاوتِ حس، سرعتِ انزال اور جریان جیسی جنسی امراض میں مبتلا ہوسکتا ہے جس کی وجہ سے جسم میں تمام بننے والے مادے پتلے ہو جاتے ہیں۔ جبکہ سرد قوت کی زیادتی سے مردانہ قوت میں کمزوری غالب آ جاتی ہے جس سے مریض احتلام اور ضعفِ باہ کے علاوہ اُم الامراض مرض قبض کا شکار ہو جاتا ہے۔

موسمِ خزاں میں بہار کی اُمید

بڑھاپا یقیناً ایک تکلیف دہ امر ہے لیکن قبل از وقت بڑھاپا ایک انتہائی پریشان کُن مرحلہ ہے جس میں قبل از وقت بالوں میں چاندی اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے اور نظر کے چشمے ایک باشعور انسان کو احساس کمتری میں مبتلا کر دیتے ہے اور یہی احساس کمتری دیمک کی طرح انسان کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ یقیناً یہ ایک دردناک صورت حال ہوتی ہے لیکن یہ کوئی پریشان کُن لاعلاج مرض نہیں۔

حدیث شریف ہے۔

جو مرض پیدا کی گئی اس کی شفاء بھی اتاری گئی

پیوستہ رہ شجر سے اُمیدِ بہار رکھ

اس لئے اگر گذشتہ اعمالِ بد سے توبہ صادق کر کے شفاء کے لئے رجوع کیا جائے تو یقیناً ربِ کریم مائل بہ کرم ہیں ضرور شفاء جیسی نعمت سے ہمکنار کریں گے میری ۲۰ سالہ پریکٹس میں بے شمار قبل از وقت بڑھاپے میں مبتلا افراد آئے جواب دوبارہ جوان اُمنگوں کے سنگ ایک پُر مسرت

زندگی گزار رہے ہیں۔ جوابی لفافہ کے ہمراہ آپ بھی مشورہ مفت طلب کر سکتے ہیں بالمشافہ ملاقات کے لئے خط لکھ کر وقت لینا ضروری ہے۔

صحت مند متوازن زندگی

میں نے تو کیا پردۂ اسرار کو بھی چاک
دیرینہ ہے تیرا مرض کور نگاہی ! !

ہماری زندگی کا توازن درج ذیل اُمور پر قائم رہ سکتا ہے۔

غذاؤں میں توازن، کیونکہ اکثر امراض کھانے پینے کے عدم توازن کی بناء پر ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

مثلاً۔ بغیر بھوک وقتِ خاص پر کھانا کھالینا۔ ذائقہ دِل پسند ہونے کی بناء پر ضرورت سے زائد کھانا کھالینا۔ مسلسل ایک ہی قسم کے کھانوں کا تسلسل قائم رکھنا وغیرہ۔

بغیر بھوک کے کھانا کھانے سے نظام ہضم چونکہ اس غذا کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اس لئے یہ غذا معدہ میں پڑی رہتی ہے جس میں تعفن پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے اور جس کے ردِعمل میں زہریلے مادے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور بدہضمی، تیزابیت اور دیگر نظام ہاضمہ سے وابستہ امراض اپنا ٹھکانہ بنالیتی ہیں اور اگر غذا بھوک سے زائد کھالی جائے تب زیادہ غذائی بوجھ کی وجہ سے نظامِ ہاضمہ اپنا فعل آسانی سے مکمل نہیں کر پاتا تو ضعفِ معدہ کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں اور معدہ کمزور ہو کر کئی امراض کا سبب بنتا ہے۔

یہ بات ذہین نشین کرلیں کہ جنسی امراض کے علاج سے مریض کو تب مکمل صحت مل سکتی ہے اگر مریض کا نظام ہضم درست ہو ورنہ جنسی علاج معالجہ سے پہلے صرف مریض کے نظام ہضم کا علاج کریں اور بعد میں جنسی تکالیف کے تدارک کیلئے معالجہ عمل میں لائیں۔

اگر آپ کھانا کھانے کے فوراً بعد ایک سے دو گھنٹے تک بھی فعل جماع کرتے ہیں تو یہ ایک نقصان دہ صورت حال ہوگی کیونکہ آپکا جسمانی نظام اس وقت نظام ہضم کی طرف متوجہ ہوگا۔ جب کہ آپ کی بداعتدالی کی بناء پر اسکی توجہ جنسی عمل کی طرف ہونے سے ہاضمہ بھی خراب اور جنسی عمل بھی

بیکار ہو جاتا ہے اور اس صورت حال میں ہمیشہ مرد سُرعت انزال کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس سے نہ خود مطمئن ہوتا ہے نہ ساتھی کو مطمئن کر پاتا ہے اور ردِ عمل میں ساتھی کی نفرت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس لئے صحت مند مرد کیلئے جماع کا بہترین وقت سحری کا ہے کیونکہ جسمانی اعضاء اس وقت مکمل سکون کی حالت میں ہوتے ہیں اور آپ اس وقت جنسی ملاپ سے بہتر طور لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور ساتھ ہی غسل کے بعد نمازِ فجر کا وقت ہو جاتا ہے اور آپ نماز پڑھ کر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ جس کے عطا کردہ علم وحکمت سے آپ ایک متوازن زندگی گزارنے کے عمل سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

والدین کی ذمہ داری

سنِ بلوغت کو پہنچنے پر جنسی تحریک پیدا ہونا ایک فطری امر ہے اس لئے والدین کو چاہیے اس وقت بچوں کو بُری سوسائٹی سے بچائیں اور صاف ستھرا ماحول مہیا کریں۔ اوئل بلوغت میں لڑکے مشت زنی اور اکثر لڑکیاں انگشت زنی کی طرف مائل ہو جاتی ہیں۔ البتہ جنسی تحریک سے لڑکے ۹۹% جبکہ لڑکیاں صرف ۵% متاثر ہوتی ہیں، ایسے وقت میں حفظ ماتقدم کے طور پر لڑکوں کو ہومیو پیتھی کی دوا سٹافی سیگر یا ۲۰۰ طاقت میں ہفتہ میں ایک بار دیں۔ اگر بچے کی حرکات مشکوک نظر آئیں تو روزانہ ہومیو دوا اسٹی لاگو مدر ٹنکچر کے ۱۰۔۱۰ قطرے صبح۔ دوپہر۔ شام دیں۔

اور جن لڑکیوں میں مزاج گرم ہو اور جن کے چہروں پر یا ٹانگوں پر مردوں کی طرح بال ہوں اور مزاج میں ضدی خودسری ہو ان کو پلاٹینا CM کی ایک خوراک ہر ماہ بعد ضرور دیں۔

محض ان معمولی تدابیر سے آپ کا گھرانہ خوشحال اور بچوں کا مستقبل محفوظ اور تابناک ہو جائے گا۔

صورتِ شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

ضربِ تمنا

قلب و نظر کی زندگی دشت میں صبح کا سماں
چشمۂ آفتاب سے نور کی ندیاں رواں !

اس دنیائے فانی کا حُسن اور اسکی سحر آفریں رنگینیاں لحظہ بہ لحظہ تغیر پذیر ہیں۔ شباب اور جوانی جب ایک ہی وقت میں ساتھ ساتھ مل جائیں تو ہم اسے ایک مکمل آسودہ زندگی سے تعبیر کر سکتے ہیں، خوبصورت زندگی اور بھر پور جوانی کا تصور اور اسکا حصول انسانی فطرت کا خاصہ ہے، درازی عمر اور شباب کا متلاشی، انسان اس وقت سے ہوا جب وہ گذشتہ زندگی کی مانند اپنے روزمرہ کے فعل انجام دینے سے قاصر ہو جاتا ہے، اور وہ کھوئی ہوئی قوت کے حصول کی خاطر نفسیاتی طور پر کوشش کرتا ہے، یہ محض تحریری باتیں نہیں بلکہ روز روشن کی مانند حقائق ہیں جنہیں میں نے بے شمار مریضوں میں مطالعہ کیا اور انہوں نے میری زیرِ نگرانی اپنی صحتِ جسمانی اور جنسی صحت کو علاج کرا کر درجۂ کمال تک پہنچایا، اور اب ان کی صحت قابلِ رشک ہے۔

تاریخی اوراق کی ورق گردانی سے پتہ چلتا ہے کہ انسان جب دنیاوی لذتوں سے آشنا ہوا تب سے اسکی کوشش رہی ہے کہ کسی نہ کسی طرح وہ زیادہ عمر اور صحت و شباب سے بھر پور زندگی گذارے۔

ان بالا مقاصد کے حصول کے لئے ماہرین طب نے کچھ اصول وضع کئے جن پر عمل پیرا ہونے سے لطفِ شباب عرصہ دراز تک حاصل کیا جا سکتا ہے اور بڑھاپے کو جلد آنے سے روکا جا سکتا ہے۔

زمانہ ماضی میں یہ کہنا عجیب لگتا تھا کہ،

''مرد کبھی بوڑھا نہیں ہوتا''

لیکن آج ہم انسانی وظائف پر جدید ریسرچ کے بعد اب پورے وثوق سے کہہ سکتے ہے کہ،

''واقعی مرد کبھی بوڑھا نہیں ہو سکتا''

ہماری تمام طبی ریسرچ دُکھی انسانیت کے لئے وقف ہے جس کا جی چاہے آئے اور آزمائے۔

نہ ختم ہونے والی زندگی، صحت و شباب، طاقت سے بھر پور جسم ایسی خواہشات ہیں کہ جو ہر شخص کے خواب وخیال میں بسی رہتی ہیں ان انمٹ خواہشات کی تکمیل پر سب سے پرانی طبی تاریخ

ایورویدک کی سمجھی جاتی ہے، حالانکہ چین کو بھی قدامت کا فخر حاصل ہے لیکن یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ ابتدائی طبی قوانین سرزمین کشمیر سے ہندوستان اور چین کے راستے بقیہ دنیا سے متعارف ہوئے، انسانیت کی بقاء و آشتی کے اصول اور تعلیم سرزمین کشمیر سے ہی سورج کی کرنوں کی طرح پوری دُنیا میں پھیلے اس لئے کہ اس زمین پر خشکی کا پہلا ٹکرا جو ابھرنے والا حصہ کشمیر کا تھا اور یہاں پر ہی پہلے پہل نباتات اور جاندار اجسام کا ارتقائی عمل وقوع پذیر ہوا۔

ہمارے خطہ میں طبی علوم کو خاص کر ایورویدک کے علم کو ہندوستان سے منسوب کر دیا گیا ہے۔ اس لئے ہمیں جو آج کل لٹریچر ملتا ہے وہ ہندو ویدوں کا مرہون منت ہے چونکہ اہل ہند معالجاتی علوم کے اصل وارث نہ تھے اس لئے وہ بہت کچھ کرنے کے باوجود اس سے کوئی خاطر خواہ فائدہ حاصل نہیں کر پائے، مثال کے طور پر ماضی میں ہندوستان کے ایک مشہور لیڈر نے ویدوں کو بلایا کہ ان پر شباب نو کا عمل کیا جائے سو حکم کی تعمیل ہوئی اور پنڈت مدن موہن مالویہ پر شبابِ نو کا عمل کیا گیا جس کے بعد معلوم ہوا کہ ان کی صحت کچھ بہتر ہوئی ہے لیکن نہ ان کے بال سیاہ ہوئے نہ بینائی میں قوت پیدا ہوئی، لیکن ہم دعویٰ تو نہیں کرتے البتہ ہمارے علاج سے نظر کی عینک سے چند دنوں میں جان چھوٹ جاتی ہے اور سفید بال پھر سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔

ہندو وید ایسی رسائن یعنی اکسیریں بناتے رہتے لیکن خالص نتائج سے دور رہتے ہیں۔ علم طب بھی حکمت کی ایک کرن ہے اور روشنی اہل علم کا ورثہ ہوتی ہے، جاہل کے لئے مسئلہ فیثا غورث ہی ثابت ہوتی ہے جو اس حل نہیں ہو پاتا۔

ہم زیر نظر کتاب میں عام جنسی امراض کا جائزہ لیں گے اور انکا طبی علاج تجویز کریں گے اگر کوئی نسخہ آپ نہ بنا سکیں تو کسی قریبی قابل رجسٹرڈ معالج سے رجوع کریں یا ہم سے رابطہ کریں۔

پوشیدہ خاص مردانہ امراض

پوشیدہ مردانہ امراض کے وقوع پذیر ہونے کے لئے قطعاً ضروری نہیں کہ مرد بچپن میں غلط کاریوں کا مُرتکب رہا ہو۔ البتہ یہ بات درست ہے کہ ان امراض میں مبتلا ہونے والے اکثر مریض بچپن میں غلط کاریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ اور یہ غلط روش مردوں اور عورتوں دونوں میں پائی جاتی ہے، عورتیں بہ نسبت مردوں کے ان عوارض میں کم مبتلا ہوتی ہیں۔

کم عمری میں بری سوسائٹی کی وجہ سے مریض جلق یعنی مُشت زنی کی عادت میں مبتلا ہو جاتا ہے اور پھر وہ ایک چند لمحاتی لطف کی خاطر اپنے ہاتھوں سے اپنی زندگی کو مسلسل تباہ کرنے کی راہ پر چل پڑتا ہے۔ چونکہ عمر کچی ہوتی ہے قوامِ منی پختہ نہیں ہوتا اور ردِعمل میں مریض ضُعفِ اعصاب کا شکار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو کر سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہوتا چلا جاتا ہے اور مزاج میں چڑ چڑا پن عود کر آتا ہے اور ایسے وقت میں مریض چھوٹے بڑے میں تمیز کرنے سے عاجز ہوتا ہے جس کے سبب غیر اخلاقی طرزِ گفتگو کا شکار ہو کر دوسروں کی نظروں میں گر جاتا ہے۔ اور جسم میں تھکاوٹ کا اتنا غلبہ ہوتا ہے کہ کسی کام کو ہاتھ لگانا تو درکنار کام کے بارے میں سوچنا بھی مریض گوارہ نہیں کرتا اور یوں مریض معاشرے پر ایک اضافی بوجھ بن جاتا ہے۔

کچھ مریض بچپن میں خود لذتی سے بڑھ کر اغلام بازی یعنی ہم جنس پرستی کی طرف راغب ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں مندرجہ بالا مسائل کا مریض شکار ہوتا ہی ہے ساتھ ہی ساتھ لذت کے محور عضوِ تناسل کے پٹھوں کا بھی بیڑہ غرق کر دیتا ہے یہی نقصان مشت زنی میں بھی ہے لیکن اغلام بازی میں جہاں عضلاتی نظام متاثر ہوتا ہے وہاں گندگی کی وجہ سے عموماً امرضِ خبیثہ مثلاً سوزاک وغیرہ میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی کو مسلسل پریشانی میں مبتلا کر لیتے ہیں۔ یہ مسائل تو ہم جنس پرستی میں عمل کرنے والے مریض کے ہیں اور جو یہ عمل کروا رہا ہوتا ہے اسکی عادت اتنی پختہ ہو جاتی ہے کہ (جسکا

ذکر آگے آئے گا)۔ ایسے افراد مردانہ بانچھ پن کا شکار ہو جاتے ہیں یعنی اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

جنسی طاقت اور اس کے مکمل اظہار کو الفاظ میں بیان کرنا ایک مشکل کام ہے۔ جنسی طاقت ایک ایسی لہر کا نام ہے جو جسم کے ہر رگ و ریشہ میں مستی برپا کر دیتی ہے اور یہ لہر مرد اور عورت دونوں میں پائی جاتی ہے۔

جنسی مشاغل کی طلب انسان میں اس قدر دبی ہوتی ہے کہ ایک متقی پرہیزگار مرد کولمحوں میں عرش سے فرش پر پٹک دیتی ہے۔ مضبوط قوتِ ارادی والے جنسی طاقت کو اعتدال پر رکھ سکتے ہیں لیکن یہ تب ممکن ہے کہ بچپن و لڑکپن کا زمانہ سنبھال کر گذارا ہو، اور ایسے ہی لوگ نفسِ امارہ کو شکست دینے والے ہوتے ہیں۔ البتہ ایسے ہی پرہیزگاروں کے لئے ربّ کائنات اجازت دیتا ہے کہ انسان مشاغلِ جنسی سے بہرہ ور ہونے کے لئے ایک وقت میں چار عورتوں سے نکاح کر سکتا ہے تا کہ ایک انسان جنسی جذبہ کی تسکین کی خاطر راہِ مستقیم سے ہٹ نہ جائے۔

مردانہ پوشیدہ امراض کا سبب محض بچپن کی غلط کاریوں کو ہی موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا بلکہ شادی شدہ زندگی میں اوقات کار مباشرت، کثرت مباشرت، غذائی بے اعتدالی، نفسیاتی معاشرتی مسائل، ساتھی کی بدصورتی یا ساتھی کا بڑے دولت مند گھرانے سے تعلق ہونا بھی جنسی عوارض کے اسباب ہیں۔

ایک خوبصورت متوازن زندگی کا انحصار مندرجہ ذیل چھ باتوں پر ہے۔

1۔ بادِ صبا
2۔ صاف شیریں پانی
3۔ لطیف اور عمدہ خون کی پیدائش میں معاون غذائیں۔
4۔ بے جا دماغی بوجھ سے خود کو آزاد رکھنا۔
5۔ خزانہ منی کی حفاظت۔ یعنی کثرتِ مباشرت سے پرہیز۔
6۔ ہلکی پھلکی ورزش اور نماز پنج گانہ کی سختی سے پابندی۔

بادِ صبا، صبح کی تازہ ہوا چونکہ آکسیجن سے بھرپور ہوتی ہے یہ جگر کے فعل کو تقویت دیتی ہے

معدہ کو قوت بخشتی ہے اور جسم کے تمام خلیات کی اصلاح میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ افسردگی کا ازالہ کرتی ہے۔

صاف اور شیریں پانی چونکہ طبیعت کو مرغوب ہوتا ہے اس لئے نفسیاتی تسکین کے ساتھ ساتھ جسمانی اصلاحی امور میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

ایسی غذائیں جو صالح اور صحت مند خون پیدا کریں وہ درج ذیل ہیں۔

انڈے، میتھی کا ساگ، ادرک، کھجور، چلغوزے، سبز چائے، سبز مرچ، بکری مرغ بطخ تیتر مچھلی حلال پرندے۔ بکرے گائے خرگوش ہرن کا گوشت، چنے، پیاز سبز، بادام، گاجر، مولی، کریلے، بگین، مسور، جوار کی روٹی، دال ماش، اخروٹ، پستہ، الائچی خورد و کلاں، انگور، پالک، ٹماٹر، سرسوں کا ساگ، لہسن، پکوڑے، چنے کی دال، روٹی گندم، آم کا اچار، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، دہی، دہی کی لسی، مونگ پھلی، ناریل، کشمش، قہوہ، آلو، گوبھی، مٹر، مکئی باجرہ کی روٹی، کچا انڈہ قہوہ میں پھینٹ کر، اچار آملہ اور لیموں، جامن، فالسہ، سیب، مالٹا، رس بھری، آڑو ترش، بیر، انار، آلوچہ، املی، اور آلو بخارا۔

اگر ہم ہر مسئلے پر زیادہ سوچ بچار کریں گے تو خواہ مخواہ دماغ پر اضافی بوجھ پڑے گا تو ذہنی دباؤ کی بناء پر دماغی خلیے دباو میں آ کر ضعف کا شکار ہو جائیں گے جس سے سارے جسم میں ماندگی اور افسردگی کی کیفیت رونما ہو جائے گی جس سے تمام افعالِ زندگی متاثر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس صورت حال کا تسلسل مرد کو آہستہ آہستہ نامردی کی اسٹیج کی طرف لے جاتا ہے جہاں مرد کو موت آسان نظر آتی ہے۔ لیکن ایسا لمحہ کیوں آئے؟ خود کو پر سکون رکھیں جو ہونا ہے اسے روکا نہیں جا سکتا اس لئے صبر شکر ایک بہترین حل ہے۔ اور یقیناً ربِ کائنات صبر اور شکر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

خزانۂ منی جس کا بھرا ہے وہی مرد حقیقت میں اس جہان رنگ و بُو میں ہرا بھرا ہے ورنہ دوسری صورت میں آدم کا بیٹا حسرتوں کا پیکر بنا ماضی کی کڑیوں میں اُلجھا ایک قابلِ رحم نمونہ بن جاتا ہے۔ اگر خزانہ منی لبریز ہو تو 70 سال بعد بھی مرد جسے بیساکھیوں کی ضرورت آن پڑتی ہے بنا سہارے سو سالہ زندگی کے بعد بھی جوان جذبوں کا امین ثابت ہو سکتا ہے۔ منی خون کا خالص جوہر ہے اس کی بدولت ہی انسانی جسم کی بہاریں ہیں ورنہ انسانی جسم خزاں رسیدہ شجر سے بھی بدتر حالت میں نظر آتا ہے۔ خزانۂ منی کی حفاظت کے معنی اپنی انمول زندگی کی حفاظت اور اعتدال کے ساتھ

شرعی اصولوں کے مطابق اسکا اخراج آپ کی صحت مند زندگی کا ضامن ہے اور نفسِ امارہ کی شکست بھی!

جسم کی تازگی اور پھرتی کے لئے ہلکی ورزش ضروری ہے کیونکہ اس سے غذا ہضم کرنے کا نظام تقویت پاتا ہے اور اعصابی وعضلاتی نظام میں حرکت سے توانائی پیدا ہوتی ہے اور نماز کی پابندی سے روحانی اصلاح ہوتی ہے اور ایمان کی تازگی نصیب ہوتی ہے۔

عموماً مردانہ پوشیدہ امراض مردوں میں درج ذیل ریشو کے مطابق دیکھنے میں آئی ہیں۔

1۔	سُرعتِ انزال کے مریض	45%
2۔	ذکاوتِ حس کے مریض	10%
3۔	ضعف باہ کے مریض	20%
4۔	جریانِ منی کے مریض	10%
5۔	احتلام کے مریض	7%
6۔	نامردی اور بانجھ پن کے مریض	3%
7۔	مکمل صحت مند حضرات	5%

سُرعتِ انزال

سُرعتِ انزال دورِ حاضر کی سب سے خطرناک مرض ہے جس کے نقصانات کے سامنے کینسر جیسے امراض بھی ہیچ نظر آتے ہیں کیونکہ کینسر کی وجہ سے صرف ایک فرد یعنی بذاتِ خود مریض متاثر ہو رہا ہوتا ہے جبکہ سرعت انزال کے عارضہ کی وجہ سے ایک معاشرتی وبال پیدا ہو رہا ہوتا ہے۔

شادی کے چند روز بعد دُلہن کا میکے ناراض ہو کر بیٹھ جانا چہ معنی دارد؟ اگر خاتون شریف النفس صابر ہے تو نامکمل آسودگی کی بناء پر مختلف قسم کے امراضِ رحم میں مبتلا ہو جائے گی اور اگر ذرا آزاد خیال ہے تو ہمیں اس حقیقت کو کڑوے زہر کی طرح تسلیم کرنا پڑے گا کہ، وہ بھی جسطرح مرد اپنی حیوانی جبلت سے مجبور ہو کر مشت زنی یا اغلام بازی یا بازاری خواتین سے صحبت پر مجبور ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح خاتونِ خانہ بھی مجبور ہو کر غیر شرعی حرکات کا مرتکب ہو سکتی ہے جس کے سبب خاندان میں یا محلے کے وہ بچے جو ابھی جنسی مشاغل سے نابلد ہوتے ہیں تباہی کے راستے پر چل پڑتے ہیں اور ایک مرد کے اس مرض میں مبتلا ہونے سے کئی خاندان حال و مستقبل میں تباہ ہوتے چلے جاتے ہیں اس سارے جنجال کا سبب کیا ہے؟ ایک ایسا مرد جو کمزور ہے اور سُرعتِ انزال کا مریض ہے، ایسا مرد انزال سے اپنی لذت کی منزل کو تو اونے پونے پالیتا ہے لیکن فریقِ ثانی کو ایک اندھے غار میں دھکیل دیتا ہے۔

اس عارضے کا سب سے بڑا سبب مشت زنی یعنی جلق یا دست رسی۔ اغلام بازی اور نشہ آور اشیاء کا استعمال ہے جس کے ردِ عمل میں اعصابی قوتِ ماسکہ کی کمزوری، کثرت منی، قوامِ منی میں حدت، منی کے راستوں میں فراخی کھانا کھانے کے فوراً بعد جماع جیسی عادات ہیں۔

اگر اعصابی کمزوری کی بناء پر ضعفِ ماسکہ کی وجہ سے سُرعت انزال کا عارضہ ہے تو منی سفید اور قوامِ منی پتلا ہوگا اور اس میں گرمی کی شدت نہیں ہوتی۔

اگر سرعتِ انزال کا باعث منّی کی کثرت ہو تو عضوء تناسل میں انتشار کامل ہوتا ہے اور منّی مقدار میں 3 سی سی سے زائد خارج ہوتی ہے۔

اگر اس عارضہ کی وجہ حرارت ہو تو قوامِ منی کا رنگ زرد اور قوام منی پتلا ہوگا۔

اور اگر اس عارضہ کا سبب اعصابی کمزوری ہو تو انزال کے بعد شدید تھکاوٹ کا غلبہ ہو جاتا ہے۔

اگر اس عارضہ کا سبب منی کے راستوں کی کشادگی ہے تو منّی کے انزال کا پتہ واضع طور پر محسوس نہیں ہوتا یا اخراج منی کا احساس شدت سے نہیں ہوتا اس مرض سرعتِ انزال میں مباشرت کے ابتدائی لمحوں میں انزال ہو جاتا ہے اور عموماً انتشار کامل نہیں ہوا کرتا۔ اس عارضہ میں مبتلا مریض کا پیشاب زرد یا زرد سُرخی مائل ہوتا ہے۔

اس عارضہ میں مبتلا مریض عموماً قبل از دخول بوس و کنار کے عمل سے ہی منزل ہو جاتے ہیں۔ اور یہی لمحہ انتہائی خطرناک ہوتا ہے اور فریق ثانی ادھورے عمل کی وجہ سے اندر سے ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے اور اس کے اندر نفرت کا جذبہ پروان چڑھنے لگتا ہے جو آئے دن گھریلو لڑائی جھگڑوں کا سبب بنتا رہتا ہے۔

چند کیسوں میں یوں بھی ہوتا ہے کہ مرد تو کامل صحت مند ہوتا ہے لیکن فریقِ ثانی کی بڑھی ہوئی پوشیدہ حدت سے جلد بوقت جماع منزل ہو جاتا ہے ایسی صورت میں فوری طور پر خاتون کے اس عارضہ کا مناسب علاج کرا لینا چاہئے۔ کیونکہ جہاں عدم تسکین بہت سے معاشرتی مسائل کا سبب بنتی ہے۔ وہاں حدت کی شدت جراثیم منویہ کو کمزور اور ہلاک کرنے کا سبب بھی بنتی ہے، جس کے نتیجے میں حمل نہیں قرار پا سکتا۔

یاد رکھیں حمل قرار پانے کے لئے رحم کے مزاج کا سرد خشک ہونا ضروری ہے جیسا کہ سرد خشک زمینوں میں فصل اچھی ہوتی ہے اور جہاں زمین گرم ہو وہاں فصل پیدا نہیں ہوتی اگر پیدا ہو بھی جائے تو جل جاتی ہے۔ عورت میں حدت کی پیدائش کو معمولی خیال نہ کریں عورت میں حدت کا مسلسل قائم رہنا ایک صحت مند مرد کو ضعف باہ اور سرعت انزال کا مریض بنا دے گا۔

سرعتِ انزال کے مریض کو وقتی آفاقہ کی ادویات سے کوسوں دور رہنا چاہئے کیونکہ ان

ادویات کے مسکن اثرات پرائمری ایکشن میں کچھ ٹائم تو دیتے ہیں لیکن سیکنڈری ایکشن میں سرعتِ انزال کے مرض میں مزید پیچیدگی پیدا کر دیتے ہیں۔ ٹائمنگ والی ادویات میں چونکہ مؤثر جز وافیون ہے اس لئے اس کی عادت پڑ جاتی ہے جو کہ وقتی ضرورت کو پورا کرتے کرتے وبال جان بن جاتی ہے۔

سرعتِ انزال کے عارضہ میں مبتلا مریض کو علاج سے پہلے پندرہ روز اور دورانِ علاج درجہ ذیل غذاؤں میں سے ہی اپنے لئے غذا منتخب کرنی چاہئے تاکہ دوا سے پہلے غذائی علاج سے جسم دوا جذب کرنے کے لائق ہو اور غذائی علاج کی مدد سے مریض جلد شفاء کی منزل سے ہمکنار ہو سکے۔

بروز پیر اور بدھ

صبح = مربہ سیب، دودھ جس میں مغزیات شامل ہوں اور دلیا،

دوپہر = کدو یا توری یا ماش کی دال یا مولی اور گندم کی روٹی، کیلا، خربوزہ،

رات = دوپہر والی غذا سے کوئی، امرود، ناشپاتی،

بروز منگل

صبح = ساگودانہ کی کھیر، چاول، دودھ جس میں مغزیات شامل ہوں۔

دوپہر = بھنڈی یا توری یا شلغم یا میں گوشت صرف سری کا، خربوزہ سلاد میں کھیرا۔

رات = دوپہر والی غذا میں سے کوئی، تربوز، انار شریں۔

بروز جمعرات

صبح = مربہ آملہ، دہی یا دہی کی لسی، کشمش ایک مٹھی بھر کھا کر قہوہ پی لیں۔

دوپہر = مچھلی یا بڑا گوشت یا آلو + گوبھی یا مٹر آلو یا آلو بینگن، روٹی مکئی باجرہ یا جوار کی،

رات = دوپہر والی غذا میں سے کوئی ایک اور، فالسہ، سیب، مالٹا، بیر، وغیرہ

بروز جمعتہ المبارک اور ہفتہ کو پیر اور بدھ والی غذائیں۔

بروز اتوار کو جمعرات والی غذائیں،

میں نے اس بدنام زمانہ عارضہ سرعتِ انزال کے علاج کے لئے جو اکسیری نسخہ جات پیش کررہا ہوں ان کی قدر ایک مستند معالج ہی جان سکتا ہے۔ زیرنظر کتاب میں درج نسخہ جات ہمارے خاندانی مجربات میں سے ہیں جو کہ ہمارے خاندان میں دُکھی انسانیت کی خدمت کے لئے گذشتہ 200 سال سے استعمال کیئے جارہے ہیں۔ جو بھائی انہیں استعمال کرے ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد کرلیا کرے۔

میں نے خالصتاً دُکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے سے ان شاہی نسخہ جات کو طشتِ از بام کررہا ہوں یہ اس مالا کے موتی ہیں جنہیں نہ جانے کن کن تدابیر سے تراش خراش کرکے حسین اکسیر بنایا گیا ہے۔ ان اکسیری نسخہ جات کی ترتیب پر تحقیق اور اصلاح کی مدّ میں ہمارے بزرگوں نے بہت سا وقت صرف کیا ہے جو کئی عشروں پر محیط ہے۔

عام قاری سے گذارش ہے کسی بھی نسخہ کو استعمال کرنا ہو تو کسی بھی فاضل طب الجراحت معالج سے بنوائیں اگر کسی چیز کی سمجھ نہ آئے تو ہمراہ جوابی لفافہ ہم سے رابطہ کریں۔

زیرنظر کتاب میں دیئے گئے نسخہ جات کو ہم جدید ریسرچ کی روشنی میں خاص طریقے سے بھی تیار کرتے ہیں جن کی افادیت مسلمہ ہے۔

سُرعتِ انزال کے عارضہ سے شفاء پانے کے لئے ذیل میں درج کردہ نسخہ جات میں سے کوئی ایک یا دو منتخب کرلیں۔

دوائے قیامی

ھوالشافی: زنجبیل 10 گرام، فلفل سیاہ مقشر 5 گرام، موچرس 8 گرام شیر برگد میں ہفت بار تر و خشک کردہ، تخم ریحان 2 گرام، مصطگی رُومی 3 گرام، مشک نافہ اصلی 1 گرام۔

ترکیب: تمام ادویات باریک سفوف کرنے کے بعد کم از کم 3 پہر کھرل کریں اور کیپسول نمبر 3 بھرلیں۔

طریقہ استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک کیپسول شیر گاؤ کے ساتھ لیں، وقتی ضرورت کے لئے وقت خاص سے 2 گھنٹے پہلے 2 کیپسول شیرخ شیریں کے ساتھ لیں۔

دوائے ماہی

ہوالشافی: ریگ ماہی 2 گرام، اسپند 5 گرام، جوز ماثل 3 گرام، فلفل سیاہ 3 گرام، اجوائن خراسانی 2 گرام، قرنفل 5 گرام۔

ترکیب: خوب باریک پیس کر ایک پہر خوب رگڑائی کے بعد کیپسول نمبر 1 بھر لیں۔

طریقہ استعمال: صبح، دوپہر، شام پانی یا دودھ کے ساتھ ایک ایک کیپسول لیں۔ وقتی ضرورت کے لئے وقت خاص سے 2 گھنٹے پہلے 2 کیپسول ہمراہ دودھ شیریں لیں اگر ہونٹ خشک ہوں تو مزید دودھ لے سکتے ہیں۔

دوائے چینی

ہوالشافی: دار چینی 5 گرام، گل ببول 3 گرام، زعفران 2 گرام، سمندر سوکھ 10 گرام، عاقر قرحا 3 گرام، ست کچی پھلی ببول 10 گرام، موچرس 10 گرام۔

ترکیب: خوب پیس کر عرق گلاب سفید میں ایک پہر کھرل کریں اور کیپسول نمبر 4 بھر لیں۔

طریقہ استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک کیپسول ہمراہ پانی یا دودھ سے لیں۔

حبِ چینی

ہوالشافی: جوہر چینی سفید در ترپھلہ 1 گرام، تخم لاجونتی 2 گرام، الائچی خورد 2 گرام، کشتہ قلعی درز ودنتی 2 گرام، مغز پنبہ دانہ 5 گرام، صمغ عربی بریان 2 گرام۔

ترکیب: خوب باریک پیس کر ایک گھنٹہ کی رگڑائی کے بعد حبِ نخودی بنا لیں۔

استعمال: صبح، شام، ایک ایک گولی ہمراہ شیر تازہ۔

جوہری شفاء

ہوالشافی: موچرس، قرنفل، اسپند، مغز بادام شیریں، فلفل دراز، فلفل سیاہ، کیسر، سمندر سوکھ، بیر بہوٹی، زنجبیل، ریگ ماہی، اجوائن خراسانی ہموزن لیکر بطریق معروف جوہر حاصل کریں۔

استعمال: آدھے چاول سے ایک چاول حسبِ برداشت ایک خوراک صبح ناشتہ کے بعد ملائی یا مکھن میں ملا کر دیں۔ ہونٹ خشک ہوں تو شیر شیریں نوش کریں۔

امساکی دانہ

ہوالشافی: تخم اسپند 5 گرام، اجوائن خراسانی 3 گرام، دھتورہ مدبر 2 گرام، کافور 4 گرام، مصطگی رومی 2 گرام۔

ترکیب: خوب پیس کر شہد خالص کی مدد سے مثلِ فلفل سیاہ حبوب بنالیں۔

استعمال: وقت خاص سے 2 گھنٹے پہلے ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ، رات کا کھانا کم کھائیں اور کم از کم دوا سے 2 گھنٹے پہلے کھائیں۔

حب امساکین

ہوالشافی: چھوہارا بلا گٹھلی 10 گرام، زراوند 10 گرام، موچرس 5 گرام در شیر برگد 25 ملی گرام میں تر و خشک کردہ، اجوائن خراسانی 5 گرام، پوست ریٹھا 5 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب پیس کر ایک پہر کھرل کریں اور حب نخود بنالیں۔

استعمال: وقت خاص سے 2 گھنٹے پہلے ایک گولی ہمراہ دودھ لیں شام کا کھانا کم لیں جس میں کوئی نمکین غذا نہ ہو۔

دوائے کُشتی

ہوالشافی: کُشتہ شاخِ مرجان 2 گرام، کُشتہ فولاد در جامن 12 گرام، کُشتہ قلعی در چھال ببول 5 گرام

ترکیب: خوب اچھی طرح ملالیں اکسیر سُرعت تیار ہے۔

خوراک: صبح ناشتہ کے بعد اور رات سوتے وقت ایک رتی دوا معجون مغلظ جواہر دار 10 گرام میں ملا کر لیں۔

موچرسی گولی

ہوالشافی: موچرس 10 گرام کو درامرود پختہ میں کپڑ وٹی کر کے گرم راکھ میں ایک پہر کے لئے رکھ دیں پھر نکالیں۔ مذکورہ موچرس 10 گرام، تخم اُنٹگن 3 گرام، بلی لوٹن 2 گرام، بہمن 5 گرام، اسگندنا گوری 10 گرام، بداری کند 3 گرام، تودری 8 گرام، کُشتہ مرجان 2 گرام، زیرہ سفید 2 گرام، ثعلب پنجہ 5 گرام، اسرول 2 گرام۔

ترکیب: خوب پیس کر تقریباً گھنٹہ بھر کھرل کریں اور شیر برگد کی مدد سے حبِ نخود بنالیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

حبِ شاہی موچرس

ہوالشافی: موچرس 10 گرام، ریوند خطائی 2 گرام، ستاور 5 گرام، سمندر سوکھ 3 گرام، بادیان ایک گرام، بیخ سنبھل 10 گرام، کنوچہ 5 گرام، تخم گذر 2 گرام، گوند چنیا 5 گرام، گُل سیوتی 3 گرام، ستِ لوبان ایک گرام، کُشتہ قمر 2 گرام۔

ترکیب: موچرس کو ایک پوٹلی میں باندھ کر 2 کلو دودھ بکری میں ہلکی آنچ پر ایک پہر ہلکا ہلکا جوش دیں بعد نکال لیں۔ اور دیگر ادویات کے ہمراہ خوب کوٹ پیس لیں بعدہ شہد خالص کی

مدد سے حب نخود بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ لیں۔ مرض کی شدت میں صبح، دوپہر، شام ایک ایک گول ہمراہ دودھ بکری لیں۔

حبِ ناخونہ

ہوالشافی: ناخونہ 5 گرام، ناگر موتھا 3 گرام، موصلی سفید دیسی 10 گرام، نمک برہمی بوٹی 2 گرام، نمک ترپھلہ 3 گرام، تخم بھنڈی 4 گرام، تخم سفرجل ایک گرام، صندل سفید ایک گرام، تخم کاہو 2 گرام، گلاب کے سفید پھول 2 گرام،

ترکیب: تمام ادویہ خوب کوٹ پیس کر شہد کی مدد سے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

استعمال: دیگر کسی بھی دوا کے ہمراہ دوپہر کے کھانے کے بعد ایک یا 2 گولی ہمراہ تازہ پانی لیں

حبِ آبنوس

ہوالشافی: نمک آبنوس 2 گرام، نمک افسنتین 2 گرام، اقاقیا ایک گرام، تخم بارتنگ 3 گرام، تخم سفرجل 4 گرام، کمرکس 3 گرام، نمک بلوط 2 گرام، مغز بنولہ 5 گرام۔

ترکیب: سب ادویہ خوب کوٹ پیس کر شیر برگد کی مدد سے حب نخود بنالیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی ہمراہ شیر تازہ، مستقل آفاقہ کے لئے مجرب اور معمولِ مطب ہے۔

حبِ ورق الخیال

ہوالشافی: برگ ورق الخیال 2 گرام، نمک بھوج پتر 3 گرام، بیج بند 10 گرام، کنوچہ 4 گرام، موچرس 5 گرام، کشتہ پنّا 2 گرام، نمک برگ پیپل پارس 2 گرام، تخم ریحان 5 گرام، کشتہ فولاد در جامن 3 گرام، اسگندھ ناگوری 10 گرام، تخم حرمل 3 گرام، جدوار 2 گرام، مصطگی رومی 2 گرام، گل انار 3 گرام، چھال کسملو (کومل) 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر مزید کھرل کریں اور گوند کیکر کی مدد سے حبِ نخود بنالیں۔

استعمال: صبح، شام، ایک ایک گولی ہمراہ شیر تازہ لیں۔

حبِ دھماسہ

ہوالشافی: عرق دھماسہ ایک بوتل، نمک جوانسہ ایک گرام، نمک ترپھلہ 3 گرام، نمک ڈھاک 2 گرام، نمک زخم حیات 2 گرام، کشتہ سنکھ 2 گرام، سنگھاڑا 10 گرام، موچرس 5 گرام، موصلی سفید دیسی 5 گرام، کاکڑا سینگی 2 گرام، کمرکس 5 گرام، کشتہ کوڑی ایک گرام۔

ترکیب: سوائے عرق دھماسہ تمام دوائیں خوب کوٹ پیس لیں پھر کھرل میں عرق دھماسہ کی مدد سے کھرل کرتے ہوئے پوری بوتل جذب کر دیں بعد فلفل سیاہ سے کچھ بڑی گولیاں بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ لیں۔

حبِ گلابی

ہوالشافی: زیرہ گلاب 3 گرام، گل ارمنی ایک گرام، نمک گل دھاوا 2 گرام، موچرس 5 گرام،

موصلی سفید دیسی 6 گرام، پھل گولر خشک 5 گرام، پھل کندوری سُرخی مائل 5 گرام، انار دانہ ایک گرام، نمک باجرہ 3 گرام۔

ترکیب: بطریق معروف کوٹ پیس کر گوند کیکر کی مدد سے حب نخود بنالیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی ہمراہ آب تازہ سے لیں۔

حب مٹرینا

ہوالشافی: نمک پھلی مٹر 3 گرام، کشتہ فولاد درجامن 3 گرام، ست لیموں ایک گرام، کھُمب خوردنی 4 گرام، سلاجیت مصفیٰ 2 گرام، نمک سپاری 2 گرام، نمک اسگندھ ناگوری 3 گرام، پوست انار 5 گرام، منقیٰ 5 دانے، ست پودینہ ایک گرام، کشتہ صدف 2 گرام، جوز ماثل 2 گرام، ریوند خطائی 3 گرام، نمک پھل بیل گری 2 گرام، نمک افسنتین 5 گرام، مغز بنولہ 4 گرام۔

ترکیب: تمام ادویات خوب کوٹ پیس کر خاکیدہ کر کے ہمراہ شیر برگد حبِ نخود بنالیں۔

استعمال: صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ پانی یا دودھ کے ساتھ لیں۔

حبِ شفاء حنائی

ہوالشافی: برگ مہندی ایک گرام، نمک باجرہ 3 گرام، نمک مکئی 2 گرام، ست لیموں ایک گرام، گل موگرہ 4 گرام، کشتہ ہڑتال گئودنتی 2 گرام، کشتہ یاقوت سفید ایک گرام، زخم حیات 3 گرام، گوند بیجا سار 3 گرام، فلفل سیاہ 2 گرام، زنجبیل 2 گرام، جاوتری 3 گرام، خراطین خشک چائنہ 2 گرام، تخم اسپند ایک گرام، ریگ ماہی 2 گرام، گوند کیکر 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں کوٹ پیس کر رُب دھماسہ کی مدد سے حبِ نخود بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ پانی لیں۔

سفوف بوزیدانی

ہوالشافی: بوزیدان 10 گرام، مغز حب الزلم 5 گرام، مغز چلغوزہ 5 گرام، تودری سفید 5 گرام، زعفران 2 گرام، ستاور 5 گرام، تخم قرطم 7 گرام، بہمن 8 گرام، بادام شیریں 6 گرام، خرما 9 گرام، اندر جو 7 گرام، گوگل مصفیٰ 3 گرام، موچرس 4 گرام، مصطگی رومی 5 گرام، تخم ریحان 6 گرام، اسگندھ ناگوری 8 گرام، موصلی سفید دیسی 8 گرام، ثعلب پنجہ 5 گرام، تخم اٹنگن 6 گرام، کشتہ قمر 2 گرام، کشتہ فولاد در تربوز 3 گرام، کشتہ شاخِ مرجان اعلیٰ 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس لیں۔ ایک پہر کھرل کریں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گرام ہمراہ دودھ تازہ سے لیں۔

یادداشت:

صدقے جائیں وجہ وجودِ کائنات رسول عربی ﷺ کے جنہوں نے بیٹھ کر پانی پینے کی تختی سے تلقین کی ہے۔ کھڑے ہو کر کوئی بھی مشروب یا پانی پینے سے مردوں کو سرعت انزال اور خواتین کو لیکوریا کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ ہر سُنت میں حکمت کے راز پوشیدہ ہیں۔

کشتہ نقرہ

اجزاء اوراق نقرہ 50 گرام، عرق برگ بھوپھلی 2 کلو، سیماب مصفیٰ 150 گرام، کوزہ گلی بمعہ سرپوش ایک عدد اُوپلے جنگلی 28 کلو۔

ترکیب: 50 گرام سیماب اور اوراق نقرہ 50 گرام کو خصوصی کھرل میں ڈال کر ایک کلو عرق برگ بھوپھلی سے کھرل کرتے رہیں جب تک کہ سارا عرق جذب ہو جائے اب بطریق

معروف چھوٹے سائز کی ٹکیاں بنالیں اور پھر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں سر شام ساعت قمر میں تقریباً 7 کلواوپلوں کی آگ دیں ایسی جگہ پر جہاں چلتی ہوا نہ ہو۔ صبح آگ سرد ہو چکنے پر ساعتِ قمر میں کوزہ کھول کر کشتہ برآمد کریں اور حسب سابق کھرل میں ڈال کر 50 گرام سیماب ملا کر آدھا کلو عرق کھرل کرتے ہوئے جذب کریں اور حسبِ سابق طریقہ سے سات کلواوپلوں کی آگ ساعت قمر میں دیں اور صبح سرد ہونے پر ساعت قمر میں برآمد کریں اور اسی طرح تیسری آنچ بھی مکمل کریں۔ چوتھی آنچ میں سیماب شامل نہیں ہو گا صرف عرق میں آدھا کھرل کر کے آگ دیں پس بے مثال کشتہ حاصل ہو گا۔

یادر ہے اس کشتہ کا ہر عمل قمر ساعت میں شروع کرنا ہے اور ختم کرنا ہے۔ اس کشتہ بنانے کی ابتداء کرنے کے لئے بہتر پیر کا دن ہے سورج طلوع ہوتے ہی کشتہ کرنے کا عمل شروع کر دیں اگر صبح یہ عمل شروع کرنا مشکل ہو تو بروز پیر یہ عمل دن کی آٹھویں ساعت میں شروع کریں۔

استعمال: ایک چاول سے دو چاول تک مقدار میں مکھن یا ملائی 25 گرام میں ملا کر کھالیں۔ مکھن ملائی کے علاوہ یہ دوا، سُرعت انزال، احتلام، جریان کے سلسلے میں ہمراہ معجون مغلظ جواہر دار میں 10 گرام ملا کر بھی لے سکتے ہیں۔ یہی کشتہ قوت باہ کی کمی کی صورت میں لبوب کبیر 10 گرام سے لے سکتے ہیں۔ اس کشتہ سے سرعت انزال کے علاوہ جریان واحتلام کی شکایت کا ازالہ بھی ہو جاتا ہے اور دیگر بدنی طور پر قوت حاصل ہوتی ہے یہ دوا کھانے والا چاک وچوبند رہتا ہے۔ کبھی کبھار اس کشتہ کے ہفتہ بھر کے استعمال سے بڑھاپا جلد قریب نہیں آتا۔

کشتہ قلعی

اجزاء وترکیب: کشتہ قلعی کے لئے زہرہ کی ساعتوں کا انتخاب کریں خصوصاً دن کی۔ کشتہ

قلعی بناتے وقت آپ کے کپڑوں کا رنگ سفید یا نیلا ہونا چاہئے۔اور کشتہ بناتے وقت آپ کا رخ مغرب کی طرف یا جنوب مشرق کی طرف ہونا چاہئے۔پھر 125 گرام قلعی لے کر اسکی سلاخ بنالیں۔پھر دھتورے کی آٹھ انچ لمبی دو انچ چوڑی تازہ شاخ لیکر اس شاخ میں قلعی کی مذکورہ سلاخ مقید کردیں بعدہ اس پر 250 گرام چیتھڑے لپیٹ دیں اور بعد میں اسے ٹاٹ میں لپیٹ کر گلِ حکمت کریں اور 20 کلو اُپلوں کی آگ دیں یہ عمل ساعت زہرہ میں شروع کریں اور سرد ہونے پر ساعت زہرہ میں کشتہ برآمد کریں۔ یہ ایک لاجواب اکسیر تیار ہو چکی ہوگی۔

استعمال: دو چاول تک مکھن یا ملائی میں رکھ کر دیں۔

یہ دوا سُرعت انزال کے علاوہ قوتِ باہ کے لئے مؤثر ہے۔اور قدرتی امساک بھی پیدا کرتی ہے۔دیگر جریان اور سیلان ارحم کیلئے انتہائی مفید ہے۔اس اکسیر کی پہلی خوراک سے مریض کی طبیعت خوش اور معالج پر اسکا اعتماد قوی ہو جاتا ہے۔

علاج سُرعتِ انزال

بہت جلد انزال ہو۔نیٹرم میور ×30 گولیاں دن میں 4 مرتبہ لیں۔سرعت انزال کی عمومی شکایت کیلئے کلکیر یا فاس ×6+ کالی فاس ×4+ نیٹرم میور ×2 کا مرکب بنالیں اور نمبر 4 کے کیپسول بھر لیں۔دن میں 4 مرتبہ ہمراہ لیں۔اور ساتھ ٹائیلیم 30 میں صبح، دوپہر، شام ایک ایک خوراک دیں۔

ذکاوتِ حس

اس عارضہ میں عضوتناسل اس قدر ذکی الحس ہو جاتا ہے کہ دخُول سے قبل منزل ہو جاتا ہے۔ اس عارضہ میں میں معالجاتی طور پر تمام دوائیں سُرعتِ انزال کے علاج کے زمرے میں استعمال ہونے والی ہونگی۔

البتہ علاج سے پہلے عضوتناسل کو ہفتہ بھر زلال صندل سفید سے صبح، شام 30 منٹ تر و خشک کریں۔ بعد ہفتہ روغنِ صندل خالص کی مالش صبح، شام پورے عضوتناسل پر کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو اسکا ازالہ کریں خیالات میں پاکیزگی پیدا کریں بعد 15 روز سُرعتِ انزال والے نسخہ جات میں سے کوئی ایک یا دو نسخہ جات تجویز کر کے استعمال کرلیں۔

ضعف باہ

ضعف باہ کا عارضہ جو کہ سرعتِ انزال کی مرض کے بعد کثیر الواقع ہوا ہے۔ یہ تکلیف انسانی جسم میں صفرا کی زیادتی کے ردِعمل میں قدرتی طور پر پیدا ہوتی ہے، اس لئے طبّی طور پر اس کے اسباب جسمانی مذاج کا گرم خشک ہونا ہے لیکن جب ضعف باہ کا مرض لاحق ہوتا ہے تو جسم کا مزاج گرم تر ہو چکا ہوتا ہے۔

اس عارضہ میں پیشاب کا رنگ عموماً زرد سفیدی مائل ہوتا ہے اور منہ کا ذائقہ عموماً نمکین ہوتا ہے۔

ضعفِ باہ کے عارضہ میں انتشار کامل نہیں ہوتا۔ عموماً دُخول کے وقت یا قبل از دُخول انتشار فرد ہو جاتا ہے۔

اس مرض کے اسباب میں کم عمری میں مباشرت، جلق، اغلام بازی، منّی کی قلت، حمل کے ڈر سے اخراج منّی باہر نکال کر کرنا دماغی کمزوری، احساس کمتری، نشہ آور اشیاء کا استعمال جیسے عوارض قابل ذکر ہیں۔ اسکے علاوہ اس مرض کا اہم سبب نفسیاتی ردِعمل بھی ہے مثلاً مرد ایک بیوی کے پاس ضعف باہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ جبکہ دوسری بیوی کے پاس اسے کامل انتشار اور آسودگی حاصل ہوتی ہے ایسی صورتِ حال میں نفسیاتی پس منظر کی چھان بین کر کے اسکا نفسیاتی حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ جبکہ ایسے عوارض میں جو مریض ہمارے پاس آئے ہم نے ان کیلئے سفید گلاب کی خوشبو تجویز کی۔ یہ خوشبو وہ بیوی لگائے جس کے نزدیک جانے سے ضعفِ باہ کی کیفیت پیدا ہو جائے۔ بٹسن طبّی فارما کے پیلٹ فارم پر ان وجوہات پر کافی ریسرچ کے بعد یہ بات ہمارے تجربے میں آئی ہے کہ ہر عورت کے جسم سے مخصوص قسم کی ریز خوشبو میں سموئی خارج ہوتی ہیں، جو کہ اگر تندرست شہوت انگیز ہیں چاہے عورت قبول صورت نہ ہو مرد کو جماع کی طرف کامل انتشار کی صورت میں راغب کر

دیتی ہیں جبکہ مخصوص قسم کی ہی لہری خوشبو جو کہ سرد تر مزاج رکھتی ہوں ایسی بیوی چاہے کتنی خوبصورت ہو مرد میں قوت انتشار کو تحریک نہیں پاتی بلکہ مرد جو کہ اپنے طور پر تحریک سے انتشار کی صورت پیدا کر لیتا ہے تب وہ بھی ایسی صورت انتشار کی حالت میں آنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ جبکہ بہت زیادہ ریسرچ کے بعد اسکا توڑ ہمیں سفید گلاب کی خوشبو ملی ہے جسکے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔

دیگر نفسیاتی اسباب میں احساس کمتری ایک بڑا مضبوط سبب ہے جس میں بیوی بہت خوبصورت یا بہت دولت مند ہوتی ہے۔

کبھی کبھار مناسب غذا نہ ملنے سے حد سے زیادہ جسمانی محنت ومشقت ضعف باہ کا سبب بن جاتی ہے۔

علاوہ ازیں مجرد زندگی بھی عرصہ دراز تک ترک جماع کی عادت بھی اس عارضہ کا ایک اہم سبب ہے۔

ضعف باہ کے ادویاتی علاج سے پہلے 15 روز مربہ ہی بغیر شیرے والا جو کہ شہد خالص میں چرب شدہ ہو۔ صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت حسبِ خواہش ایک یا دو دو پیس کھالیں۔ اور دوپہر کے کھانے کے بعد جوارش جالینوس 10 گرام کھالیا کریں۔

ضعفِ باہ کے مرض میں مبتلا مریض کے اصولی علاج کے لئے ضروری ہے کہ پہلے مریض کے جسم میں حرارت کی تیزی کو تسکین میں بدلا جائے اور پھر انہیں تحریک دی جائے۔

یعنی سکون آور معالجہ سے مریض کے دماغ سے اضطراب کی کیفیت کو زائل کیا جائے جس کے نتیجے میں مریض کو نیند میں باقاعدگی ہو جائے گی۔ تب اعضائے رئیسہ کو تقویت دی جائے تا کہ صالح خون وافر مقدار میں پیدا ہو اور منّی بننے کا عمل بہتر ہو جس سے ضائع شدہ خزانہ منّی کی تلافی ہو جائے۔ پھر اعصاب کو محرک ادویات سے تحریک دی جائے تا کہ اعصاب اور مرکز خاص عضوِ تناسل میں برقی لہریں اُبھر آئیں یوں اصولی علاج سے ہمراہ ہم کامل انتشار کی منزل کو پاسکیں گے۔

ایک قابلِ فخر مرد کے اعضائے تناسل کے ساتھ ساتھ اعضائے رئیسہ کا قوی اور متوازن ہونا ضروری ہے ورنہ ضعف باہ مرض لاحق رہے گا اور لذت جماع بھی کم ہوگی اور فریق ثانی کی نفرت کا بھی شکار ہو جائے گا۔

زندہ اجسام میں قوتِ باہ کا حصول ایک فطری امر ہے۔اس کی بدولت ایسی لذات سے آشنائی ہوتی ہے جس کے سامنے تمام مادی لذات کم تر محسوس ہوتی ہیں۔ اور خصوصاً انسان اپنی جبلتِ حیوانی کے ہاتھوں مجبور ہو کر چند لمحاتی لذت کے واسطے سب کچھ لٹانے کو ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔

قوت سے بھر پور مرد ہی صحت مند معاشرہ کی تشکیلِ نو کا سبب بن سکتا ہے۔اس انوکھی طاقت کی لذت سے محرومی شیر دِل جوانوں کو زندہ درگور کر دیتی ہے اور وہ تمام دیگر دُنیاوی آسائشوں کے باوجود موت کو ترجیع دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

پہلے پہل تو یہ عارضہ صرف بڑھاپے میں ظہور پذیر ہوتا تھا، لیکن آجکل یہ عارضہ کثرت سے نوجوانوں میں پایا جاتا ہے جن کی کچی کلی کو نکھرنے سے پہلے ہی کوئی بُری سنگت نچوڑ لیتی ہے اور آنے والے وقت میں ایسے نوجوان عبرت کا نشان بن جاتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب ایسے پیاسوں کو کوئی اچھا معالج مل جائے تو ایک حد تک اس نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے ورنہ نیم حکیموں اور عطائی معالجوں کے پاس چکر لگا لگا کر وقت اور پیسہ ضائع کرنے کے بعد آخر کار ایسے بدنصیب دارِ فانی سے نامُراد کوچ کر جاتے ہیں۔

دورِ حاضر میں اگر ہمیں مستقبل کی ایک صحت مند قوم کا خواب شرمندہ تعبیر کرنا ہے تو ہمیں ابھی سے اپنی نسل کو جو ابھی طفیل مکتب ہے، اشاروں کنایوں سے یا برائے راست جنسی بے راہ روی کے نقصانات سے آگاہ کرنا ہوگا۔ آج سے جو مثبت ہدایات کی مدد سے ہم نے فصل بونی ہے انشاء اللہ کل اسکا شریں ثمر وطن کو ضرور ملے گا جو آنے والی نسلوں کو سر کرتا چلا جائے گا۔ ایک صحت مند معاشرہ ایک مضبوط قوم ہی ایک مضبوط پاکستان کا روشن مستقبل بن سکتی ہے۔

آج سے ہمیں یہ عہد کر لینا چاہئے کہ ہم اپنے بچوں کو برائے راست یا دیگر کسی بھی واسطہ سے جنسی مشاغل کے خوفناک نتائج سے آگاہ کرنا شروع کریں گے جہاں یہ ہماری قومی انشورنس ہوگی وہاں یہ عمل صدقہ جاریہ بھی ہے۔ ایک مضبوط صحت مند معاشرہ کی تشکیل کے لئے کسی کو تو پہل کرنی ہے تو آیئے ہم اپنے گھر اپنے محلہ سے اس جہاد کی ابتداء کریں آج ہم بارش کا پہلا قطرہ بنیں گے تو کل اس سے دریا بنیں گے جو سوہنی دھرتی کو سیراب کرتے ہوئے وطن کے گوشے گوشے کو سرسبز

کرتے چلے جائیں گےاور سبز ہلالی پرچم کی عملی پہچان اور شان بن جائیں گے۔

اب ہم ضعفِ باہ کے معالجاتی موضوع کی طرف آتے ہیں اور قوانین طبّ کے مطابق اصولی علاج ترتیب دیتے ہیں۔یعنی ہم جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے مریض کے بدنی افعال میں تسکین پیدا کریں گے۔ابتدائی معالجاتی مرحلہ میں ہر قسم کی مقوی ومحرک دوائیں اور غذائیں مکمل بند ہونا انتہائی ضروری ہیں۔قبض نہ ہونے دیں اسکا خصوصی طور پر خیال رکھا جائے اس مقصد کیلئے ہلکی ملینِ دوا استعمال کرائیں۔غذا عمدہ لطیف اور زود ہضم ہونی چاہئے۔اس دوران اسپغول مسلّم ایک بہترین رفیقِ علاج ہے کیونکہ یہ مسکن تاثیر کے ساتھ ساتھ ملین شکم بھی ہے۔

پہلے مرحلہ میں استعمال کی گئی ادویات سے مادہ منویہ گاڑھا ہو جاتا ہے جس کی بدولت سُرعتِ انزال، جریان منی اور احتلام جیسی شکایات کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے۔

اب ہم ضعف باہ کے معالجاتی دور کے پہلے مرحلہ میں مسکن ادویات کے صدری ذخیرے میں شامل چند اسراری مجربات پیش کرتے ہیں جن کے باپرہیز استعمال سے بے شمار انسانوں کی خزاں رسیدہ زندگی میں بہار آ گئی اور وہ حقیقی خوشی سے لطف اندوز ہوئے۔

پہلا مرحلہ

صبح : دوائے زہرہ

دوانمبر1 : کشتہ قلعی درروزنتی ایک رتی معجون ثعلب 5 گرام میں ملالیں۔

استعمال : صبح ناشتہ کے بعد مندرجہ بالا دوا ایک خوراک کھالیں۔

سہ پہر : کھیر السکون

دوانمبر2 : موچرس 2 گرام، موصلی سفید دیسی 3 گرام، ستاور 2 گرام، مغز تخمِ بنولہ 3 گرام۔

ترکیب : دوائیں خوب پیس کر چینی حسب ذائقہ ملا کر معروف طریقہ سے کھیر تیار کرلیں۔

استعمال : مذکورہ بالا کھیر جب مکمل سرد ہو جائے تو بوقت سہ پہر کھالیں۔

رات : کشتہ نقرہ

دوانمبر 3 : کشتہ نقرہ جس کی ترکیب کا ذکر پہلے آچکا ہے ویسے بنالیں۔

استعمال : مقدار 4 چاول 10 گرام ملائی یا مکھن یا معجون مغلظ جواہر دار 10 گرام میں ملا کر رات کھانے سے 30 منٹ بعد کھالیں۔ مندرجہ بالا ترتیب سے صبح، دوپہر، رات کو نسخہ جات استعمال کریں۔ اور اگر موسم گرما ہو تو کسی بھی مشروب کی جگہ شربت صندل کا استعمال کریں۔

درجہ بالا ابتدائی مرحلہ کا علاج 15 سے 20 روز تک کافی ہے۔ دوران ابتدائی پہلے مرحلہ کے علاج کے دوران روغن صندل کی مالش کریں آخری مہروں پر جو ڈُمچی کے بالائی حصہ میں ہیں۔ صبح سورج نکلنے سے پہلے اور رات سوتے وقت تقریباً 5 منٹ روغن لگا کر مساج کریں جو کہ الٹے دائرے کی صورت میں ہو اگر صبح سورج طلوع ہو جائے تو صبح مالش کا ناغہ کردیں۔

علاج کا دوسرا مرحلہ

اب ہم ضعف باہ کے دوسرے اہم تعمیری مرحلہ کی طرف چلتے ہیں۔ اس مرحلۂ علاج میں ہم نے ادویات کے ذریعے بدنی افعال کو تقویت دینی ہے جو کہ مریض کی ظاہری صحت اور قوت برداشت کے مطابق ہوں۔ اس سلسلہ میں ہمارے چند خاندانی مجربات پیش خدمت ہیں۔ ان سے فائدہ اُٹھائیں اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حبِ ریگ ماہی

ہوالشافی: ریگ ماہی نر 5 گرام، مشک نافہ 1/2 گرام، دارچینی 3 گرام، دریخنی تیتر میں سات مرتبہ تر و خشک کردہ، نمک خولنجان ایک گرام، موصلی سیاہ 2 گرام، موصلی سفید دیسی 2 گرام، ستِ مولی اصلی خانہ ساز 1/2 گرام۔

ترکیب: سب دوائیں بطریق معروف کوٹ پیس خالص شہد کی مدد سے بقدر حبِ فلفل سیاہ بنا لیں۔

استعمال: صبح و شام کھانے کے بعد ایک ایک گولی ہمراہ شیر شیریں دیں۔

حبِ حب الزلم

ہوالشافی: مغز حب الزلم 10 گرام، شقاقل مصری 3 گرام، تخم پیاز 2 گرام، زنجبیل 4 گرام، خولنجان 5 گرام در یخنی کنجشک 125 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، مغز بادام شیریں ایک گرام ثعلب مصری 5 گرام، موصلی سنبھل 3 گرام۔

ترکیب: سب ادویات خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کرنے کے بعد گوند کیکر کی مدد سے حبوب نخودی بنالیں۔

استعمال: رات کھانے کے بعد ایک گولی ہمراہ معجون آردخُرما 10 گرام سے دیں۔ بعد میں دودھ نوش کریں۔

حبِ خرمئی

ہوالشافی: خُرما 3 گرام، جند بیدستر 1/2 گرام، عنبر ایک گرام، مغز پنبہ دانہ 3 گرام، صندل سفید 4 گرام، در شیر بھیڑ 250 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، تخم کونچ 2 گرام، تخم گاجر 2 گرام، مغز چلغوزہ ایک گرام، کشمش 3 گرام، عاقر قرحا 3 گرام، اسگندنا گوری 5 گرام، تیز پات 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر مزید کھرل کریں اور گوند کیکر کی مدد سے حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ معجون آردخرما 10 گرام کے ساتھ کھلائیں، بعد میں شیر شیریں حسب خواہش پلادیں

مندرجہ بالا ضعف باہ کے دوسرے مرحلہ کیلئے تجویز کیے گئے نسخہ جات میں سے کوئی سے ایک یا 2 بنالیں اور غذاؤں کی پابندی کے ساتھ 15 سے 20 دن استعمال کریں۔ اس طرح ضعف

باہ کے علاج کا معالجاتی دوسرا مرحلہ پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

ضعفِ باہ کے دوسرے مرحلہ میں ہیومیو علاج

☆ دورانِ جماع اچانک ضعف باہ کا شکار ہو جائے تو گریفائٹیس 200 کی ایک خوراک روزانہ صبح نہار منہ دیں۔

☆ عام ضعف باہ کی شکایت میں ٹائیلیم 6x صبح، دوپہر، شام کھلائیں۔

☆ صحت مند فرد بوقت جماع ضعفِ باہ کا شکار ہو جس کی کوئی نفسیاتی وجہ ہو تب سٹرکینم فاس 30 میں روزانہ 4 مرتبہ دوھرائیں۔

☆ دورانِ جماع اچانک عضوِ تناسل ڈھیلا پڑے جائے لیکن خواہش میں شدت ہو اور انزال نہ ہو رہا ہو تب ایسڈ فاس Q، 10-10 قطرے صبح، دوپہر، شام نصف کپ میں پلائیں۔

☆ جماع کے دوران غنودگی اور عموماً مریض سو جائے ایسی صورت میں بریٹا کارب 200 روزانہ ایک خوراک دیں۔

☆ جماع کے دوران اچانک ضعف باہ کا شکار ہونا خصوصاً جن کی عمر 40 سال سے زائد ہو کیلئے لائیکوپوڈیم 200 کی پہلی خوراک امرت ثابت ہوتی ہے۔

☆ شدید قسم کے ضعف باہ میں بھی کبھی انتشار کی کیفیت پیدا ہو تو بہت ہی کمزور ایسی حالت میں کونیم 30 دن میں 3 بار استعمال کرالیں۔

☆ ضعفِ باہ کی ایسی شکایت جہاں نامردی کا کبھی کبھی شُبہ ہو وہاں فاسفورس 30 مجرب دوا ہے دن میں 3 بار دیں بشرطا اگر تھیلی منویہ میں شدید سردی خشکی نہ پائی جائے تو۔

☆ ضعفِ باہ ایسی شکایت جس میں نامکمل انتشار کے ساتھ انزال منی ہو تب پیپا 200 سہ پہر 5 بجے روزانہ ایک خوراک دیں۔

اب ہم ضعفِ باہ کے تیسرے اہم مرحلے کی طرف آتے ہیں جہاں مریض ذہنی طور پر مایوسی کے دلدل سے نکل چکا ہوتا ہے اور یہاں تیسرے معالجاتی مرحلہ میں مریض کے بدنی افعال کو تحریک دے کر اسکے اعصابی نظام میں بجلیاں بھری جاتی ہیں اور یہاں مریض ایک صحت مند مرد کی طرح خود کو آسمان کی بلندیوں کی طرف پرواز کرتا ہوا محسوس کرتا ہے۔ اور اسے اس دُنیا فانی میں اپنے وجود کا احساس ہونے لگتا ہے، اس کے مُردہ جذبے از سرِ نو بیدار ہو کہ اسے نئی زندگی کی نوید سنانے لگتے ہیں۔ تب اس کے سامنے چھائے نا اُمیدی کے اندھیروں میں قوسِ قزا کے رنگ بہار بن کر بکھر جاتے ہیں۔ اور پھر وہ ہاتھ پھیلائے ایک تندرست و توانا بدن کے ساتھ زندگی کی دوڑ میں شامل ہو جاتا ہے۔

عموماً معالجین پہلے اور دوسرے مرحلۂ علاج کو نظر انداز کر کے برائے راست تیسرے درجہ کی ادویات سے علاج شروع کر دیتے اور دیکھا گیا ہے اکثر بہترین اکسیری نسخہ جات کے استعمال کرانے کے باوجود مریض کو صحت یاب کرنے سے قاصر رہتے ہیں، جس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اصولی علاج نہیں اپنایا جاتا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 2 یا 3 قوتِ باہ کے اکسیری نسخہ جات مل جانے سے کوئی معالج نہیں بن جاتا۔ معالج وہی ہے جو کہ مرض کے اسباب پر مرحلہ وار تحقیق رکھتا ہو اور مرحلہ وار اسکی اصلاح کا علم رکھتا ہو تا کہ جس ترتیب سے مرض جسم میں وارد ہوا ہے اسے اُسی ترتیب سے واپس جسمِ انسانی سے نکال کر مریض کو خالص شفاء سے ہمکنار کر سکتا ہو، یہ تب ممکن ہے جب باقاعدہ کسی مُستند درسگاہ سے معالجاتی عمل حاصل کیا ہو علم پایا ہو اور شفیق اساتذہ کا خصوصی دستِ شفقت ہو اور سب سے بڑھ کر خالق کائنات کی خصوصی عنایت ہو۔ حدیث شریف ہے کہ ”خدائے عزوجل نے کوئی بیماری ایسی نہیں بھیجی جس کے لئے شفاء نہ رکھی ہو۔ جس نے جاننا چاہا اسے بتایا اور جس نے پروانہ کی اسے ناواقف رکھا۔“

(راوی: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ نسائی۔ مسند احمد)

بالا حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ اس اہم علاج کی جستجو ضروری ہے ورنہ یہ علم وارد نہیں ہوتا۔ اور جستجوِ علم کے لئے اہل علم ہونا ضروری ہے ایک شخص جس نے کبھی ابتدائی تعلیم کی کسی درسگاہ کا منہ نہ دیکھا ہو یا پرائمری یا مڈل تک تعلیم رکھتا ہو وہ اس کمزور تعلیم کے سہارے کس طرح ایک پیچیدہ

طبی علم کی روح سے بہرہ ور ہو سکتا ہے۔

امراض میں پیچیدگی کی سب سے بڑی وجہ یہ جا بجا جنسی امراض کے دوا خانے ہیں جن معالجین اکثریت مریض کا نام لکھنے سے قاصر ہے جو کہ بدنی افعال اور ادویات کے اثرات کی رتی بھر بھی واقفیت نہیں رکھتے معالج امراض خاص بن بیٹھے ہیں۔ انسانی ہاتھ کی بنائی ہوئی کسی بھی مشین کو خرابی کی صورت میں درست کرانے کے لئے ہم اُسے اُس شعبہ کے ماہر کے پاس لے جاتے ہیں جبکہ ربِ کائنات کے عظیم شاہکار انسان کی مشینری میں جب کوئی نقص رونما ہوتا ہے تو ہم اسے اَن پڑھ یا غیر مستند معالجین کے حوالے کر کے یقیناً خود ہر ظلم کرتے ہیں۔ خلومتِ وقت کو چاہئے کہ ایسے عطائی معالجین کی حوصلہ شکنی کرے اور انہیں غیر قانونی طور پر طبی پریکٹس پر قرار واقعی سزا دے۔ تا کہ دُکھی انسانیت کے دُکھ میں مزید اضافہ نہ ہو۔

اب ہم تیسرے مرحلہ میں ضعفِ باہ کے مریضوں کے افعال بدنی کو تحریک دیں گے جس کے ردِعمل میں قوتِ باہ کی عصبی لہریں عضوِ تناسل کی طرف مائل ہونگی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے خوردنی دوا کے ساتھ ساتھ خارجی علاج بھی بصورت تکمید اور مالش ضروری ہے، جو ایسی دواؤں کا مرکب ہوتی ہیں جن کی تاثیر جاذب خون ہوتی ہے، جو کہ خارجی طور پر متاثرہ مقام پر استعمال کرنے سے خون کو اس مقام پر کھینچ لاتی ہیں اور وہاں تیزی اور زیادتی خون سے عضوِ تناسل کی کجی ولاغری ختم ہو کر کامل انتشار کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

خوردنی طور پر استعمال کئے جانے والے خاص خاندانی مجربات ذیل میں درج ہیں۔ بنائیں اور فائدہ اُٹھائیں۔

حبِ سقنقور

ہوالشافی: نمک سقنقور 2 گرام، ثعلب پنجہ 5 گرام، کشتہ شنگرف در روغنی مُرد ایک گرام، نمک ترپھلا 2 گرام، مغز حب الزلم 3 گرام، کستوری ایک گرام، زعفران ایک گرام، مصطگی رومی 2 گرام۔

ترکیب: سقنقور کا عرق کشید کر کے آگ پر خشک کر لیں نمک حاصل ہو جائے گا دیگر ادویات کو خوب پیس کر یخنی کبوتر جنگلی 200 ملی گرام میں کھرل کرتے ہوئے جذب کر کے صمغ

عربی کی مدد سے کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔

استعمال: صبح، شام کھانے کے بعد ایک گولی ہمراہ نیم گرم دودھ سے دیں۔

حبِ فقیری

ہوالشافی: دار چینی، لونگ، رائی ہموزن۔

ترکیب: تینوں دوائیں کوٹ پیس کر 2 پہر کھرل کریں بعد شیر برگر کی مدد سے حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی ہمراہ قہوہ نسخہ بظاہر معمولی ہونے کے باوجود فائدے اس کے مسلم اور بے شمار ہیں۔

حبِ ماہی خاص

ہوالشافی: زرماہی 2 گرام، کالی مرچ ایک گرام، زعفران 2 گرام، کشتہ ہڑتال واقی سفید درجوانسہ ایک گرام، کشتہ شنگرف سفید ودلکڑی ڈھاک ایک گرام، ورق نقرہ 10 عدد، ریگ ماہی ایک گرام۔

ترکیب: زرماہی حاصل کرنے کے لئے ایک سے دوانچ سائز کی دریائی مچھلی (پونگ) ایک کلو ہنڈیا میں ڈال کر درمیانی آنچ پر پکائیں سرپوس کپڑے میں لپیٹ کراوپر رکھیں۔ ایک پہر بعد اندرون دیگچی کے چاروں طرف کناروں پر اور سائیڈوں پر چمکتا ہوا مصالحہ لگا ہوگا اسے انتہائی احتیاط سے اُتار لیں یہی زرماہی ہے جتنا نسخہ میں ضرورت ہے وہ ڈال لیں بقیہ سنبھال لیں۔ یہ حاصل شدہ زرماہی 2 گرام اور بقیہ ادویات کو خوب 2 پہر تک کھرل کریں۔ اور دانہ مونگ کے برابر شہد خالص کی مدد سے حبوب بنالیں۔

استعمال: صبح ناشتہ کے بعد ایک گولی ہمراہ دودھ دیں اور بعد میں مکھن ملائی بھی حسب برداشت کچھ دیر بعد کھلادیں۔ اگر پیاس محسوس ہوتو صرف دودھ پینے کے لئے دیں۔ اس دوا کے

بعد تمام دودھ مکھن ملائی کھایا پیا ہضم ہو کر جزو بدن بن جائے گا۔

حبِ فولادی

ہوالشافی: کشتہ فولاد برنگ سفید ایک گرام، کشتہ چاندی 2 گرام، جاوتری 3 گرام، کستوری خالص 1/4 گرام، عقرقرحا 3 گرام، خولنجان 5 گرام دریخی کبوتر جنگلی 200 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، کچلہ مدبّر ایک گرام، اسگندھ ناگوری 5 گرام، بداری کند 3 گرام۔

ترکیب: سب دوائیں خوب کوٹ پیس کر 3 پہر کھرل کریں بعد شہد خالص کی مدد سے فلفل سیاہ جتنی گولیاں بنالیں۔

استعمال: صبح اور شام کھانے کے بعد ایک ایک گولی ہمراہ نیم گرم دودھ سے لیں۔

حبِ مُحرکی

ہوالشافی: ست لوبان 2 گرام، کشتہ فولاد در تربوز 4 گرام، زعفران ایک گرام، مصطگی 3 گرام، سٹرکینا 1/4 گرام، کستوری 1/3 گرام، ریوند چینی 5 گرام، زنجبیل 5 گرام فولادی، جدوار 3 گرام، نمک برگ جوز ماثل 1/2 گرام، ست اجوائن 3 گرام، جند بید ستر 2 گرام، کشتہ مروارید ایک گرام،

ترکیب: زنجبیل فولادی بنانے کیلئے ایک کڑاہی کالی ریت لائیں اس میں زنجبیل پوشیدہ کر دیں اور پانی ڈال دیں اگر پانی خشک ہو تو اور ڈال دیں ہفتہ بعد زنجبیل نکال لیں اور استعمال میں لائیں اس زنجبیل میں سے 5 گرام لیکر بقیہ ادویات میں شامل کر کے خوب کوٹ پیس کر 3 پہر خوب کھرل کریں بعد میں شہد خالص کی مدد سے حب بمقدار فلفل سیاہ بنالیں۔ یاد رکھیں کڑاہی کے پیندے میں چند چھوٹے چھوٹے سوراخ ہونے ضروری ہیں۔

استعمال: صبح وشام کھانے سے 15 منٹ بعد ایک گولی ہمراہ نیم گرم دودھ سے لیں۔

دوائے ضعفی سدابہار

ہوالشافی: آب پیاز ایک کلو شہد خالص ایک کلو، جائفل 2 گرام، جلوتری 3 گرام، مکھن ایک گرام، فلفل سیاہ 2 گرام، عقرقرحا 4 گرام، دارچینی 3 گرام، ورق نقرہ 25 عدد ورق طلاء 10 عدد۔

ترکیب: پہلے شہد میں آب پیاز شامل کر کے ہلکی آنچ پر آب پیاز خشک کر لیں۔ پھر بقیہ ادویہ الگ سے کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کرنے کے بعد مذکورہ شہد میں شامل کر لیں ورق چاندی اور ورق سونا آخر میں ملالیں۔ بس سدابہار دوا تیار ہے۔

استعمال: صبح وشام کھانے سے 15 منٹ بعد 5 سے 10 گرام کھائیں اور قدرت کی فیاضی کا نظارہ کریں چند دنوں میں اعصابی نظام میں لہریں دوڑتی نظر آتی ہیں۔

حبِ مُشک

ہوالشافی: مُشک نافہ خالص 1/2 گرام، عنبر اشہب ایک گرام، قرنفل 3 گرام، خولنجان 5 گرام، دریخنی کبوتر جنگلی 200 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، مصطگی رومی 3 گرام، ثعلب پنجہ 4 گرام، ریگ ماہی نر 2 گرام، زعفران کشمیری ایک گرام، مغز بنولہ 4 گرام۔

ترکیب: تمام ادویات کو خوب کوٹ پیس کر 2 پہر کھرل کریں۔ اور بعد صمغ عربی کی مدد سے حبِ نخودی تیار کرلیں۔

استعمال: رات کھانے کے بعد ایک گولی ہمراہ شیر نیم گرم شریں سے دیں۔ اس دوا کے استعمال کے دنوں میں دودھ، گھی دہی کا استعمال زیادہ رکھیں اگر خواہش ہوتو۔

دوائے تکلیس قمری

ہوالشافی: برادہ قمر 10 گرام، ہڑتال ورقی 10 گرام، رس لیموں حسبِ ضرورت۔

ترکیب: برادہ قمر اور ہڑتال ورقی کو خوب پیس کر آبِ لیموں میں 3 گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے 3 کلو دشتی اُپلوں کی آگ دے کر نکال لیں۔ برآمد شدہ کو پھر آب لیموں میں مقرر گھنٹے کھرل کر کے مقرر 3 کلو دشتی اُپلوں کی آگ دیں یہ عمل مقرر تین مرتبہ مکمل کرنا ہے۔
کشتہ برنگ سیاہ حاصل ہوگا کسی شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک: 2 چاول سے 6 چاول تک مکھن یا بالائی وغیرہ میں رکھ کر کھلائیں، علاوہ ازیں لبوب کبیرہ 10 گرام میں ملا کر بھی دی جا سکتی ہے۔ صرف رات کھانے سے 30 منٹ بعد ایک مرتبہ استعمال کریں۔

نوٹ: کشتہ قمر کو قمری ساعتوں میں تیار کریں اس طریقہ سے نتائج ہزار گنا بڑھ جاتے ہیں

دوائے تکلیس فولادی

ہوالشافی: برادہ فولاد جوہر دار، فراری، شیرہ گھیکوار حسبِ ضرورت۔

ترکیب: برادہ فولاد 10 گرام میں 1/2 گرام سیماب شامل کر کے شیرہ گھیکوار کی مدد سے ایک پہر تک کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں، اسے کوزہ گلی میں بند کر کے ایک 300 گرام جنگلی اُپلوں کی آگ دیں یہ عمل مقرر 41 بار انجام دینا ہے۔ ہر بار رگڑائی کرتے وقت سیماب کا اضافہ کر دیا کریں۔ جب یہ کشتہ پایہ تکمیل کو پہنچے گا تو یہ سرخ رنگ کا ہوگا۔
اسے باریک پیس کر مضبوط شیشی میں ڈال کر ہفتہ بھر کے لئے نمناک زمین بُرد کر دیں۔ بعدہ نکال کر سنبھال لیں۔ تقریباً ایک ماہ تک اس دوا کو استعمال نہ کریں۔

خوراک: 4 چاول سے 6 چاول مکھن یا ملائی میں رکھ کھلائیں یا معجون اردخرما 10 گرام میں ملا کر دیں۔
اگر بالا نسخہ تیل ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز کے اور گھی مکھن خوب کھاتے ہوئے چلہ بھر استعمال کر لیں تو ایک انوکھے شباب کا مزہ آجائے گا۔

جماع سے پرہیز کر کے اس کا کورس کر لینے سے عمر بھر کسی مقوی اور ممسک دوا کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ اس کشتہ کی ترکیب تیاری اس کے اجزاء میں طلسماتی قوت بھر دیتی ہے جو کہ پہلی خوراک میں اپنا اثر دکھا دیتی ہے۔

خاص بات: اس کشتہ کی تیاری میں ممکن ہو تو ابتدا اور اختتام بھی مریخ کی ساعتوں میں کریں۔ تاکہ دوا کی قوت اور افادیت کا اصل مزہ نظر آئے۔

ضعفِ باہ کے تیسرے معالجاتی دور میں خوردنی علاج کے ساتھ ساتھ متاثرہ عضو پر خارجی علاج بھی بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ جس میں تیسرے مرحلہ کے ادویاتی علاج کے ساتھ ساتھ پہلے سات روز صرف ٹکور شاہی کرنی چاہئے پھر مالش روغنِ شاہی 15 سے 20 روز کافی ہے۔

ٹکور شاہی

ہوالشافی: تخم مالکنگنی 10 گرام، خراطین شدھ 20 گرام، قرنفل 10 گرام، برادہ دندان فیل 30 گرام، عقرقرحا ایک گرام، دارچینی 5 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں کوٹ کر موٹی چھاننی سے چھان لیں۔

استعمال: مذکورہ دوا کو 7 حصوں میں تقسیم کر لیں۔ اور اس کی سات پوٹلیاں کاٹن کے کپڑے کی مدد سے بنالیں اور روز رات کو تیل سرسوں حسبِ ضرورت لیکر گرم کر کے پوٹلی اس میں تر کر کے حسبِ برداشت حد تک پورے عضوِ تناسل پر سوائے حشفہ کے ٹکور کریں علاوہ عضو تناسل کنج رانوں میں بھی معمولی معمولی ٹکور کر دیں یہ عمل روزانہ آہستہ آہستہ 10 سے 15 منٹ تک انجام دیں اور تیسرے مرحلہ کے علاج کے دوران سرد پانی سے پرہیز کا خاص خیال رکھیں۔

سات روزہ ٹکور کے بعد۔

روغن مالکنگنی کی مالش صبح و شام کمر کے آخری مہروں پر جو کہ ڈچی کے ساتھ بالائی حصہ میں واقع ہیں پر اینٹی کلاک وائز کریں یاد رہے کہ یہ مالش صبح سورج طلوع ہونے سے

پہلے کرنی ہے اگر سورج طلوع ہو جائے اور مالش کا موقع نہ ملا ہو تو اس صبح مالش کا ناغہ کر دیں اور رات سوتے وقت روزانہ کمر کے آخری مہروں پر اینٹی کلاک وائز یعنی اُلٹے دائرے میں مالش جاری رکھیں۔

اور عضوِ تناسل کی مالش کے لئے درج ذیل مالشِ شاہی کا استعمال کریں۔

مالش روغنِ شاہی

ہوالشافی: بیر 4 گرام، جونک 2 گرام، خراطین 5 گرام، روغن سانڈا 10 گرام میں خوب ایک پہر کھرل کریں۔

استعمال: رات سوتے وقت عضوِ تناسل پر ہلکی سی مالش کریں حشفہ اور نچلا حصہ چھوڑ دیں۔ اس طلاء کے استعمال سے عضوِ تناسل میں وہ قوت پیدا ہوتی ہے جیسے خشک لکڑی اکڑی ہوتی ہے۔

آئندہ ایڈیشن میں ضعف باہ کے سلسلہ میں وہ نسخہ جات بھی قارئین کی خدمت میں پیش کروں گا جن کو زمانہ ماضی میں صرف نواب استعمال کیا کرتے تھے جس کی بدولت ان کے حرمِ سرا میں بیک وقت کئی کئی بیویاں اور لونڈیاں خوش و خرم زندگی بسر کر رہی تھیں۔

علاج معالجہ کے سلسلے میں کسی قسم کا مشورہ درکار ہو تو ہمراہ جوابی لفافہ خط لکھیں آپ مکمل مشورہ اور راہنمائی مہیا کی جائے گی۔ بالمشافہ ملاقات کے لئے بھی خط لکھ کر وقت لے لیں۔

غذائی علاج برائے ضعفِ باہ

علاج معالجہ میں غذائی ترتیب کی اہمیت اس قدر ہے کہ اسکے بغیر صرف دوا سے مریض کو مکمل شفاء سے ہمکنار کرنا ذرا مشکل ہو جاتا ہے۔ ضعف باہ کے مریض کو نئی زندگی کی خوبصورت نوید سُنانے کے لئے متوازن ترتیب وار غذائی علاج کے پہلے مرحلہ میں طبّی ادویات کے ہمراہ درج ذیل غذائی علاج کا مشورہ بھی انتہائی ضروری ہے۔

ضعفِ باہ کے علاج کے پہلے مرحلہ میں طبی ادویات کے ہمراہ درجہ ذیل غذائی چارٹ کی پابندی بھی ضروری ہے۔

پہلے مرحلہ ٔعلاج کے لئے غذائیں

درجہ ذیل غذاؤں میں سے کوئی سی بھی غذائیں دوران علاج استعمال کر سکتے ہیں۔ صرف پہلے مرحلۂ علاج میں۔

صبح: نہار منہ خشک آلو بخارا کا شربت (رات کو 10 دانے خشک آلو بخارہ کے گلاس میں پانی میں بھگو کر رکھ دیں صبح اُسی پانی میں خوب ہاتھوں سے مل کر چھان لیں) نوش کریں۔ 30 منٹ بعد ناشتہ میں چاول یا ساگو دانہ کی کھیر کھالیں یا مغزیات سے بھرپور ٹھنڈا شیریں دودھ لیں۔

دوپہر: چقندر، توری، شلغم، توری، بھنڈی، اور مغز اور سری کا گوشت۔

رات: دوپہر والی غذا اور دیگر تربوز یا میٹھا انار اور خربوزہ بھی لے سکتے ہیں۔

دوسرے مرحلہ علاج کے لئے غذائیں

ضعفِ باہ کے دوسرے معالجاتی دور میں درج ذیل غذا کی چارٹ میں سے غذا کھانے کے لئے منتخب کریں۔

صبح: مربہ سیب، مغزیات ان سے بھرپور دودھ، دلیا۔

دوپہر: گندم کی روٹی، گاجر، کدوتوری، ماش کی دال، گھی دیسی۔

رات: دوپہر والی غذا لے لیں۔ پھلوں میں خربوزہ، گرما، ناشپاتی، انگور شیریں، کیلا اور امرود بہتر ہیں۔

تیسرے مرحلہ علاج میں غذائیں

ضعف باہ کے تیسرے معالجاتی مرحلہ میں درج ذیل غذائی چارٹ سے غذا کھانے کے لئے منتخب کریں۔

صبح: اخروٹ، انڈہ، پستہ، چلغوزہ، کشمش شیریں، دارچینی لونگ کا قہوہ،

دوپہر: روٹی اچار آم، کھجور، کریلا، مرچ سُرخ، پیاز، پالک، ٹماٹر، چنے خشک، خرما، ساگ سرسوں، گوشت، لونگ، لہسن، ہینگ، آم، انڈے، مسور، صرف پرندوں کا گوشت پکوڑے۔

رات: دوپہر والی غذا۔ چلغوزے کھا کر لونگ دارچینی کا قہوہ پی لیں۔

صبح، دوپہر، شام، 3 یا 4-4 کھجوریں کھاتے رہیں۔

ضعفِ باہ کے تیسرے مرحلہ ہومیو میں علاج

☆ اگر ضعفِ باہ کی قبل از علاج ذیل علامات ہوں۔

☆ انزالِ منی کے بعد شدید کمزوری محسوس ہو کہ کھڑا ہوتے وقت مشکل محسوس ہو۔ کمر

آخری مہروں میں جلن کا احساس ہو۔ عضوِ خاص ڈھیلا ہو۔ اور ساتھ سُرعت انزال کا عارضہ ہو تو ایسڈ فاس Q کے 10-10 قطرے صبح، دوپہر، شام نصف کپ پانی میں پلائیں۔

☆ ضعفِ باہ کی انتہائی زیادتی انتشار نہ ہوتا ہو اگر ہو تو نہ ہونے کے برابر ایسی صورت میں کونیم 30 دن میں 4 مرتبہ ایک ایک قطرہ ایک گھونٹ پانی میں ملا کر دیں۔

☆ ضعفِ باہ چاہے کسی بھی قسم کا ہو اگر دیگر ساتھ کوئی جنسی مرض کی علامت نہ ہو تو فاسفورس 30 صبح، دوپہر، شام آبِ حیات کا کام دیتی ہے۔

☆ ضعفِ باہ کے عارضہ میں جب خواہش جماع بہت زیادہ ہو لیکن انتشار نامکمل ہو تو کینا بس انڈیکا 200 میں روزانہ صبح نہار منہ دیں۔

☆ ضعفِ باہ کے عارضہ میں دوران جماع اچانک طاقت کھو بیٹھنے اور بعد میں پسینہ میں شرابور ہو جائے تو گریفائیٹس cm روزانہ سہ پہر 5 بجے ایک خوراک دیں۔

☆ ضعفِ باہ کے عارضہ میں بعد جماع گھٹنے جواب دے جائیں کھڑا ہونا مشکل ہو جائے کوشش پر لڑکھڑا کر گر جائے تو کلکیر یا کارب 200 روزانہ صبح 10 بجے ایک خوراک دیں۔

☆ ضعفِ باہ کی وجہ اگر جلق، اغلام بازی ہے تو سٹافی سیگریا 200 روزانہ دن 3 بجے ایک خوراک دیں۔

☆ ضعفِ باہ کے عارضہ میں دوران جماع چکر آئیں۔ تو سیپیا CM ہر ہفتہ ایک خوراک دیں۔

☆ ضعفِ باہ کے عارضہ میں اگر بعد از جماع قے ہو جائے تو ماسکس 6 طاقت میں ہر 3 گھنٹے بعد ایک خوراک دیں۔ اور قبل از جماع ایک خوراک کھا کر جماع کی طرف متوجہ ہوں۔

☆ ضعفِ باہ کا ایسا عارضہ جس میں خواہش جماع ختم ہو چکی ہو وہاں نیوفر 200 روزانہ 6 بجے دن ایک خوراک سے جذبات بیدار ہوتے ہیں۔

☆ ضعفِ باہ کے عارضہ میں عضو خاص ٹھنڈا اور سکڑا ہو تو سیبل سیرلوٹا Q 10-10 قطرے صبح، دوپہر، شام پلائیں اور اسے مقامی طور پر لگائیں بھی۔

☆ ضعفِ باہ کے عارضہ میں خصوصاً ایسے مرد حضرات جن کی عمر 40 سال سے زائد ہو لائیکو پوڈیم 200 روزانہ دن 5 بجے ایک خوراک دینے سے تروتازہ شاداب جوان مرد بن جاتے ہیں۔ پہلی خوراک خزاں رسیدہ زندگی میں بہار کی آمد کا پتہ دیتی ہے۔

☆ ضعفِ باہ کا عارضہ بوجہ شوگر ہو تو ماسکس 30 اور کیوپرم مٹ 200 دونوں دوائیں وقفہ وقفہ سے روزانہ استعمال کریں۔

☆ اگر ضعفِ باہ کا عارضہ بوجہ اعصابی کمزوری ہے چاہے اس کی وجہ کوئی بھی ہو یوہمبینم x1 دن میں 4 مرتبہ ایک ایک خوراک دیں۔

☆ اگر ضعفِ باہ کا عارضہ کسی چوٹ کے سبب ہے تو آرنیکا 200 صبح اور ہائپر یکم 200 رات روزانہ لیں۔

☆ ضعفِ باہ کا عارضہ کا سبب اگر امراض خبثہ ہے مثلاً آتشک وغیرہ تو مرکیوس 30 اور کالی آئیوڈیکم 30 باری باری دن میں 3 مرتبہ استعمال کریں۔

☆ ضعفِ باہ کی عام حالت میں جو ضعفِ اعصاب کی وجہ سے ہو کیلئے ایک سدابہار ہومیو دوا ڈمیانہ Q ہے اس کے 15-15 قطرے دن میں 3 مرتبہ لیں۔ یہ دوا جنسی ٹانک خواتین اور مردوں دونوں کے لئے مفید ہے۔

☆ ضعفِ باہ کا عارضہ جنسی خواہش کے دب جانے کی وجہ سے ہو تو چینینم x6 دن میں 4 مرتبہ دیں۔

جریانِ منی

اب ہم جنسی امراض کے زمرے میں موجود ایک بدنامِ زمانہ مرض جریان کی طرف آتے ہیں۔ جو کہ کڑیل جوانوں کو گھن کی طرح اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جریان منی کے بعد پیدا ہونے والا ضعفِ باہ بہت تیزی سے نامردی کی طرف منتقل ہوتا ہے ایسے ضعفِ باہ میں علاج کیلئے کئی ماہ زائد لگ جاتے ہیں۔

جریانِ منی کے معنی جاری ہونا کے ہیں۔ یہاں جریان منی ایسے فعل کا وقوع پذیر ہونا ہے۔ جس میں جماعی عمل کے بغیر منی کا جاری ہونا پایا جائے جریان منی کے عارضہ میں منی کا اخراج پیشاب سے پہلے یا بعد یا درمیان یا عموماً چلتے پھرتے یا پھر شہوانی تصورات سے شروع ہو جاتا ہے۔ مختصراً ہم اس کی یہ تعریف کر سکتے ہیں کہ بلا ارادہ اخراج منی ہو تو یہ مرض جریان منی کے زمرے میں آئے گا۔

جریانِ منی کے مماثل جریان مذی کی بھی ایک شکل ہے۔

جریانِ منی کا اخراج جس غدہ سے ہوتا ہے وہ گردہ مثانہ کے قریب واقع ہے اور اخراجِ پیشاب کے وقت یہ غدہ دباؤ میں آ جاتا ہے جس کے سبب رطوبت بہہ نکلتی ہے۔ مختصراً بات یہ ہے کہ غدہ منویہ کی قوتِ ماسکہ کمزور ہو جاتی ہے اور منی پیشاب کے اخراج کے وقت پیشاب کے سوراخ میں در کر آتی ہے۔ اگر اسکا اخراج حد سے تجاوز کر جائے تو تمام جسمانی قویٰ ضعیف ہوتے چلے جاتے ہیں۔

جریانِ مذی کا جہاں تک تعلق ہے تو یہ رطوبت بلا جراثیم منویہ کے ہوتی ہے۔ یہ کامل انتشار کی حالت میں بھی اخراج پانے لگتی ہے۔ صنفِ مخالف کی طرف حرص کرنے سے اور شہوت انگیز تصور یا مناظر سے مذی کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ مذی کا کام صرف اتنا ہے کہ عضوِ خاص میں منی لینے کے راستوں کو چکنا کر دے تاکہ منی سہل طریقے سے اخراج پا جائے۔

اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ منی مذی کے علاوہ جب مباشرت سے فارغ ہوکر پیشاب کیا جاتا ہے تو عموماً ایک لیس دار سفیدی مائل رقیق رطوبت اخراج پاتی ہے جس کے ساتھ ضعفِ گردہ کی علامات نمایاں ہوتی ہیں یہ گردوں کی چربی ہوتی ہے اس صورت میں اسباب اور علامات کے مطابق اسکا علاج کر لینا چاہئے۔

جس طرح عام سنہرے گولڈ کی نسبت وائٹ گولڈ مہنگا اور نایاب ہے اسی طرح خون سنہرا گولڈ ہے اور منی وائٹ گولڈ ہے کیونکہ منی مصفیٰ خون کا جوہر خاص ہے۔ اسے غیر فطری طریقے سے ضائع ہونے سے بچائیں۔ جس شخص میں خزانۂ منی لبریز ہے اس کی قوتِ مدافعت اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے جس کی بدولت عام چھوٹے موٹے امراض ایسے شخص کے قریب بھی نہیں آتے اور ایسے فرد کی قوتِ حافظہ اور ذہانت قابلِ فخر ہوتی ہے۔ جسکا خزانۂ منی محفوظ ہے وہ مثلِ ہیرا ہے جب وہ بجتا ہے تو ہر چیز کو کاٹ دیتا ہے اور خود پھر محفوظ کا محفوظ رہتا ہے۔ مرد جو کہ ہیرے کی فطرت پر پیدا ہوتا ہے نادانی اور کم سنی میں اپنے ہی ہاتھوں نیم پختہ خزانۂ منی کو ضائع کرنا شروع کر دیتا ہے جس سے اسکی بنیاد کمزور ہوتی چلی جاتی ہے، اور جب اسے عین وقتِ جوانی صنفِ مخالف کے خوف سے ایسا جوان پانی پانی ہو جاتا ہے اور زندگی پر موت کو ترجیع دینا آسان سمجھتا ہے۔

کثرت سے مُشت زنی (ہینڈ پریکٹس) کے عادی افراد کے چہروں پر آپ ایک نظر ڈالیں تو آپ اس نتیجے پر جلد پہنچ جائیں گے کہ حقیقتاً چلتے پھرتے مُردے ہیں جن کے چہروں پر کوئی شادابی اور رُوح رحمت نظر نہیں آتی۔

قُدرتِ کاملہ کے خزانے میں بھٹکے ہوؤں کے لئے معافی کا دروازہ ہر وقت کھُلا رہتا ہے آیئے گذشتہ غلطیوں سے تائب ہو کر جریان منی کے زمرے میں درج شدہ نسخہ جات سے اپنے آپ کو یا مریضوں کو سنبھالیے اور اس جہانِ رنگ و بو کا حصہ بن جایئے اور سجدۂ شکر بجالایئے اور اس رب کریم کا جو اتنی بے راہ روی کے باوجود انسان کو صحت جیسی نعمت سے بار بار سرفراز کرتا ہے۔

جریانِ منی کا سبب عموماً درج ذیل فتور کے سبب ہوتا ہے۔

1۔ بگاڑ مبادی۔

2۔ کثرت جماع

اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ منّی مذی کے علاوہ جب مباشرت سے فارغ ہو کر پیشاب کیا جاتا ہے تو عموماً ایک لیس دار سفیدی مائل رقیق رطوبت اخراج پاتی ہے جس کے ساتھ ضعفِ گردہ کی علامات نمایاں ہوتی ہیں یہ گردوں کی چربی ہوتی ہے اس صورت میں اسباب اور علامات کے مطابق اسکا علاج کر لینا چاہیے۔

جس طرح عام سنہرے گولڈ کی نسبت وائٹ گولڈ مہنگا اور نایاب ہے اسی طرح خون سنہرا گولڈ ہے اور منی وائٹ گولڈ ہے کیونکہ منّی مصفیٰ خون کا جوہر خاص ہے۔ اسے غیر فطری طریقے سے ضائع ہونے سے بچائیں۔ جس شخص میں خزانۂ منّی لبریز ہے اس کی قوتِ مدافعت اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے جس کی بدولت عام چھوٹے موٹے امراض ایسے شخص کے قریب بھی نہیں آتے اور ایسے فرد کی قوتِ حافظہ اور ذہانت قابلِ فخر ہوتی ہے۔ جسکا خزانۂ منی محفوظ ہے وہ مثلِ ہیرا ہے جب وہ بجتا ہے تو ہر چیز کو کاٹ دیتا ہے اور خود پھر محفوظ کا محفوظ رہتا ہے۔ مرد جو کہ ہیرے کی فطرت پر پیدا ہوتا ہے نادانی اور کم سنی میں اپنے ہی ہاتھوں نیم پختہ خزانۂ منی کو ضائع کرنا شروع کر دیتا ہے جس سے اسکی بنیاد کمزور ہوتی چلی جاتی ہے، اور جب اسے عین وقتِ جوانی صنفِ مخالف کے خوف سے ایسا جوان پانی پانی ہو جاتا ہے اور زندگی پر موت کو ترجیع دینا آسان سمجھتا ہے۔

کثرت سے مُشت زنی (ہینڈ پریکٹس) کے عادی افراد کے چہروں پر آپ ایک نظر ڈالیں تو آپ اس نتیجے پر جلد پہنچ جائیں گے کہ حقیقتاً چلتے پھرتے مُردے ہیں جن کے چہروں پر کوئی شادابی اور رُوح رحمت نظر نہیں آتی۔

قُدرتِ کاملہ کے خزانے میں بھٹکے ہوؤں کے لئے معافی کا دروازہ ہر وقت کھُلا رہتا ہے آیئے گذشتہ غلطیوں سے تائب ہو کر جریان منی کے زمرے میں درج شدہ نسخہ جات سے اپنے آپ کو یا مریضوں کو سنبھالیے اور اس جہانِ رنگ و بو کا حصہ بن جایئے اور سجدۂ شکر بجالایئے اور اس ربِ کریم کا جو اتنی بے راہ روی کے باوجود انسان کو صحت جیسی نعمت سے بار بار سرفراز کرتا ہے۔

جریانِ منی کا سبب عموماً درج ذیل فتور کے سبب ہوتا ہے۔

1۔ بگاڑ مبادی۔

2۔ کثرت جماع

3۔ شہوانی خیالات کی بھرمار

4۔ فتورمنی (کثرت منی، رقتِ منی)

5۔ ضعفِ گردہ

6۔ تشنج اوعیہ منی

7۔ فتور اوعیہ منی و عضلہ محافظ منی

بگاڑ مبادی

ہم یہاں مبادی اعضاء جن میں دماغ، حرام مغز، پٹھے، اور دیگر اعضاء شامل ہیں، یعنی وہ اعضاء جن میں غذا کے ہضم ہونے کے دوران خون و منّی کی پیدائش اور عضوِ خاص کی صحت مندی وابستہ ہے کا ذکر کریں گے، کیونکہ ان اعضاء میں بگاڑ یا ضعف سے جریانِ منّی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ ان اعضاء میں انتہائی حد تک بگاڑ یا ضعف سے جریانِ منّی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ ان اعضاء میں انتہائی حد تک بگاڑ کی صورت پیدا ہونے پر ہی جریانِ منی کا اندیشہ ہوتا ہے یعنی معمولی بگاڑ سے یہ عارضہ لاحق نہیں ہوتا، اور اگر ان اعضاء میں بگاڑ سے جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو جائے اسکا علاج زیادہ وقت اور محنت طلب ہوتا ہے، جریان منی کے سلسلہ میں یہ اسباب اتنے پیچیدہ ہوتے ہیں کہ جب تک ان اسباب کا تدارک نہ کیا جائے مستند ترین نسخہ جات بھی نتائج کے اعتبار سے صفر ثابت ہوتے ہیں۔

اصولی علاج کے مطابق جریانِ منی کے ایسے عارضہ میں پہلے مبادی اعضاء میں بگاڑ کی اصلاح کرنا ازبس ضروری ہے ان اعضاء میں بگاڑ کی اصلاح کیسے ہوسکتی ہے اسباب اور اصلاح پر ساتھ ساتھ روشنی ڈالتے چلتے ہیں۔

کثرتِ جماع

کثرتِ مباشرت سے قوت ماسکہ کی کمزوری اور حرارت بڑھ جاتی ہے جو کہ جریانِ منی کا سبب بن جاتی ہے۔ کثرتِ مباشرت سے جہاں جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے وہاں عضوِ خاص کے تناسلی پٹھے بھی ضعیف ہو جاتے ہیں جس کے سبب لاغری اور نامکمل انتشار کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اور صنف مخالف کے پوشیدہ اعضاء بھی زیادہ رگڑ کی وجہ سے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے

3۔ شہوانی خیالات کی بھرمار

4۔ فتورمنی (کثرت منی، رقتِ منی)

5۔ ضعفِ گردہ

6۔ تشنج اوعیہ منی

7۔ فتوراوعیہ منی وعضلہ محافظ منی

بگاڑ مبادی

ہم یہاں مبادی اعضاء جن میں دماغ، حرام مغز، پٹھے، اور دیگر اعضاء شامل ہیں، یعنی وہ اعضاء جن میں غذا کے ہضم ہونے کے دوران خون ومنّی کی پیدائش اور عضوِ خاص کی صحت مندی وابستہ ہے کا ذکر کریں گے، کیونکہ ان اعضاء میں بگاڑ یا ضعف سے جریانِ منّی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ ان اعضاء میں انتہائی حد تک بگاڑ یا ضعف سے جریانِ منّی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ ان اعضاء میں انتہائی حد تک بگاڑ کی صورت پیدا ہونے پر ہی جریانِ منی کا اندیشہ ہوتا ہے یعنی معمولی بگاڑ سے یہ عارضہ لاحق نہیں ہوتا، اور اگر اِن اعضاء میں بگاڑ سے جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو جائے اسکا علاج زیادہ وقت اور محنت طلب ہوتا ہے، جریان منی کے سلسلہ میں یہ اسباب اتنے پیچیدہ ہوتے ہیں کہ جب تک ان اسباب کا تدارک نہ کیا جائے مستند ترین نسخہ جات بھی نتائج کے اعتبار سے صفر ثابت ہوتے ہیں۔

اصولی علاج کے مطابق جریانِ منی کے ایسے عارضہ میں پہلے مبادی اعضاء میں بگاڑ کی اصلاح کرنا ازبس ضروری ہے ان اعضاء میں بگاڑ کی اصلاح کیسے ہوسکتی ہے اسباب اور اصلاح پر ساتھ ساتھ روشنی ڈالتے چلتے ہیں۔

کثرتِ جماع

کثرتِ مباشرت سے قوت ماسکہ کی کمزوری اور حرارت بڑھ جاتی ہے جو کہ جریانِ منی کا سبب بن جاتی ہے۔ کثرتِ مباشرت سے جہاں جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے وہاں عضوِ خاص کے تناسلی پٹھے بھی ضعیف ہو جاتے ہیں جس کے سبب لاغری اور نامکمل انتشار کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اور صنف مخالف کے پوشیدہ اعضاء بھی زیادہ رگڑ کی وجہ سے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے

لذت سے عاری ہو جاتے ہیں جس کے ردِعمل میں مباشرت سے نفرت کا جذبہ پروان چڑھنے لگتا ہے اور میاں بیوی کے درمیان محبت میں کمی سے دوریاں جنم لینے لگتی ہیں۔

کثرتِ جماع سے چونکہ اخراج منی کا عمل زیادہ اور بار بار ہوتا ہے، اور اس عمل میں روح طبعی کثرت سے تباہ و برباد ہوتی ہے، اور ہم یہ جانتے ہیں کہ انسانی جسم میں کام کرنے کی صلاحیت کیلئے خزانۂ منی بنیادی ستون کا درجہ رکھتی ہے جب کہ کثرت جماع سے خزانۂ منی اصراف کثرت سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ جس کے ردِعمل میں تمام جسمانی قوتیں کمزور یا کسی بھی قسم کے فعل سے عاری ہو جاتا ہے۔

کثرتِ جماع کے عادی کو چاہئے کہ اپنی زندگی کے بقیہ ایام کی خاطر پرہیز کرے اگر قوتِ ارادی سے پرہیز جماع ممکن نہ ہو تو مضعفِ باہ ادویات کا استعمال کرے جن میں تخم سنبھالو، سبز دھنیا، کافور، املی اور آلو بخارا، قابلِ ذکر ہیں۔

شھوانی خیالات کی بھر مار

ہر وقت شہوانی خیالات میں غرق رہنے سے بھی دماغ میں شہوانی تصورات قوت پکڑ لیتے ہیں جس کی وجہ سے قوائے شہوانی میں ہیجانی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جسکا بلا واسطہ اثر مبادی اعضاء پر وارد ہوتا ہے اور دورانِ خون کا عمل تیز ہو جاتا ہے اور ردِعمل میں اعصاب متاثر ہونے سے عضوِ خاص کی رگوں میں کشادگی کی وجہ سے خون کا رُخ اعضائے تناسلی کی جانب بڑھ جاتا ہے اور یوں عضوِ خاص میں خون کی آمد کے ساتھ ہی انتشار کا عمل شروع ہو جاتا ہے تب حشفہ کے اعصاب اس ردِعمل سے متاثر ہوتے ہیں اور یہ اثرات برائے راست دماغ اور حرام مغز تک پہنچ جاتے ہیں۔ یوں دماغی دنیا میں شہوانی خیالات کی بھر مار سے قوائے شہوانی کو مدد مل جاتی ہے اور پھر انتشار مکمل ہو جاتا ہے۔ انتشار چونکہ محرکِ منی ہے اس لئے اگر خیالات کا رخ نہ بدلا جائے تو منی کا اخراج ناگزیر ہو جاتا ہے اور اس فعل کے مکمل ہونے سے اعضائے تناسل میں کمزوری واقع ہوتی ہے۔

شہوت انگیز خیالات تصوارتی مناظر سے جریانِ منی کا اصل سبب بھی قوتِ ماسکہ کی کمزوری ہے۔

فتورِ منی

منی میں بگاڑ کے دو اہم پہلو ہیں۔

(i) کثرتِ منی (ii) رقتِ منی

کثرتِ منی کی صورت میں اخراجِ منی مقدار میں زیادہ اور قوام متوازن ہوتا ہے اور اخراج کے بعد جسمانی کمزوری کا احساس نہیں ہوتا۔ اگر عام جسمانی ضعف ہو تو بعد از انزال تھکاوٹ کا احساس ہو سکتا ہے۔ یہ کثرت منی بھی جریان منی کا سبب بن جاتا ہے۔

مثلاً ایک عرصہ تک فعل مباشرت سے گریز کرنا اور ساتھ ساتھ منّی بڑھانے والی غذاؤں یا ادویات کا استعمال جاری رکھنا جس کی وجہ سے خزانہ منی لبریز ہو جاتا ہے اور مزید مسلسل منی کی افزائش سے جریان منی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

حرارت منّی کی صورت میں اخراج تیز ہوتا ہے اور قوائے منی کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔ اور بھی صورتیں جریانِ منی کا سبب بنتی ہیں۔ کیونکہ جب ہم مسلسل گرم غذاؤں کا استعمال کریں گے تو ان کے اثرات سے نظام منّی بھی متاثر ہوتا ہے۔ گرم اثرات کی بناء پر منّی میں حدت پیدا ہو جاتی ہے اور منّی کی یہ حدت یعنی گرمی ادعیہ منی میں سرسراہٹ سی پیدا کر دیتی ہے جس میں اخراج منی کا عمل رو بہ عمل ہوتا ہے اسکے علاوہ حدت کی وجہ سے عضلات ڈھیلے اور کمزور ہو جاتے ہیں اور جب منی میں جوش پیدا ہوتا ہے جو اعضاء میں ڈھیلے پن کی وجہ اخراج منی کے عمل میں خاطر خواہ مزاحمت نہیں کر پاتے اور منی آسانی سے اخراج پا جاتی ہے۔ جب یہی عمل تسلسل پکڑ لیتا ہے تو اسے مرض جریانِ منی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

رقتِ منّی میں پتلا پن حرارت کی بناء پر ہوتا ہے۔ لیکن قوامِ منّی میں پتلا پن دیگر اسباب کی بناء پر بھی ممکن ہے مثلاً بلغمی رطوبات کی زیادتی وغیرہ۔ رقت منی حدت کی بناء پر چونکہ قوامِ منّی غیر پختہ حالت میں ہوتا ہے اس لئے کسی بھی معمولی تحریک سے اخراج شروع ہو جاتا ہے۔

ضعفِ گردہ

ضعفِ گردہ کے عارضہ میں پیشاب کے بعد اخراجِ منی کی مقدار زیادہ اخراج پاتی ہے۔ یہ جریانِ منی ہے لیکن گردہ میں فتور کی صورت میں کبھی کبھار گردہ کی چربی بھی منی نما مواد کی شکل میں

خارج ہو جاتی ہے جس کے ساتھ ضعف گردہ کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔

گردوں میں فتور کی صورت میں جریانِ منی کا عارضہ تب لاحق ہوتا ہے جب گردوں میں حرارت بڑھ جاتی ہے تو پیشاب میں بھی حرارت کا عارضہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے احلیل میں خیزش پیدا ہو جاتی ہے، اور اسی حرارت سے خصیتین اور اوعیہ منی بھی جو کہ قریب ہی ہوتے ہیں متاثر ہوتے ہیں اور یوں منی میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ حرارت جریانِ منی اور رقتِ منی کا سبب بن جاتی ہے۔

البتہ گردوں میں پتھری یا ریگ کی موجودگی سے میرے میں مشاہدے میں جریانِ منی کا عارضہ آیا ہے اس صورت حال میں سنگ گردہ سے گردوں میں دباؤ پڑتا ہے اور اس دباؤ کی وجہ سے اعضائے قریبہ میں نچوڑ جو کہ تشنج نما ہوتا ہے کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور اوعیہ منی میں اس نچوڑ کے ردِ عمل میں جریانِ منی کا عارضہ ظہور پذیر ہوتا ہے۔ اور ریگ گردہ کی صورت میں چونکہ ریگ پیشاب کے ہمراہ اخراج پاتی ہے اور اس اخراج ریگ سے احلیل میں جو رگڑ پیدا ہوتی ہے اس سے اس قدر سوزش اور جلن کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جو کہ جریانِ منی کا سبب بن جاتی ہے اور کبھی کبھی تو اس مرحلے پر مریض کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اسے شاید مرض سوزاک ہو گیا ہے اور یہ احساس شدید تکلیف کی بناء پر ہوتا ہے۔

تشنج اوعیہ منی

جہاں تک تشنج اوعیہ منی کا تعلق ہے تو یہ عارضہ بہت کم دیکھنے میں آتا ہے کیونکہ ان اسباب کے مقیم ہونے میں مرض فریسموس ایک اہم کڑی ہے جس میں عضوِ خاص میں بلاوجہ انتشار کی حالت بنی رہتی ہے۔

فتور ادعیہ منی و عضله محافظ منی

ادعیہ منی ہے کیا؟ ادعیہ منی ایسا لاکر یا ایسی محفوظ جگہ ہے جہاں منی حفاظت سے رہتی ہے اور ادعیہ منی، منی کے بلاوجہ اخراج کو روکتا ہے، اگر ادعیہ منی میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو یہ منی کی حفاظت اور روکے رکھنے سے قاصر ہو جاتا ہے جس کی چند وجوہات درج ذیل ہیں۔

(i) ذکاوتِ حس (ii) مُشت زنی (iii) اغلام بازی (iv) ضعفِ ماسکہ

ذکاوتِ حس

ذکاوتِ حس یعنی عضوِ خاص کا ذکی الحس ہونا جو کہ کثرت مباشرت یا مُشت زنی کی بناء پر وارد ہوتا ہے جس کی وجہ سے سارے جسم کے اعضاء جو خاص کر وہ اعضاء فعلِ مباشرت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، زیادہ ضعیف ہو جاتے ہیں اور کسی عضو کا ضُعف اعضاء کو جلد تھکا دیتا ہے اور وہ اپنے ذمہ ڈیوٹی کو ناقص انداز میں مکمل کرتا ہے جس کے نتیجے میں منّی جس حالت میں بھی ہو اخراج پا جاتی ہے اور اس فعل کا تسلسل جریانِ منی کی مرض کا سبب بن جاتا ہے۔

مُشت زنی

ذکی الحس کا سب سے بڑا سبب مُشت زنی (ہینڈ پریکٹس) ہے۔ کیونکہ جو شخص اس فعل کا ایک بار عادی ہو جائے وہ معاشرتی قید و بند کی بناء پر اپنی حیوانی جبلت کو تسکین دینے کے لئے اس فعل کو بار بار دہرائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ مُشت زنی کے فعل میں رگڑ سے عضوِ خاص کی جلد اور زیر جلد اعصابی اور عضلاتی نظام کو شدید صدمہ پہنچتا ہے جس سے اعصاب اور حشفہ کا مقام زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور ردِ عمل میں ان کی حس تیز ہو جاتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے بدن کے کسی حصہ کو رگڑ کر وہاں مرچیں لگائیں تو وہاں جلن ہو گی لیکن اسی حصہ پر بغیر رگڑ کے مرچیں لگائیں تو کوئی خاص اثر نہیں ہو گا اسی طرح مسلسل مُشت زنی سے جو رگڑ کا مسلسل عمل عضوِ خاص پر ہوتا ہے اس سے حس انتہائی تیز ہو جاتی ہے اور ادعیہ منی کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور یوں منی نہایت ناقص حالت میں اخراج پاتی رہتی ہے جسے جریانِ منی کہتے ہیں۔

اغلام بازی

ایک غیر فطری فعل جو کبیدہ نظر بھی ہے اور اسی فعل کی بناء پر لوط علیہ السلام کی قوم پر عذابِ عظیم نازل ہوا تھا۔

قدرتِ کاملہ نے مخرج مقعد کے سواد میں ایسے عضلاتی ریشے پیدا کر دیئے ہیں جن کی وجہ سے کوئی شے باہر سے اندر آسانی سے داخل نہیں ہو سکتی، لیکن خلافِ قانون اس راستے سے عضوِ خاص کا دخول کیا جاتا ہے تو مقعد کے مذکورہ ریشے مزاحمت کرتے ہیں جس کے سبب عضوِ خاص کے

حشفہ اور جڑ پر خاصہ دباؤ پڑتا ہے اور حشفہ صدمے کا شکار ہو جاتا ہے اور نتیجتاً اس کی حس بہت تیز ہو جاتی ہے اس طرح ادعیہ منی اعصابی کمزوری اور ذکی الحسی کی بناء پر جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

ضعف قوتِ ماسکہ

جریانِ منی کے عارضہ میں ضعف قوتِ ماسکہ سب سے اہم اور خاص سبب ہے اگر قوتِ ماسکہ اپنی درست حالت میں ہو تو جریانِ منی کے کئی اسباب خود بخود درفع ہو جاتے ہیں۔

جسم میں ایک قوتِ جاذبہ ہے جو جسم سے خون اور اہم رطوبات کو جذب کرتی ہے جو اعضاء کی افزائش کے لئے ناگزیر ہوتی ہیں۔قوتِ ماسکہ اس جذب شدہ شے کو تھامے یا روکے رکھتی ہے تا کہ عضو کو اس شے سے جو مقاصد حاصل کرنے ہیں وہ کرلے جس کے لئے اس شے کو جذب کیا گیا ہے اور اس انجذاب کے فعل کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اسے قوت دافقہ عضو سے باہر نکال دیتی ہے جسم کے ہر عضو میں یہ دونوں قوتوں میں ایک کمزور پڑ جائے تو عضو اپنا فعل درست انداز میں انجام دینے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یہ قوتیں خزانہ منی میں موجود ہیں۔قوتِ جاذبہ مادہ منی کو جذب کرتی ہے اور قوتِ ماسکہ اسے حفاظت سے تھام کر رکھتی ہے جب تک اسکے اخراج کی طبعی ضرورت نہ ہو۔لیکن اگر قوتِ ماسکہ میں بگاڑ پیدا ہو جائے تو منی قوت دافقہ کے زیر اثر آ جاتی ہے اور آگے جانے کیلئے اسے قوت دافقہ کی سپورٹ مل جاتی ہے اور یوں قوتِ ماسکہ کی کمزوری کی بناء پر جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

قوتِ ماسکہ کی کمزوری جن وجوہات کی بناء پر ہوتی ہے ان کا مختصر سا جائزہ لیتے چلتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

قوتِ ماسکہ کی کمزوری میں برودت و رطوبت کا بھی اہم رول ہے یہ بلغمی مزاج افراد میں یہ سبب کثرت سے کارفرما ہوتا ہے۔ برودت اور رطوبت چونکہ حرارت کی کمی کا باعث بنتی ہیں اس لئے جس عضوِ جسمانی میں اس کا عمل دخل حد سے بڑھ جائے اسے سُن کر کے اسے کام سے قاصر کر دیتی ہیں۔اور حرارت کی کمی سے اعضاء میں سردی کے ساتھ تری بھی پیدا ہو جاتی ہے، جس کی زیادتی سے عضو میں تمام پٹھے سست پڑ جاتے ہیں۔ یہ سبب عموماً ترش یا بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں کی وجہ

سے رُونما ہوتا ہے۔

قوتِ ماسکہ کے ضعف کا سبب خراش بھی ہے کیونکہ یہ ضروری ہے کہ انزال منی کے لئے مستقرِ منی اور منی کے راستے اور قرب وجوار کے عضلات کے محرک ہوں یہ محرک تب ہوتے ہیں جب حشفہ پر معمولی خراش یا حشفہ کا پھلاؤ جو خون کی زیادتی سے رونما ہوتا ہے زیادہ ہو، اور حشفہ کے پٹھوں پر دباؤ پڑنے یا اس کو چھونے یا کچھ دیر چھوتے رہنے سے اس پر رگڑ کا عمل واقع ہوتا ہے۔ جس کے ردِ عمل میں مجریٰ منی، مستقرِ منی اور عضلات میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور منی اپنا مقام چھوڑ کر باہر کو لپکتی ہے اور یوں انزال ہو جاتا ہے اس طرح بار بار انزال سے مستقرِ منی، مجریٰ منی اور قرب وجوار کا عضلاتی نظام انتہائی ذکی الحس ہو جاتا ہے اور تب منی قوتِ دافقہ کے زیر اثر آ جاتی ہے اور یوں بھی جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

قوتِ ماسکہ کی کمزوری کا سبب کبھی کبھار مرض سوزاک بھی بن جاتا ہے۔ اس صورت میں مرض سوزاک میں جب زخم کی صورت بنتی ہے تو احلیل میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے ردِ عمل میں دورانِ خون کا بہاؤ اعضائے تناسل کی جانب بڑھ جاتا ہے، جس سے حشفہ میں ہیجانی پھیلاؤ اور خراش سی شروع ہو جاتی ہے اور یوں خون کے اجتماع اور حشفہ پر بار بار ہیجانی پھیلاؤ سے اعضاء محافظِ منی دیر تک اپنے فرائض ادا نہیں کر پاتے اور یوں منی قوتِ دافقہ کے زیر اثر اخراج پاتی ہے۔ بعد ازاں اگر علاج سے مرض سوزاک رفع بھی ہو جائے لیکن قوتِ ماسکہ چونکہ ضعیف ہو جاتی ہے اس لئے جریانِ منی کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جب تک مناسب علاج نہ کیا جائے۔

قوتِ ماسکہ کی کمزوری ایک اور اہم سبب قبض اور بدہضمی بھی ہے یہ تقریباً 40% مریضوں میں قبض اور بدہضمی سے ادعیہ منی میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ اور قبض کی صورت میں عضلات کو زور لگانا پڑتا ہے۔ جس سے ادعیہ منی پر دباؤ پڑتا ہے اور وہ سکڑتا ہے تب اس کے سکڑنے کے عمل سے منی کی نالیاں فراغ ہو جاتی ہیں۔ جس منی کو اخراج کے واسطے کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، اور وہ قوتِ ماسکہ کے قبضے سے نکل کر قوتِ دافقہ کی وجہ سے منزل ہو جاتی ہے۔

جب قبض کی صورت میں اس قسم کا دباؤ روزمرہ کا معمول بن جائے تو اس سے ادعیہ منی ذکی الحسی کی کیفیت بڑھ جاتی ہے اور نالیوں کی دیواریں کمزور پڑ جاتی ہیں اور آخر کار معمولی قبض

سے بھی ہلکے دباؤ سے بھی منی کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔

مختصراً یہ کہ ضعف ماسکہ کے لئے اعضاء کا زخم، خارش اور ورم، شقاق المقعد، بواسیر اور اعضائے مخصوصہ کے گردونواح میں جلدی امراض جن میں خارش وسوزش ہو جریانِ منی کا سبب بن سکتے ہیں۔ کیونکہ خراش وسوزش اور ورم وغیرہ کا اثر امعائے مستقیم تک پہنچ جاتا ہے اور امعائے مستقیم کے ساتھ ادعیہ منی کا بہت ہی گہرا تعلق ہے اس لئے سوزش کی وجہ سے ادعیہ منی متاثر ہوتی ہے اور نتیجتاً منی کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں جن کے حد سے زیادہ سکڑنے سے اخراج منی کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی سوزش کا بار بار محسوس ہونا اور منی کی نالیوں کا بار بار ایسا سکڑاؤ عارضہ جریانِ منی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

علامات وتشخیص مرض جریانِ منی

اگر آپ کے پاس مریض آئے اور کہے، کہ میں جسمانی اور دماغی محنت کرنے سے عاجز ہوں، تھوڑا سا کام کرنے سے یا چلنے سے سانس پھول جاتی ہے، بدن میں سستی غالب رہتی ہے، کسی کام میں دل نہیں لگتا، طبیعت ہر وقت اُداس اور بے چین رہتی ہے، تھوڑا سا غور وفکر کرنے سے چکر آنے لگتے ہیں۔ حافظہ کمزور ہے، بدن میں کمزوری روز بروز بڑھ رہی ہے اور اُس مریض کے چہرے کا رنگ زردسیاہی مائل ہو، آنکھوں کے نیچے گڑھے اور نیلا ہالہ موجود ہو۔ ایسی علامات کی تصویر کو دیکھ کر آپ انداز کر سکتے ہیں کہ یہ شخص جریانِ منی کا مریض ہے۔ لیکن جب ان علامت کے اظہار کی وجہ معلوم نہ ہو تو اس اندازہ پر حکم نہیں لگایا جا سکتا اس لئے مریض سے دریافت کرنا ضروری ہے کہ آیا اعضائے رئیسہ یا اعضائے شریفہ میں سے کوئی عضو بیمار تو نہیں۔ اس کے بعد سیلانِ منی کی مرض کے حوالے سے سوالات کرنے چاہیں۔ اور شادی اور کثرت جماع کے سلسلے میں معلومات حاصل کریں۔ اگر مریض اخراجِ منی کے مرض کا اقرار کرلے تو اس کی مختلف اشکال دریافت کریں مثلاً۔

☆ جریانِ منی میں منی رنگت کیسی ہے۔

☆ جریانِ منی سوتے میں ہوتی ہے۔

☆ اخراجِ منی پیشاب سے پہلے یا بعد یا درمیان میں ہوتا ہے۔
☆ جریانِ منی کا عارضہ چلتے پھرتے بھی رہتا ہے۔
☆ جریانِ منی کا عارضہ کیا صنف نازک کی قربت میں ہوتا ہے۔
☆ جریانِ منی کا عارضہ محض شہوانی تصورات سے ہی ہو جاتا ہے۔
☆ جریانِ منی کے وقت عضوِ خاص، ڈھیلا، یا مکمل انتشار کی حالت میں ہوتا ہے۔
☆ کثرتِ جماع یا کثرتِ مشت زنی یا اغلام بازی کے عادی تو نہیں۔
☆ سوزاک یا کسی بھی جلدی مرض کے متعلق دریافت کریں۔

جریانِ منی کی بابت بالا سوالات اور دیگر موقع کی مناسبت سے سوالات بہت ضروری ہیں تاکہ جریانِ منی کا اصل سبب معلوم ہو سکے۔

احلیل کے راستے اخراج پانے والا مادہ کیا واقعی منی ہے یا کوئی اور رطوبت ہے کیونکہ احلیل کے راستے مندرجہ ذیل رطوبات کا اخراج ممکن ہے۔

(1) منی (2) ودی (3) مذی (4) گردوں کی چربی

(5) پیپ اور دوسری رطوبات جو بدبودار ہوتی ہیں

منی

منی عموماً رات کو سوتے وقت بصورت احتلام، چلتے پھرتے، پیشاب کرتے ہوئے بلا ارادہ خارج ہوتی ہے۔ مباشرت کے عمل سے اخراج پاتی ہے۔ اس کی خاص قسم کی بُو ہوتی ہے۔ جس کی بناء پر باقی رطوبتوں سے منفرد ثابت ہوتی ہے۔

ودی

یہ ایسی رطوبت ہے جو اخراج بول کے وقت پیشاب کی گزرگاہ میں آجاتی ہے اس رطوبت کی وجہ سے احلیل کی دیواریں رگڑ سے محفوظ رہتی ہیں، اگر ران کے ماخذ غدود کمزور ہو جائیں تو ان میں سے بھی اخراج کثرت سے ہونے لگتا ہے تب یہ پیشاب سے پہلے یا بعد میں خارج ہوتی ہیں جس سے جسم میں کمزوری واقع ہوتی ہے۔

مذی

یہ رطوبت شہوت انگیز خیالات سے احلیل میں جاری ہو جاتی ہے۔ اسکا کام صرف اتنا ہے کہ احلیل قوامِ منی کے لئے چکنا ہو کر ملائم ہو جائے اور منی آرام سے پھسلتی ہوئی اخراج پا جائے یہ رطوبت بھی شہوت کی صورت میں نکل آتی ہے یہ بھی نقص کی صورت میں ودی کی طرح کثرت سے خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے جس کے ردِ عمل میں انتشار اور عضو کی کھینچاوٹ کمزور ہو جاتی ہے۔

گردوں کی چربی

گردوں کی چربی کا اخراج تب عمل میں آتا ہے جب مباشرت کے بعد پیشاب کیا جائے، البتہ ویسے بھی کبھی کبھی اس کا اخراج ممکن ہے، یہ ایک کم لیسدار اور سفیدی مائل اور پتلی رطوبت ہوتی ہے اور ضعفِ گردہ کی علامت بھی اس کے ظہور کے ساتھ نظر آتی ہیں۔

پیپ دار رطوبت

ایسی رطوبات عموماً مرض سوزاک کے سبب یا اندرونی مزمن زخم کی وجہ سے بنتی اور اخراج پاتی ہیں۔

رطوبات کی شناخت

خارج شدہ رطوبت کا ایک قطرہ صاف شیشے یعنی سلائیڈ پر رکھیں اور اس میں نیم گرم پانی ملا کر قدرے پتلا کر لیں اور پھر خوردبین کے ذریعے مشاہدہ کریں اگر اس میں کرمِ منی حرکت کرتے ہوئے نظر آئیں تو سمجھ لیں کہ یہ خالص منی ہے۔

اگر کسی قسم کے زندہ کرمِ نظر نہ آئیں تو یہ کوئی اور رطوبت ہوگی۔ اور اگر یہ پیپ ہوگی تو اس میں غشائے مخاطی شامل ہونگے۔

جب یہ بات کنفرم ہو جائے کہ یہ رطوبت منی نہیں تو دیگر رطوبت کی پہچان کا طریقہ حسبِ ذیل ہے۔

تھوڑا سا پیشاب لیکر شیشے کی گول نلکی میں ڈالیں پھر اس میں تھوڑا سا شورے کا تیزاب ڈال دیں۔

اس عمل کے بعد اگر پیشاب کا تکدر صاف ہو جائے تو یہ اس بات کا مظہر ہے کہ اس میں فاسفیٹ کے نمک ملے ہوئے ہیں۔

مذکورہ بالا پیشاب میں سے کچھ حصہ لیکر نئی شیشے کی ٹیوب میں ڈالیں اور تھوڑی دیر پڑا

رہنے دیں۔ کچھ دیر بعد پیشاب کے نیچے سفید یا سُرخ رنگ کے رسوب کی تہہ نظر آئے گی جو اس بات کا مظہر ہے کہ اس پیشاب میں یوریٹ مل ہوئے ہیں۔

پیشاب کا رنگ اگر میلا ہو تو اس کو شیشے کی ٹیوب میں ڈال کر اس میں تھوڑا سا ایتھر ملائیں، کچھ دیر بعد پیشاب صاف ہو جائے گا۔ اور پھر تھوڑی دیر اور گزرنے کے بعد پیشاب کی بالائی سطح پر کچھ رطوبت نما تہہ جمی نظر آئے گی اور اس رطوبت کو خوردبین کے ذریعے دیکھنے سے اس میں دہنیت معلوم ہو تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہ گردوں کی چربی ہے اس رطوبت کا ایک قطرہ جمی حالت میں سلائیڈ پر رکھ دیکھ لیا جائے اگر اس میں کرمِ منی متحرک دکھائی نہ دیں تو یہ رطوبت ودی یا مذی ہوگی۔ البتہ اگر یہ پیشاب سے قبل یا بعد میں خارج ہو تو ودی ہوگی اور اگر انتشار یا شہوانی خیالات کی بھرمار سے رستی ہو تو یہ مذی ہوگی۔

اگر رطوبت منی، ودی، مذی ثابت نہ ہو تو یہ عارضہ جریانِ نہیں ہے۔ اگر گردوں کی چربی ثابت ہو تو اس کے اسباب کی تشخیص کر کے اس کے مطابق مرض کا تدارک کیا جائے اور اگر دیگر رسوب ہوں تو ان کو بھی ان کے پس منظر کے مطابق علاج سے درست کرنا ضروری ہے۔

یاد رکھیں! اگر یہ رطوبت ودی یا مذی ہو تو اسے جریانِ منی خیال نہ کریں البتہ قوامِ منی کرمِ منی نظر آئیں تو اسے جریان منی کہہ سکتے ہیں۔

جب یہ بات حتمی ہو کہ منّی ہی رہتی ہے تو جریانِ منی کا سبب معلوم کریں۔ اگرچہ جریانِ منی کے اسباب بہت زیادہ ہیں۔ لیکن اہم ترین اسباب میں فتورِ منّی، قوتِ دافقہ کی مضبوطی ذکاوتِ حس، گردوں کا فتور اور ضعف اعضائے ماسکہ کا ضعف، قوت تناسلیہ قابل ذکر ہیں۔

اب ہم اس بدنامِ زمانہ مرض جریانِ منی کے اصولی علاج کی طرف آتے ہیں۔

اگر جریانِ منی کا سبب کثرتِ منی کی افزائش ہے تو مباشرت کے ذریعے منّی کا اخراج عمل میں لائیں اور منّی پیدا کرنے والی غذائیں بند کر دیں۔

مثلاً:......خاص کر بھنا ہوا گوشت، کچی پیاز، بادام، خرما، پستہ، ناریل، چلغوزہ، شلجم، چنا، سونٹھ خشک، دودھ، اور شکر وغیرہ۔

صرف بالا غذائی پرہیز سے اس تکلیف ازالہ ہو جاتا ہے جو کثرتِ منی کی بناء پر ہو۔ البتہ

اگر ساتھ خوردنی نسخہ دینا مقصود ہو تو حبِ انارہ دیں۔

حبِ انارہ

ہوالشافی: چھالیہ 5 گرام، کتھ 3 گرام، گُھٹلی چھوہارا جلا کر پسی ہوئی 2 گرام، پوست انار 4 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کر لیں اور حبوب مثل فلفل سیاہ بنا لیں۔

استعمال: صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی لیں۔

جریانِ منی کا سبب اگر حرارتِ منی ہے تو ذیل کے مدرج نسخہ سے استفادہ کریں۔

حبِ تخفیدہ

ہوالشافی: گیرو 2 گرام، اجوائن خراسانی ایک گرام، صمغ عربی 3 گرام، کافور 1/2 گرام، تخم کاہو ایک گرام، مغز تخم کدو 4 گرام، نارجیل دریائی 1/2 گرام، آرد سنگھاڑا 5 گرام گوشت سری کی یخنی 200 ملی گرام میں تر و خشک کردہ۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب باریک پیس کر پانی کی مدد سے حبِ مثلِ فلفل سیاہ بنا لیں۔

خوراک: صبح، شام ایک ایک گولی شربتِ صندل کے ساتھ دیں۔

جریانِ منی کا عارضہ اگر بوجہ کمزوری قوتِ ماسکہ ہو تو ذیل کے نسخہ دوائے قوتی سے علاج کریں۔

دوائے قوتی

ہوالشافی: کشتہ فولاد درجامن ایک گرام، کشتہ مروارید 1/2 گرام، معجون موچرس 100 گرام۔

ترکیب: معجون موچرس میں دونوں کشتہ جات خوب اچھی طرح ملالیں۔

استعمال: صبح ناشتہ سے 20 منٹ بعد 5 گرام مذکورہ دوا کھا کر ایک کپ دودھ نوش کرلیں۔

دوائے ثانی

ھوالشافی: کشتہ خبث الحدید 2 گرام، کشتہ قلعی 3 گرام، جوارش جالینوس 100 گرام۔

ترکیب: دونوں کشتہ جات جوارش جالینوس میں خوب ملالیں۔

استعمال: رات سوتے وقت 5 گرام دوائے ثانی کھا کر دودھ پی لیں۔

نوٹ: قوتِ ماسکہ کی کمزوری رفع کرنے کے لئے دونوں بالا نسخہ جات استعمال کرنے ہیں۔ دوائے قوتی صبح ناشتہ کے بعد اور دوائے ثانی رات سوتے وقت۔

جریانِ منی کا سبب اگر تشنج ادعیہ منی ہو تو ذیل کا نسخہ استعمال کریں۔

حب جند بدستر

ھوالشافی: جند بدستر 3 گرام، عود صلیب ایک گرام، جائفل 1/2 گرام، جلوتری 1/2 گرام، فلفل دراز 2 گرام، عاقر قرحا ایک گرام، ہینگ 3 گرام، سنبل الطیب 2 گرام، عرق لہسن 15 ملی لیٹر۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر عرق لہسن میں جذب کریں خشک ہونے پر حب نخود بنا لیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی گرم پانی کے ساتھ دیں اور ساتھ صبح، شام کنج رانوں اور کمر پر گرم پانی کی بوتل سے ٹکور کریں۔

جریانِ منی کا سبب اگر ضعفِ گردہ ہو تو تقویتِ گردہ کیلئے دوائے بادام بہمنی استعمال کرائیں۔اور ساتھ جوارش جالینوس کا استعمال عمل میں لائیں۔

دوائے بادام بہمنی

ہوالشافی: تودری سرخ اور سفید 2-2 گرام، مغز پستہ 3 گرام، مغز بادام شریں 4 عدد، بہمن سرخ اور سفید 3,3 گرام۔

ترکیب: شیر گاؤ میں خوب رگڑ کر مصری ملا دیں۔

استعمال: مذکورہ بالا تیار شدہ دوائے بادام بہمنی صبح ناشتہ سے ایک گھنٹہ بعد پلا دیں۔

دیگر

دوپہر کھانے کے بعد اور رات کھانے کے بعد جوارش جالینوس 5,5 گرام کھلا دیں۔

جریانِ منی کا عارضہ اگر شہوت انگیز تصورات کے سبب ہو تو اخلاقیات اور مذہبی کتب کا مطالعہ کریں اور نفیس اور اچھے لوگوں کی مجلس کیا کریں اور دماغ کو مثبت انداز میں سوچنے کی طرف مائل کریں اور اس عارضہ کے علاج کیلئے طبِ ہومیوپیتھی میں ایک خاص جو ہر موجود ہے جیسے ہائیوسائمس کہتے ہیں دوا یہ 200 طاقت میں روزانہ سوتے وقت ایک خوراک لیں خیال رکھیں دوا لینے سے گھنٹہ بھر قبل کوئی غذا یا دوا نہ لیں۔

جریانِ منی کا عارضہ اگر مُشت زنی یا اغلام بازی کے سبب در کر آیا ہو تو اس کے علاج کیلئے حرارت منی اور قوتِ ماسکہ کی کمزوری والے نسخہ جات سے استفادہ کریں۔

جریانِ منی کے مرض کا سبب اگر غذائی ہے تو کثرتِ منی کے سلسلہ میں دی گئی غذائی ہدایات پر عمل کریں۔

جریانِ منی کا سبب اگر کثرتِ مباشرت ہے تو اس صورت میں علاج معالجہ کے لئے حرارتِ منی اور قوتِ ماسکہ کی کمزوری والے نسخہ جات سے استفادہ کریں۔

جریانِ منی کے عارضہ سے نجات کے لئے چند سدا بہار یونیورسل نسخہ جات پیش ہیں۔ جن کی مدد سے ہزاروں نشیمن سرسبز و شاداب ہوئے۔

حبِ تکون

ہوالشافی: کشتہ سہ دھاتہ 3 گرام، مغز تخم املی 5 گرام، ستاور 2 گرام، موچرس 5 گرام، اسگندنا گوری 5 گرام، ست گلو شدھ ایک گرام، بداری کند 3 گرام، کچی پھلی ببول 4 گرام، مصطگی رومی ایک گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب باریک پیس کر ایک پہر کھرل کریں اور گولی بقدر کالی مرچ سے تھوڑی بڑی بنالیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی لیں۔

حبِ مومیاتی

ہوالشافی: ست سلاجیت اصلی 2 گرام، کشتہ شاخِ مرجان ایک گرام، کشتہ قلعی 1/2 گرام، کشتہ فولاد درجامن یا چھال کیکر ایک گرام، موچرس 4 گرام، تخم لاجونتی 5 گرام، جڑ کنگھی 3 گرام، ستاور 5 گرام، برہمی 5 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر گھنٹہ بھر کھرل کرلیں بعدازاں حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی۔

حبِ افستنین

ہوالشافی: افستنین مظفرہ آبادی 5 گرام، ہیلہ سیاہ بریان 4 گرام، موچرس 3 گرام، کباب چینی 5 گرام، سمندر سوکھ 2 گرام، مصطگی رومی ایک گرام، موصلی سُنبل 3 گرام، صمغ عربی 2 گرام، اسگندنا گوری 5 گرام۔

ترکیب: سب کو بطریق معروف خوب باریک پیس کر حبِ نخودی بنائیں۔

استعمال: صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ شربتِ دھماسہ سے دیں۔

حبِ حیاتی

ہوالشافی: نمک زخم حیات 2 گرام، سُر والی 4 گرام، کُشتہ سنکھ ایک گرام، فلفل سیاہ ایک گرام، سنگھاڑا 5 گرام در آب کدو 100 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، دار ہلد ایک گرام، نمک دھماسہ ایک گرام، موچرس 3 گرام، سلاجیت اصلی 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ شربت صندل سے دیں۔

حبِ دھاوا

ہوالشافی: گُل دھاوا 2 گرام، گُل مختوم ایک گرام، کمرکس 2 گرام، موچرس ایک گرام، کُشتہ قلعی ایک گرام، جوز ماثل مدبر ایک گرام، صمغ عربی 2 گرام، ریوند خطائی ایک گرام، قرنفل ایک گرام، دم الاخوین ایک گرام، اسگندنا گوری 5 گرام، جدوار 2 گرام، تخم بھنگ 1/2 گرام۔

ترکیب: سب دوائیں خوب کوٹ پیس کر سیب شریں کے پانی 200 ملی گرام میں تو تر وخشک کرنا شروع کریں جب پانی ختم ہونے پر قوام گولی بندھنے کے قابل ہو جائے تو حبِ نخودی بنا

لیں۔

استعمال: صبح شربت آلو بخارہ سے ایک گولی اور شام شریں دودھ سے ایک گولی دیں۔

حب کتھ

ہوالشافی: کتھ 2 گرام، کمرکس 3 گرام، دارچینی ایک گرام، مغز تخم کرنجوا 3 گرام، کندورؒ 2 گرام، کشتہ سہ دھاتہ 2 گرام، کشتہ شاخ مرجان ایک گرام، کشتہ کوڑی 2 گرام، نمک مکئی 2 گرام، موچرس 5 گرام، نمک برگ مہندی 2 گرام، نمک برگِ نیم ایک گرام، اسگندھ ناگوری 5 گرام۔

ترکیب: کشتہ جات کے علاوہ دیگر دوائیں خوب کوٹ پیس لیں پھر کشتہ جات ملا کر 2 پہر کھرل کریں ایک حب نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ پانی دیں۔

حب نیلوفر

ہوالشافی: گُل نیلوفر 2 گرام، اجوائن خراسانی 1/2 گرام، نمک گاؤزبان ایک گرام، گُل چنبلی ایک گرام، کمرکس 3 گرام، اسگندھ ناگواری 4 گرام، کشتہ قلعی 2 گرام، کالی مرچ 1/2 گرام، کمرکھ 5 گرام، نمک دھماسہ 3 گرام، نمک پھل بیل گری 2 گرام،

ترکیب: سوائے کشتہ کے بقیہ ادویات خوب کوٹ پیس کر کشتہ ملالیں اور شیر برگد کی مدد سے ایک پہر زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں اور حب نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ شیر شیریں دیں۔

حبِ اقاقیا شاہی

ہوالشافی: اقاقیا ایک گرام، افسنتین کشمیری 2 گرام، نمک باجر 3 گرام، تخم بانگ 3 گرام، نمک بانس ایک گرام، بوپھلی 2 گرام، کشتہ صدف ایک گرام، کشتہ شاخ مرجان ایک گرام، کشتہ فولاد درجامن ایک گرام، کشتہ سہ دھاتہ اعلیٰ ایک گرام، تخم کاہو 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں سوائے کشتہ جات کے خوب کوٹ پیس لیں بعد میں کشتہ جات ملا کر آب چقندر 250 ملی گرام میں کھرل کر کے خشک کریں صمغ عربی کی مدد سے حب نخودی بنا لیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ دودھ دیں

جریانِ منی کے عارضہ میں درج ذیل غذائی چارٹ کی پابندی کریں۔

جریانِ منی کے علاج کے دوران اور کچھ عرصہ بعد تک بھی مریض روزمرہ کی غذائی ضرورت درج ذیل چارٹ میں سے تجویز کرے۔

صبح: نہار منہ آلو بخارا خشک کا شربت (آلو بخارا کے چند دانے رات کو گلاس بھر پانی میں ڈال کر رکھ دیں صبح اُسی پانی میں خوب مل کر چھان لیں۔) نوش کریں۔ 15 سے 20 منٹ بعد مکئی کی روٹی سے ناشتہ کریں۔ چائے۔

دوپہر: روٹی باجرہ یا مکئی یا جوار یا بیسنی، بینگن، بند گوبھی، دہی، دہی کی لسی، سرکہ، آلو، کدو کڑوا، گوبھی، گوشت، میں مرغ، مرغابی، بطخ، لوبیا، مسور، ساگ چولائی، گائے کا گھی، کھجور، دال ماش، کھیرا۔

رات: دوپہر والی غذاؤں میں کوئی لے لیں۔

پھل: سیب ترش، انار ترش، بیر امرود کچا، انگور ترش، آڑو، آلوچہ، کچا آم، جامن، فالسہ، کشمش، آلو کاٹ، مالٹا، ناریل۔

جریانِ منی کا طبِّ ہومیوپیتھی میں علاج

☆ بچپن کی غلط کاریوں کے سبب جریانِ منی کا عارضہ ہو تو سٹافی سیگریا 200 کی ایک خوراک روزانہ دیں۔

☆ جریانِ منی میں قوامِ منی رنگت میں سبزی مائل ہو تو تھوجا cm کی ایک خوراک ہر ہفتہ دہرائیں۔

☆ عموماً رفع حاجت کے بعد جریانِ منی ہو تو نائیٹرک ایسڈ 30 صبح، دوپہر، شام دیں۔

☆ رفع حاجت میں زور لگانے کے سبب جریانِ منی ہو تو سیلشیا 200 صبح اور نکس وامیکا 200 رات سوتے وقت دیں۔

☆ جریانِ منی کے ہمراہ شدید کمزوری کا احساس اور ضعفِ باہ کا غلبہ نمایاں نظر آئے تو ایسڈ

فاس Q کے 10-10 قطرے صبح، دوپہر، شام دیں۔

☆ جریانِ منی کے عارضہ میں سبب کچھ بھی ہو سلیشیم 200 روزانہ ایک خوراک بہتر نتائج دیتی ہے۔

☆ جریانِ منی کے ایسے عارضہ میں جہاں خیزش یا انتشار مفقود ہوتا ہے ایگنجیم اکو 200 روزانہ ایک خوراک اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

☆ جریانِ منی کا عارضہ بوجہ کمئی خون ہو تو فیرم برومیم 30 صبح، دوپہر، شام دیں۔

☆ جریانِ منی سرخی مائل اور اس میں گرمی اور جلن نمایاں ہو تو ٹیرنٹولا۔ ایچ 30 صبح، دوپہر، شام دیں۔

☆ جسمانی شدید کمزوری کی بنا پر جریانِ منی کہ چلتے پھرتے مواد رستا ہے تو ڈائسکوریا 200 روزانہ صبح نہار منہ ایک خوراک دیں۔

☆ ایسا جریانِ منی جس میں انتشار مفقود ہو تو لائیکوپوڈیم 200 کی ایک خوراک روزانہ سہہ پہر 5 بجے دیں۔

☆ کثرتِ مباشرت کی بناء پر اگر جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو جائے تو اگنس کاسٹس Q کے 5-5 قطرے صبح، دوپہر، شام دیں۔

☆ مُشت زنی و اغلام بازی کے بُرے اثرات کی وجہ سے جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو تو کیلیڈیم 200 روزانہ ایک خوراک دن 3 بجے دیں۔

☆ جریانِ منی کا ایسا عارضہ جس میں انتشار بھی موجود ہو تو کینتھرس 30 دن میں 4 مرتبہ دیں۔

☆ جریانِ منی کا ایسا عارضہ جس میں مریض میں افسردگی، نا اُمیدی نمایاں ہو اور مریض کا چہرہ زرد پچکا ہوا ہو۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ہوں تو نزم میٹ 200 کی ایک خوراک روزانہ دن 10 بجے دیں۔

☆ جریانِ منی کے عارضہ میں اگر طبعیت غمزدہ ہو۔ کمر درد ہو۔ شدید کمزوری سے چلنا دوبھر ہو۔ تو ایسے وقت کالی بروم 30 دن میں 3 سے 4 مرتبہ استعمال کرائیں۔

☆ عام جسمانی کمزوری جو کہ کسی وجہ سے ہوئی کی بناء پر جریانِ منی کا عارضہ لاحق ہو تو چائنا 200 روزانہ ایک خوراک رات سوتے وقت دیں۔

مندرجہ بالا ہومیوپیتھی کی چند ادویات کا ذکر کیا گیا ہے ان ادویات سے علاج کی صورت میں بھی ساتھ غذائی چارٹ پر عمل ضروری ہے۔

احتلام

اب ہم مردانہ پوشیدہ امراض کی ایسی مرض یا حالت کی طرف آتے ہیں جو کہ آثار بلوغت کے ساتھ ساتھ اپنا اظہار شروع کر دیتی ہے یعنی احتلام۔

احتلام کا عارضہ تین وجوہات کی بناء پر روبہ عمل ہوتا ہے

1۔ کثرتِ منی

2۔ حرارتِ منی و بدنی

3۔ اندرونی سردی

کثرتِ منی کی صورت میں احتلام کی صورت حال بالکل ویسے ہے جیسے کہ ہم جریانِ منی بوجہ کثرتِ منی کے بیان میں لکھ چکے ہیں اُن پر ہدایات اور علاج پر عمل کریں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ احتلام کا عارضہ گرمی کی شدت سے لاحق ہوا ہے یا اس کا سبب سردی کا غلبہ ہے۔ اس کا تجزیہ کوئی زیادہ مشکل نہیں علاماتِ مرض ہمیں با آسانی اسے سمجھنے اور پرکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ اور یہ تجزیہ یہاں بہت ضروری ہے کیونکہ صرف ہلکی سی غلطی سے خوردنی نسخہ اثرات کے لحاظ سے اُلٹ بن جائے گا یعنی مرض بڑھانے کا سبب بنے گا نہ شفاء سے ہمکنار کرے گا، کیونکہ دونوں اقسام کی وجوہات بالکل ایک دوسرے کی ضد ہیں اور یہی وجہ اس بات کا معالج سے تقاضا کرتی ہے کہ یہاں نہایت احتیاط سے علامات سے علاج کے لئے حقیقت پر مبنی رُخ متعین کرے ورنہ ذرا سی غلطی مرض کو اور پیچیدہ بنانے کا موجب بنے گی۔

احتلام کا عارضہ اگر حرارتِ منی سے ہو تو اس صورت میں مخصوص خمیر کی وجہ سے مریض خواب میں تصوراتی مباشرت سے لطف اندوز ہوتا ہے اور قوامِ منی زیر جامہ میں زیادہ جگہ پر پھیلا ہوتا ہے اگر یہ صورت حال ہر ماہ ایک سے دو ماہ مرتبہ ہو تو مریض خود کو حالتِ سکون میں محسوس کرتا

ہے۔ الغرض حرارتِ منی کی صورت میں اخراج پورے یا نیم خواب کی صورت میں ہوتا ہے اور عموماً ایسے احتلام میں انزال کے وقت مریض نیند سے بیدار ہو جاتا ہے۔

جبکہ اندرونی سردی سے احتلام کی صورت میں مریض کو صبح احساس ہوتا ہے وہ بھی زیر جامہ میں قوامِ منی کے داغ سے۔ ایسے احتلام میں قوامِ منی عموماً ایک ہی جگہ جما ہوا نظر آتا ہے۔ احتلام کے وقت اگر مریض کروٹ نہ لے تو اُسے اخراجِ منی کا احساس نہیں ہوتا البتہ ایسے مریضوں میں جب یہ احتلام کثرت سے وارد ہو تو بے خوابی کی شکایت دیکھنے میں آتی ہے اور اس عارضہ میں مریض کے دِل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔

چہرہ سیاہی مائل ہو تو ایسے احتلام کے عارضہ میں مبتلا مریض اکثر قبض کی شکایت میں مبتلا رہتا ہے اور ایسے مریض کا پیشاب سُرخ سفیدی مائل ہوتا ہے اور عضوِ خاص سکڑ جاتا ہے اور اُس کے ساتھ خصیوں میں بھی سکڑاؤ کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے ایسے مریضوں میں دماغی کمزوری بہت پائی جاتی ہے ان مریضوں میں گیس ٹربل کی شکایت اور جلنِ معدہ کی علامات ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔

احتلام کا عارضہ اگر ایک ماہ میں ایک سے دو دفعہ ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں البتہ اگر اسکا تسلسل ہو یا ہفتہ میں 2 سے 3 مرتبہ تو پھر اس طرف توجہ ضروری ہے۔ کیونکہ اگر اس پر توجہ نہ دی گئی تو یہی مرض ترقی کرتے کرتے مرض جریانِ منی کی صورت اختیار کر جائے گا پھر جریانِ منی سے ضعف باہ کا عارضہ لاحق ہوگا اور ضعف باہ سے نوبت مکمل نامردی تک پہنچ جائے گی اور پھر ذلت اور گمنامی کا ایک تاریک دور شروع ہو جاتا ہے جو کہ یقیناً لمحہ فکریہ ہے۔

اس عارضہ میں مبتلا مریض کو چاہئے کہ رات کا کھانا سونے سے 3 گھنٹے پہلے کھائے اور بھوک رکھ کر کھانا کھائے سونے سے پہلے پیشاب کر کے سوئے۔ شہوت انگیز تصورات اور لٹریچر سے دور رہے۔ اگر رات کو احتلام ہو جائے تو بغیر غُسل کے شریک حیات سے مباشرت نہ کرے۔ اور دورانِ عارضہ زود ہضم غذائیں استعمال کرے محرک گرم غذاؤں سے پرہیز ضروری ہے مثلاً گوشت، مصالحہ دار مچھلی، گرم مصالحے، چائے، قہوہ، انڈہ وغیرہ جیسی غذاؤں سے اجتناب کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

اگر احتلام بوجہ حرارت منی و بدنی کے ہو تو درج ذیل نسخہ جات سے علاج تجویز کریں اور

ساتھ جریانِ منی بوجہ حرارتِ منی کے زمرے میں درج غذاؤں سے مریض کیلئے غذائی چارٹ تجویز کریں۔

احتلام بوجہ حرارتِ منی و بدنی

اگر احتلام کا عارضہ بوجہ حرارتِ منی و بدنی کے ہوتو درج ذیل نسخہ جات میں سے علاج کے لئے منتخب کریں اور ساتھ جریانِ منی بوجہ حرارت منی کے بیان میں دی گئی غذاؤں میں سے مریض کے لئے غذائی چارٹ مرتب کریں۔

حبِ شمی

ہوالشافی: ست دھنیا ایک گرام، کشتہ قلعی در برگ بھنگ 2 گرام، صندل سفید 5 گرام، مغز ہندی بریان 5 گرام، ثعلب مصری 3 گرام، پوٹاشیم برومائیڈ 1/2 گرام۔

ترکیب: سوائے کشتہ کے سب دوائیں خوب کوٹ پیس کرے کشتہ ملالیں پھر ایک پہر کھرل کریں اور حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح ناشتہ سے 30 منٹ بعد اور رات سوتے وقت ایک ایک گولی ہمراہ شربت صندل یا تازہ پانی سے لیں۔

حبِ ناگوری

ہوالشافی: نمک اسگندھ ناگوری 3 گرام، نمک بدھارا 2 گرام، نمک ترپھلا ایک گرام، کشتہ قمر ایک گرام، کشتہ قلعی در برگِ بھنگ ایک گرام، کشتہ شاخ مرجان ایک گرام، گل انار 3 گرام، صمغ عربی 1/2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب پیس کر 3 پہر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے مثلِ فلفل سیاہ حبوب بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ سرد پانی۔

حبِ قمری

ہوالشافی: کشتہ قمر 1/2 گرام، کشتہ سہ دھاتہ ایک گرام، سمندر سوکھ 4 گرام، تخم سریالہ 2 گرام، تخم کونچ 3 گرام، تال مکھانہ 2 گرام، مغز سیتا سپاری ایک گرام، برگ دھنیا خشک ایک گرام، عقر قرحا ایک گرام، تخم کاہو ایک گرام، بہمن سُرخ ایک گرام، بہمن سفید 2 گرام، ثعلب پنجہ 2 گرام۔

ترکیب: سوائے کشتہ جات کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر کشتہ جات ملا کر 2 پہر کھرل کریں اور حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام، ایک ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

شفائی

ہوالشافی: کشتہ قلعی در رودنتی خُرد۔

استعمال: ایک رتی دوا 20 گرام مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں اکسیر و بے نظیر ہے۔

دوائے کنگھی

ہوالشافی: تخم کنگھی 2 گرام، ست چینی ولایتی ایک گرام، کشتہ قلعی در چھال کیکر ایک گرام،

ترکیب: پہلے تخم کنگھی خوب باریک پیس لیں بعد میں ست چینی اور کشتہ ملا کر 3 پہر کھرل کریں۔ دوا تیار ہے۔

استعمال: 2 رتی خوراک ہمراہ معجون مغلظ جواہر دار سے صبح، شام دیں۔

احتلام بوجہ سردی

اگر احتلام کا عارضہ بوجہ اندرونی سردی کے لاحق ہوا ہو تو درج ذیل لاثانی نسخہ جات میں سے کوئی تجویز کرلیں۔

حبِ خطائی

ہوالشافی: بادیان خطائی ایک گرام، سنبل الطیب 2 گرام، نمک بدھارا ایک گرام، نمک برہم ڈنڈی 3 گرام، پنیر مایہ 2 گرام، جاؤشیر ایک گرام، جُند بیدستر ایک گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر عرق گلاب کی مدد سے ایک پہر کھرل کریں اور حبِ مثلِ فلفل سیاہ بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی دودھ یا پانی کے ساتھ دیں۔

حبِ کنجشک

ہوالشافی: موچرس 5 گرام در یخنی کنجشک نر 200 ملی گرام میں ہلکی آنچ پر خشک شدہ، چوب چینی 2 گرام، منقیٰ ایک گرام، دارچینی ایک گرام، ریگ ماہی 1/2 گرام، مصطگی رومی ایک گرام، زعفران 1/2 گرام، سلاجیت اصلی ایک گرام، سمندر پھل 2 گرام، افسنتین 4 گرام، عنبر 1/2 گرام، نمک عود صلیب ایک گرام۔

ترکیب: سب دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر خوب کھرل کریں اور حبِ نخودی تیار کرلیں۔

استعمال: صبح، شام کھانے سے 30 منٹ بعد ایک ایک گولی ہمراہ نیم گرم دودھ سے دیں۔

حب الغراب

ہوالشافی: اذراقی مدبر ایک گرام، کشتہ فولاد در تربوز 2 گرام، اسگندھ ناگوری 5 گرام، بداری

کند 4 گرام، فلفل سیاہ 2 گرام، رائی 2 گرام، گندہ بیروزہ ایک گرام، گوگل ایک گرام، منڈی 5 گرام، کشتہ شاخِ مرجان ایک گرام، سلاجیت ایک گرام، ہڈ جوڑ ایک گرام

ترکیب: سوائے کشتہ جات کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر بعد میں کشتہ جات ملالیں اور عرق گلاب سہ آتشہ میں ایک پہر کھرل کریں بعدہ صمغ عربی کی مدد سے حبوب مثلِ فلفل سیاہ بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی شیر گاؤ شیریں کے ساتھ دیں۔

احتلام کا علاج طبّ ہومیو پیتھی میں

☆ خواب میں خوبصورت صنفِ نازک کے ساتھ مباشرت سے احتلام ہو تو اسٹی لاگو 200 روزانہ ایک خوراک دن 3 بجے دیں دوا سے 15 منٹ پہلے اور بعد کوئی غذا یا دوا نہ لیں۔

☆ خواب میں ایسا احتلام جس کے بعد صبح شدید کمزوری کا احساس ہو خاص کر گھٹنوں میں نمایاں کمزوری تو ڈائسکوریا 30 دن میں 4 مرتبہ دیں۔

☆ نیند میں ایسا احتلام جس میں شہوت انگیز خواب نہ ہوں تو کیلیڈیم 30 دن میں 3 بار دیں۔

☆ ایسا احتلام جو خواب کی صورت میں ہو لیکن جاگنے پر نامعلوم خوف محسوس ہو تو ایکونائیٹ 30 دن میں 3 بار دیں۔

☆ احتلام کی کوئی بھی وجہ ہو کسی صورت میں وارد ہو ہومیو پیتھی کی دوا ڈیجی ٹلین ×3 دن میں 4 مرتبہ دینے سے شفاء ہو جاتی ہے۔

☆ ہر قسم کے احتلام کے لئے بایو کیمک کا نسخہ بہت مفید ہے جو کہ ذیل ہے۔ کالی فاس ×6 + نیٹرم فاس ×12 + سیلشیا ×12 + سیلشیا ×30 + کلکیریا فاس ×3 تمام دوائیں ہموزن لیکر ملا لیں اور نمبر 4 کیپسول بھر لیں صبح، دوپہر، شام اور رات سوتے وقت استعمال کرائیں۔

☆ ایسا احتلام جس میں انتشار نہ ہو کالی فاس 200 روزانہ ایک خوراک دیں۔

☆ ایسا احتلام جو بغیر خواب کے ہو مختصر مدت کے لئے یعنی جلد انزال ہو اور ساتھ مریض تیزابیت کی شکایت رکھتا ہو تو نیٹرم فاس ×6 دن میں 4 مرتبہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

☆ ایسا احتلام جو بغیر خواب کے ہو جاگنے پر دماغی کمزوری کا احساس ہو تو کالی فاس ×6

صبح، دو پہر، شام اور رات سوتے وقت کالی فاس 200 کی ایک خوراک دیں۔

☆ احتلام، کا سبب سردی ہو تو نیٹرم میور 200 کی ایک خوراک روزانہ دیں۔

☆ احتلام اگر ہر رات کو وارد ہو تو نیٹر فاس 6× اور نیٹرم میور 12 دونوں ہموزن ملالیں اور دن میں 4 مرتبہ نیم گرم پانی میں ملا کر پلا دیں۔

نوٹ: طبِ ہومیو پیتھی سے علاج کی صورت میں بھی ساتھ غذائی چارٹ کی پابندی ضرور کریں۔

نامردی

مردانہ پوشیدہ امراض میں نامردی ایسا عارضہ ہے جہاں مریض کو ہر طرف نا اُمیدی اور اندھیرا نظر آتا ہے، اور وہ خود کو دُنیا سے بیگانہ سمجھنے لگتا ہے، چہرہ ٹوٹتی ہوئی سنگلاخ چٹانوں کا آئینہ بن جاتا ہے اور آنکھیں دور اُفق میں زندگی کے آثار تلاش کرتی نظر آتی ہیں، ایک عجیب بے کیفی اور بے سروسامانی کی کیفیت ہوتی ہے، گذشتہ غلطیوں اور زیادتیوں کا خیال رہ رہ کر دِل و دماغ کو پریشان کرتا ہے اور شریک حیات سے ندامت ایک ایسی عذاب جاں صورت حال ہوتی ہے جہاں سے فرار کے کوئی راستے نظر نہیں آتے۔ ایسے وقت میں کسی سہارے کی تلاش کے لئے اخلاقی جرأت پیدا نہیں ہوتی یہ وقت عموماً اُس چراغ کی مانند ہوتا ہے جس میں تیل ختم ہو چکا ہوتا ہے بالکل اِس چراغ کے مثل حالتِ مریض کی ہوتی ہے کیونکہ شہوت کا خیال تو موجود ہوتا ہے لیکن خزانۂ منی خالی ہوتا ہے جس کے طفیل شہوت انگیز خیال سے عضوِ خاص میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔

ربِ کریم کی کریمی کا شکر ادا ہو نہیں سکتا کہ ایسے وقت میں جہاں مریض زندہ ہوتے ہوئے مر چکا ہوتا ہے اور وہ زندگی پر موت کو ترجیع دے رہا ہوتا ہے وہاں ربِ کائنات کی پیدا کردہ جڑی بوٹیوں، معدنیات سے حیاتِ نو کا پیغام مل رہا ہوتا ہے۔ کیونکہ ربِ رحیم نے جو مرض پیدا کی اُسکی شفاء بھی ہمارے لئے اُتار دی۔ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے ہمیں چاہئے کہ صدقِ دل سے توبہ کر کے خزانۂ قدرت سے شفائی نسخہ جات ترتیب دے کر گرتی ہوئی زندگی کو سنبھال لیں اور یہ ممکن ہے کیونکہ شانِ کریمی کے صدقے قبروں میں لٹکائے پاؤں مریض بھی تندرست و توانا ہو کر زندگی کی دوڑ میں شامل ہو جاتے ہیں بات صرف اصول احتیاط اور مناسب علاج کی ہے۔

نامردی کے عارضہ میں جنسی افعال انتہائی تری سردی کا شکار ہو جاتے ہے۔ اس بات کو پلے باندھ لیں کہ ضعفِ باہ اور نامردی ایک ہی حالتِ مرض کا نام نہیں۔ نامردی کے عارضہ میں انتشار مکمل نادارد ہوتا ہے جبکہ ضعفِ باہ کے عارضہ میں انتشار پیدا ہوتا ہے جو کہ ڈھیلا ہوتا ہے اور

عموماً جماع سے پہلے یا دورانِ جماع سرد ہو جاتا ہے۔

عموماً نامردی کے عارضہ میں مبتلا مریض میں درج ذیل علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔

یاداشت کی کمزوری، نظر کی کمزوری، منہ میں پانی آنا، بھوک کی کمی، خون کی کمی، گردے کی کمزوری، قوامِ منی کم اور پتلا، جریانِ منی کی شکایت، پیشاب زیادہ رنگت میں سفید، غنودگی اور نیند کا غلبہ، منہ کا ذائقہ بے مزہ۔

چونکہ اس عارضہ میں سردی کے ساتھ رطوبات کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے اصولی علاج کے ضروری ہے کہ پہلے 15 سے 20 دن ایسے نسخہ جات استعمال کرائے جائیں جن کا مزاج خشک سرد ہوتا کہ زائد رطوبت جذب ہوجائے اور جسم اور صبح جسم کو کچھ قوت مل جائے جس سے پھولا جسم بھی کچھ سمارٹ ہو جاتا ہے، بعد میں 20 سے 30 دن ایسے نسخہ جات تجویز کریں جن کا مزاج خشکی سے گرمی کی طرف مائل ہوتا کہ جسم جو کہ قوت پکڑ چکا ہوتا ہے اسے تحریک دی جائے، اس عمل سے ایک بے حس عضوِ خاص میں برقی لہریں دوڑتی محسوس ہونگی اور ایک خزاں رسیدہ زندگی میں ہر سُو بہار کے نغمے گنگنانے لگیں گے، اور ایک ایسا شخص جو زندگی ہار بیٹھا تھا قائم ہوکر پھر عالمِ رنگ بُو میں شامل ہو جائے گا اور یوں اصولی علاج سے ایک زندہ انسان کی زندگی بچائی جاسکتی ہے اور ارشادِ ربانی ہے

''جس نے ایک انسان کی زندگی بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا''

عموماً ایسے نیم حکیم صاحبان جو کہ چند مجرب نسخہ جات ملنے کے بعد خود کو افلاطون کا اُستاد سمجھنے لگتے ہیں۔ اصولی علاج سے بے خبری میں مرض کو مزید پیچیدہ کرتے چلے جاتے ہیں۔

عموماً رواج ہے جن میں مستند اور غیر مستند معالجین کی اکثریت شامل ہے کہ ضعف باہ کا مریض ہو یا نامردی کا برائے راست محرک دوائیں استعمال کرواتے ہیں جو کہ اصولی طور پر علاج کا غلط راستہ ہے ایسے معالجین سے گزارش ہے کہ اگر وہ غیر مستند ہیں تو کسی درسگاہ سے فاضل طب الجراحت FTJ کا کورس کرلیں ورنہ یوں چند سکوں کی خاطر دُکھی انسانیت کو زندہ درگور نہ کریں۔

علاج معالجہ کی روح کو سمجھیں اور مریض کی کیفیت اور مزاج کے مطابق نیا نسخہ تجویز کریں یہ تب ممکن ہے جب معالج کا کلیاتِ طبّ سے واقف ہوگا، جب تک معالج معالجاتی فلسفہ سے نابلد ہے وہ کبھی

مریض کو شفاء سے ہمکنار نہیں کر سکتا۔ اگر صرف مجربات کی کُتب سے ہی حکمت آ جاتی تو بقیہ علومِ طب کی بھلا کیا ضرورت تھی۔ سو فیصد نتائج کے لئے مرض کی ماہیت اور متعلقہ اعضاء کے افعال اور اُن میں موسمی مزاجی اور مرضیاتی تبدیلیوں کا ادراک ہونا ایک معالج کے لئے انتہائی ضروری ہے دوا تجویز کرنا تو ایک ثانوی حیثیت کا عمل ہے اصل کام مرض کی تصویر کو مکمل طور پر جانچنا ہے۔

ذیل میں چند نسخہ جات پیش ہیں جو کہ نامردی کے عارضہ میں پہلے 15 سے 20 دن استعمال کراوئے جاتے ہیں۔

حبِ پلاس

ہوالشافی: نمک برگ پلاس 2 گرام، سماق 5 گرام، رُبّ دھماسہ 10 ملی گرام، ست اجوائن 1/2 گرام، سنگھاڑا 10 گرام در یخنی مرغابی نر 250 ملی گرام میں تر و خشک کردہ، نمک فراش ایک گرام، نمک ترپھلا ایک گرام، جوز ماثل مدبر ایک گرام، نمک دُب 2 گرام۔

ترکیب: سوائے رُب دھماسہ کے دیگر دوائیں خوب کوٹ پیس کر رُب دھماسہ میں کھرل کریں اور حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی شربتِ صندل یا تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

حبِ بیجا سار

ہوالشافی: درخت وجے سار کی گوند 5 گرام، تخم چرونجی 10 گرام، جدوار ایک گرام، موچرس 5 گرام در آبِ جامن 200 ملی گرام میں تر و خشک کردہ، ستِ ترنج ایک گرام، برگ تپتی 3 گرام، تباشیر ایک گرام، نمک برگ پیپل پارس ایک گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر رُبّ دار ہلد 25 ملی گرام میں کھرل کریں جب گولی بندھنے کے لائق ہو تو حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ عرق گاؤزبان 50 ملی گرام سے دیں یا سادہ پانی سے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

حبِ مُشکینہ

ہوالشافی: کستوری خالص ایک گرام، تکیہ مور 5 عدد، نمک بھوج پتر 2 گرام، بوپھلی 7 گرام، بیج بند 3 گرام، نمک پھل بیل گری 2 گرام، ہنس راج ایک گرام، مغز کرنجوہ 2 گرام، ست ملٹھی 1 گرام، جلاپا 1/2 گرام، نمک چینہ ایک گرام، دندان فیل ایک گرام، موچرس 4 گرام، خولنجان 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر 2 پہر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے حبِ نخودی بنا لیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ شیریں سے دیں۔

حبِ سمندری

ہوالشافی: سمندر جھگ 1/2 گرام، نمک سپاری 2 گرام، کشتہ سنکھ ایک گرام، کمرکس 3 گرام، موچرس ایک گرام، سلاجیت اصلی ایک گرام، قرنفل ایک گرام، کڑا چھال ایک گرام، پھل کندوری 5 گرام، صمغ عربی 1/2 گرام، گوکھرو 4 گرام، کشتہ فولاد در تربوز 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں سوائے کشتہ جات کے خوب کوٹ پیس لیں بعد میں کشتہ جات ملا کر ایک پہر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے گولیاں بقدر چنا بنالیں۔

استعمال: صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ تازہ پانی سے دیں۔

حبِ مُولسری

ہوالشافی: پھل مولسری 5 گرام، نرلی 1/2 گرام، کشتہ نیلم ایک گرام، نمک برگ نیم ایک گرام، کشتہ ہڑتال گئوذنتی 2 گرام، زُلف عروساں ایک گرام، مکھانا 3 گرام، نمک پھل گولر

ایک گرام، کالی مرچ ایک گرام، دارچینی 1/2 گرام، زیرہ گلاب ایک گرام، موچرس 4 گرام، سُرو الی 5 گرام،

ترکیب: سوائے کُشتہ جات تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر کُشتہ جات ملالیں دو پہر عرق گلاب میں کھرل کریں جب گولی بندھنے کے لائق ہو تو حبِ نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، شام کھانے سے ایک گھنٹہ بعد ایک ایک گولی تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

دوسرا مرحلۂ علاج

مندرجہ بالا نسخہ جات جو کہ نامردی کے پہلے درجۂ علاج میں استعمال کیلئے جاتے ہیں کا 15 سے 20 دن استعمال کرالیں جن سے رطوبات زائدہ خشک ہونگی اور عضلات کو تقویت ملے گی اس کے علاج دوسرے مرحلۂ علاج کے نسخہ جات سے تحریک پیدا کر کے انتشار کامل کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے مرحلۂ علاج کے نسخہ جات سردی کی کیفیت کو مکمل رد کر کے حدت پہنچائیں گے اور تقویتِ خاص فراہم کریں گے جس کے نتیجے میں عضوِ خاص میں لہری سرور اور کامل انتشار کی کیفیت ملاحظہ کی جاسکے گی۔ ذیل میں سے کسی ایک یا دو نسخہ جات کا استعمال 15 سے 20 روز پابندی سے کریں، دوران علاج جماع سے مکمل پرہیز لازم ہے چاہے شہوت کتنی ہی جوش مارے آپ نے ہوش سے کام لیکر صبر کرنا ہے اور آپ جانتے ہیں صبر کرنے والوں کر خیر ملتی ہی ہے کیونکہ یہ مالک حقیقی کا وعدہ ہے۔

میں دُکھی انسانیت کی خدمت کے لئے اپنے ذاتی استعمال کے صدری خاندانی مجربات کو کھول کر سامنے رکھ رہا ہوں۔ زیرِ نظر کتاب میں کوئی نسخہ آج سے پہلے آپ کو کسی کتاب یا جریدے میں شائع کردہ نہیں ملے گا۔ زیرِ نظر کتاب میں درج کیے گئے تمام نسخہ جات طب کے مسلمہ اصولوں کو مدِ نظر رکھ ترتیب دیئے گئے ہیں۔ جس میں مزاجی کیفیت کو اہمیت دی گئی ہے۔

حبِ برہم

ہوالشافی: نمک برہم ڈنڈی 2 گرام، افسنتین 2 گرام، صمغ عربی 1/2 گرام، پنیر مایہ ایک گرام،

نمک تج ایک گرام، جاوتری 2 گرام دریخنی مُرغ دیسی بے بانگ 200 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، جُند مید بدستر ایک گرام، ریگ ماہی نر 2 گرام، کُشتہ شنگرف درحرمل 1/2 گرام، چوب چینی اصلی 3 گرام، زفت رومی ایک گرام، اسگندھ ناگوری 5 گرام، بداری کند 2 گرام، سال پرنی 3 گرام، ست سلاجیت 1/2 گرام، عنبر 1/2 گرام، غاریقون 2 گرام۔

ترکیب: سوائے کُشتہ تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر کُشتہ ملا لیں اور عرقِ گلاب سہ آتشہ ایک بوتل کی مدد سے کھرل کریں حتیٰ کہ ایک بوتل عرق جذب ہو جائے بعد ازاں حبِ نخودی بنا لیں۔

استعمال: صبح ناشتہ کے بعد اور رات کھانے کے بعد ایک ایک گولی شیر شیریں نیم گرم کے ساتھ دیں۔

حبِ کبر

ھوالشافی: نمک جڑ کبر 2 گرام، نمک تر بھلا ایک گرام، کُچلہ مدبر ایک گرام، رائی باریک 2 گرام، نمک تخمِ کریلا 2 گرام، عود صلیب 2 گرام، عُشبہ ایک گرام، کجلی سیماب آملہ سار 1/2 گرام، دارچینی 5 گرام دریخنی خرگوش نر 150 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، خوب کلاں 2 گرام، چوب چینی اصلی ایک گرام، کمرکس 2 گرام، جُند بدستر ایک گرام، صمغ عربی 1/2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر آب اسگندھ 50 ملی گرام کی مدد سے کھرل کریں جب دوا گولی بندھنے کے لائق ہو تو حبِ نخودی بنا لیں۔

استعمال: صبح، شام کھانے کے بعد ایک گولی شیر شیریں الائچی خورد والے کے ساتھ دیں۔

حبِ بلسانی

ہوالشافی: تخم بلسان 2 گرام، تخم ترمُس 3 گرام، نمک پیارانگا ایک گرام، کُشتہ ہڑتال ورقی سفید درجوانسہ ایک گرام، جائفل ایک گرام، نمک جطیانہ ایک گرام، کُچلہ مدبر ایک گرام، اسگندھ ناگوری 5 گرام، بداری کند 3 گرام، عنبر 1/2 گرام، کُشتہ فولاد ایک گرام درتربوز۔

ترکیب: سوائے کُشتہ جات کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس لیں بعدازاں کُشتہ جات ملاکر 3 پہر کھرل کریں اور صمغ عربی کی مدد سے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

استعمال: صبح، شام کھانے کے بعد ایک ایک گولی دودھ نیم گرم کے ساتھ دیں۔

تیسرا مرحلۂ علاج

نامردی کے عارضہ میں پہلے اور دوسرے مرحلۂ علاج کی تکمیل کے بعد تیسرے مرحلۂ علاج کے سلسلہ مندرجہ ذیل نسخہ جات تجویز کریں جن کے استعمال سے پیدا شدہ طاقت قائم ہو جائے گی۔

حبِ تیزپات

ہوالشافی: نمک تیزپات ایک گرام، نمک جرجیر 2 گرام، ست پودینہ 1/2 گرام، موچرس 5 گرام، زعفران 1/2 گرام، کُشتہ شمس 1/2 گرام، کُشتہ قمر ایک گرام، عقرقرحا 2 گرام، نمک برہم ڈنڈی 2 گرام، نمک برہمی ایک گرام، مرچ سُرخ خُرد دریخنی بٹیر 100 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، مصطگی رومی ایک گرام، اسگندھ ناگوری 3 گرام، مغز بنولہ 4 گرام، پھل رودنتی 3 گرام، صمغ عربی 1/4 گرام۔

ترکیب: سوائے کُشتہ جات کے بقیہ دوائیں خوب کوٹ پیس لیں اور عرق دھماسہ ایک بوتل کی مدد سے کھرل کرتے رہیں جب عرق ختم ہو اور دوا گولی بندھنے کے لائق ہو تو حبِ نخودی بنا لیں۔

استعمال: صبح، شام کھانے کے بعد ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ دیں۔

حبِ روانی

ہوالشافی: نمک برگ رودنتی خورد 2 گرام، نمک سرپھوکا ایک گرام، کشتہ فولاد شنگرفی ایک گرام، اسگندھ ناگوری 5 گرام، مصطگی رومی ایک گرام، زعفران 1/2 گرام، خولنجان 5 گرام در آب بھنگرہ سیاہ 50 ملی گرام میں تر وخشک کردہ، کُچلہ مدبر ایک گرام، اُشق ایک گرام، ست اجوائن دیسی 1/2 گرام، بداری کند 2 گرام، مرکی ایک گرام، حب البطم 5 گرام، صمغ عربی 1/2 گرام۔

ترکیب: سوائے کشتہ فولاد شنگرف کے بقیہ ادویات خوب کوٹ پیس کر کشتہ ملا لیں اور 2 پہر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے حب نخودی بنالیں۔

نسخۂ کیمیا:

ہوالشافی: پاور جیک کیپسول مارکیٹ میں بُٹس طبی فارما آزاد کشمیر کے ساختہ دستیاب ہیں۔ جو کہ ایک مکمل متوازن نسخہ ہے جس کے ساتھ جنسولک ٹانک کا استعمال نامردی کے عارضہ کے لئے مکمل علاج ہے۔

استعمال: صبح ناشتہ کے بعد اور سہ پہر چائے اور کچھ بسکٹ لیکر ایک کیپسول دودھ کے ساتھ لیں۔ اور رات سوتے وقت جنسولک ٹانک ساختہ بُٹس طبی فارما 1/2 کلو دودھ میں ملا کر 10 منٹ ہلکی آنچ پر پکا کر حسب ذائقہ چینی ملا کر رات سوتے وقت نیم گرم پی لیں۔ موسم گرما میں دوا لینے سے ایک گھنٹہ بعد پنکھے سے دور رہیں اور دوا موسم گرما میں دوا آدھی استعمال کریں۔

پاور جیک کیپسول اور جنسولک ٹانک کا مشترکہ استعمال پہلے دن ہی جسم میں قوت کی لہریں

دوڑا دیتا ہے۔

بالا نسخہ استعمال کرنے کے بعد انسان چاہتا ہے کہ وہ کوئی نہ کوئی کام کرے، تھکاوٹ اُسکے نزدیک نہیں آتی۔

اگر ہر سال موسم سرما میں 2 سے 3 ہفتہ اس نسخۂ کیمیا کا استعمال کر لیا جائے تو پورے سال کے لئے جسم کی انشورنس ہو جاتی ہے۔ اس نسخہ کے استعمال سے قوتِ مدافعیت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے آئے دن حملہ کرنے والی امراض سے انسان بچا رہتا ہے۔ اور ایک متوازن زندگی آپ کے محور میں پنہاں رہتی ہے۔ اور یہ دنیا آپ کو دلفریب اور خوبصورت نظر آتی ہے۔ اور جی چاہتا ہے کہ ہر چیز کو پرکھا اور سمجھا جائے اور قدرت کی بے بہا رعنائیوں کی تعریف کی جائے یہ تب ممکن ہے اگر آپ ہر سال اپنے جسم کی انشورنس کر لیا کریں جس کے لئے مندرجہ بالا نسخۂ کیمیا اکسیر و بے نظیر ہے جو کہ سالہا سال سے تجربات کی کسوٹی پر پرکھا جا چکا ہے اکثر معالجین اس نسخۂ کیمیا کی بدولت دُکھی انسانیت کی کامیاب خدمت میں مصروفِ عمل ہیں۔

نوٹ: دموی مزاج مریض اس دوا کے استعمال سے پہلے قریبی مُستند معالج سے مشورہ کر لیں یا باہم سے بذریعہ خط و کتابت مشورہ کر لیں۔

جوارشِ منظور

هوالشافی: سنڈھ، قرنفل، دارچینی، الائچی خورد، الائچی کلاں، فلفل سیاہ، فلفل دراز، تگر، خولنجان ہر ایک 5 گرام، کیسر 3 گرام، مصطگی رومی اصلی 10 گرام، حب بلسان 6 گرام، کباب چینی 7 گرام، کچور 4 گرام، تخم میتھی 2 گرام، ناگرموتھا 2 گرام، تخم پیاز 4 گرام، قسط شیریں 3 گرام، چرائتہ 2 گرام، گُل گلاب سُچے خشک 4 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں معروف طریقہ سے کوٹ پیس لیں سوائے زعفران کو، مصطگی رومی آہستہ آہستہ کھرل کریں، جب سب سفوف ہو جائے تو زعفران کو عرق کیوڑہ 100 ملی گرام میں کھرل کر کے شامل کریں اور بعد ازاں 4 گُنا شہد خالص ملا لیں۔ بس جوارشِ منظور

تیار ہے۔

نوٹ: نامردی اور ضعفِ باہ کے علاج معالجہ کے ہر مرحلہ میں تمام نسخہ جات کے ساتھ دو پہر رات کے کھانے کے بعد جوارش منظور 5 گرام کھا لینے سے تمام معالجاتی نسخہ جات کے مثبت اثرات کئی گُنا بڑھ جاتے ہیں۔

جوارش منظور تقویت معدہ اور جگر کے افعال کی اصلاح کر کے اعصابی نظام کو تحریک دیتی ہے اور طبعیت پر ایک خوشگوار اثر نمایاں طور محسوس ہوتا ہے۔ جوارش منظور کے استعمال سے کھایا پیا خوب ہضم ہو کر جز و بدن بنتا ہے۔ جوارش منظور زمانہ علاج معالجہ کے علاوہ تمام دنوں میں بطور ٹانک کبھی کبھار استعمال کی جا سکتی ہے۔

نامردی کا طب ہومیو میں علاج

☆ انتشار بالکل نہ ہو بلکہ ساتھ ہی یہ خواہش ہی نہ ہو کہ فعل مباشرت سرانجام دیا جائے تو نیوفر 200 روزانہ ایک خوراک دیں اگر ساتھ جریانِ منی کا عارضہ ہو تو۔

☆ عضوِ خاص ٹھنڈا اور سکڑا ہو۔ خصیے بھی سکڑے ہوں تو سپال میٹو Q 5-5 قطرے صبح، دوپہر، شام استعمال کرائیں۔

☆ اگر نامردی کے عارضہ میں رات کو احتلام ہوتا ہو اور معمولی خواہش جماع کے ساتھ حشفہ پر ٹھنڈک کا احساس ہو تو اونسموڈیم cm ہر ہفتہ ایک خوراک دیں۔

☆ کسی قسم کی نامردی کے لئے ڈامیانہ Q کے 10-10 قطرے دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

☆ نامردی کا عارضہ اگر کثرت مُشت زنی کی وجہ سے ہو تو کیلیڈیم 200 کی روزانہ ایک خوراک دیں۔

☆ ہر قسم کی نامردی میں اگر ساتھ احتلام کی شکایت نہ ہو تو فاسفورس 30، دِن میں 4 مرتبہ دیں یہ دوا 35 سال سے کم عمر مریضوں کیلئے مؤثر ہے اگر مریض کی عمر 40 سال سے زائد ہو تو لائیکوپوڈیم 200 روزانہ ایک خوراک ضرور دیں۔

پوشیدہ امراض کے سلسلہ میں جن امراض کا جائزہ لیا گیا یہ وہ ہیں جن میں مبتلا مریض عجیب کیفیات کی تصویر بن جاتا ہے جنکا گذشتہ صفحات پر ذکر کیا جاچکا ہے۔

اب ہم مردانہ پوشیدہ امراض کے زمرے میں دیگر تکالیف کا ذکر فرداً فرداً کریں جن سے مختلف اسباب کی بناء پر مرد حضرات کبھی کبھار مبتلاً مرض ہو جاتے ہیں۔ان تکالیف کا مناسب علاج انتہائی ضروری ہے کیونکہ ان کی وجہ سے اُن امراض کا خطرہ لاحق رہتا ہے جن کا ذکر تفصیلاً گذشتہ صفحات پر کیا جاچکا ہے۔

امراضِ منّی

خزانۂ منی کا فقدان

فُقدانِ منی کی موجودگی میں عموماً فعل مباشرت میں آسودگی حاصل نہیں ہوتی انتشار ڈھیلا ہوتا ہے اگر خون کی روانی سے انتشار کامل ہو بھی جائے تو انزال منی نہیں ہوتا، اس عارضہ میں دو صورتیں عمل پذیر ہوتی ہیں۔

(i) منّی کی پیدائش میں فقدان بوجہ کمزوری واسباب مرضیاتی۔

(ii) پیدائش منّی کی ازلی بندش۔

بالا دونوں صورتوں میں مرد کے فعلِ جماع سے حمل قرار نہیں پاتا۔اس عارضہ کے اسباب میں خصوصاً پیچوٹری گلینڈ کا نقص سرِ فہرست ہے اور دیگر اسباب میں مادہ منویہ بنانے والے غدودوں میں فالجی اثر یا خُصیہ میں یا کمر کے آخری مہروں میں تپ دق TB کے اثرات قابلِ ذکر ہیں۔

اگر خزانۂ منی کا فقدان بوجہ فالجی اثرات کے سبب ہو تو درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

شفائے کشیر

ھوالشافی: حب الزلم 5 گرام، کیسر ایک گرام، بوزیدان 2 گرام، جِروِنجی 3 گرام، عقرقرحا ایک گرام، کُچلہ مدبر 2 گرام، زنجبیل 3 گرام، کستوری اصلی 1/2 گرام، جند بیدستر 2 گرام، کُٹھ 2 گرام، سقنقور 2 گرام، فلفل سیاہ 2 گرام، ہیرا ہینگ ایک گرام۔

ترکیب: سب دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں بعد ازاں لعاب گھیکوار سے حب نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح وشام ایک ایک گولی ہمراہ شیر شیریں نیم گرم سے دیں۔ او، ساتھ کمر کے آخری

مہروں پر روغن مالکنگنی کی مالش کر کے ہلکی ہلکی 10 منٹ ٹکور کریں۔

اگر خزانہ منی کے فقدان کا سبب تپ دق کے اثرات ہوں تو درج ذیل نسخہ اس عارضہ کے ازالہ کے لئے تیر بہدف ہے۔

شفائے تعمیر

ہوالشافی: کشتہ ہڑتال ورقی در بوٹی رُودنتی خورد۔

جو کہ تیاری کے بعد تمام خواص رکھتا ہو۔

خوراک: ایک چاول سے 2 چاول 20 گرام مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں اور ساتھ ایسی غذائیں استعمال میں لائیں جن کا مزاج تر گرم ہو۔

قوامِ منی کا پتلا پن

اس صورتِ حال میں منی کا قوام پانی کی طرح ہو جاتا ہے۔ اور انزال میں لذت مفقود ہو جاتی ہے۔

اس عارضے کا سبب عموماً گرم تر غذائیں ہیں جن کا کثرت سے مسلسل استعمال یہ صورتحال پیدا کرتا ہے ایسے عارضے میں کبھی کبھار مردانہ بانجھ پن کی شکایت بھی لاحق ہو جاتی ہے۔

اس صورتحال کے ازالہ کے لئے ایسی غذائیں استعمال کریں جن کا مزاج سرد خشک اور خشک گرم ہو یہ مزاجی غذائیں ادل بدل کر استعمال کرائیں۔ اور ساتھ نسخۂ کیمیائے رقت استعمال کرائیں۔

کیمیائے رِقت

ہوالشافی: موچرس 5 گرام در شیر برگد 25 ملی گرام میں تر و خشک کردہ، مُوصلی سُنبل 2 گرام، مصطگی رومی ایک گرام، مغز پنبہ دانہ 5 گرام، تال مکھانہ 5 گرام، تخم سروالی 2 گرام، ثعلب پنجہ 4 گرام، مُوصلی سفید دیسی 4 گرام، سنگھاڑا 5 گرام، صمغ عربی ایک گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں بعد ازاں پانی کی مدد سے حب

نخودی بنالیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی ہمراہ شیر شیریں سے دیں

پیپ زدہ قوامِ منی

اس صورت میں قوامِ منی میں پیپ کے ذرات ملتے ہیں۔ جو کہ لیب ٹیسٹ کرانے پر فائنل ہوتے ہیں کہ آیا یہ پیپ کے ذرات بسبب مرض سوزاک ہیں یا کسی اندرونی زخم کی وجہ سے ہیں۔

اگر لیب ٹیسٹ میں سوزاک کے جراثیم پائے جائیں تو ذیل کا نسخہ استعمال کریں۔

دوائے قلمی

ہوالشافی: شورہ قلمی 5 گرام، تخم خیارین 3 گرام، تخم خطمی 4 گرام، تخم کاسنی 5 گرام، گندھک آملہ سار شدھ 2 گرام، کشتہ مرجان 2 گرام، کباب چینی 3 گرام، کندر 2 گرام، ست سلاجیت 1/2 گرام، جوکھار 3 گرام، زاج بریاں 1/2 گرام، ست گلو 2 گرام، کتھ سفید 4 گرام۔

ترکیب: سوائے کشتہ کے تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر بعد میں کشتہ شامل کر کے ایک گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ دوائے قلمی تیار ہے جو سوزاک کا تریاق ہے۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام 5-5 گرام دوا ہمراہ شربت بزوری کے ساتھ دیں۔

قوامِ منی کا گاڑھا پن

اس عارضہ میں قوامِ منی خاصہ گاڑھا ہو جاتا ہے جس سے انزال کے وقت دقت اور پوری نالی منویہ میں تکلیف کا احساس ہوتا ہے جس کے ردِعمل میں دماغی کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ یہ صورت حال تب پیدا ہوتی ہے جب مریض فعل مباشرت سے عرصہ دراز تک پرہیز رکھے اور دوسرا

مسلسل ایسی غذائیں زیرِ استعمال رکھے جن کا مزاج سرد خشک ہو۔

بالا صورت میں ذیل کا نسخہ قوام منی کو اعتدال پر لانے کیلئے مؤثر ہے۔

حبِ قرح

ہوالشافی: مغز تخم کدو شیریں 5 گرام، جاوتری 2 گرام، عقرقرحا ایک گرام، فلفل سیاہ 2 گرام، رائی 3 گرام، جند بید ستر ایک گرام، زنجبیل 3 گرام، بیج بنفشہ 2 گرام، زیرہ سفید ایک گرام، بابونہ 2 گرام، مکو خشک 3 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کر کے شہد خالص کی مدد سے حبِ نخود بنا لیں۔

استعمال: صبح، دوپہر، شام ہمراہ شیر گرم سے دیں۔

اور ساتھ گرم تر غذائیں استعمال کرائیں

کثرتِ منی

اس عارضہ میں بوقتِ انزال منی کا اخراج معمول سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ کوئی پریشان کن بات نہیں، لیکن اگر اس صورت میں قوامِ منی پتلا ہو تو اُس کی اصلاح کر لینی ضروری ہے، تاکہ قوامِ منی حدِ اعتدال پر آ جائے اور اُس میں حدت اور سردی کا توازن قائم ہو جائے، کیونکہ اگر قوامِ منی میں حدت ہوئی تو مریض سُرعتِ انزال کا شاکی رہے گا، ایسی صورت میں سرعتِ انزال کے عارضہ میں مستعمل نسخہ جات سے استفادہ کریں، اور منی بنانے میں معاون غذاؤں میں کچھ کمی بیشی کرتے رہیں کیونکہ منی بنانے میں معاون غذائیں مکمل طور پر ترک دینا بھی صحت کے لئے اچھا نہیں کیونکہ ایسی صورت میں مرض ضعفِ باہ کی طرف سفر کر سکتا ہے۔

قلتِ منی

اس عارضہ میں شہوت دیر سے آتی ہے اور عموماً انتشار کامل نہیں ہوتا ہے اگر انتشار ہو تو کاذب ہوتا ہے۔ انزال کے وقت اخراج منی بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ قلتِ منی کی بناء پر عضوِ خاص کی

رگوں میں خون کی روانی بہت سُست رہتی ہے جس کی وجہ سے مباشرت بھی بے لطف ہوتی ہے اور مباشرت کی خواہش بھی اکثر مریضوں میں مفقود ہو جاتی ہے یہ عارضہ عموماً کثرتِ مباشرت اور مختلف دقی اثرات والی امراض میں مبتلا رہنے سے لاحق ہو جاتا ہے اس کے علاوہ زیادتی عمر بھی اسکا ایک سبب ہے۔

اگر یہ عارضہ زیادہ عمر کی بناء پر لاحق ہوا ہے تو بزرگوں کو چاہئے کہ ایسی غذائیں استعمال کریں جو کہ مولدِ منی ہوں مثلاً۔ زردی بیضۂ مرغ اور بھُنا ہوا گوشت، بھنے چنے وغیرہ۔

قلتِ منی کا کوئی بھی سبب ہو مندرجہ ذیل نسخہ کے استعمال سے صالح اور اعتدالی مقدار میں منی کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے۔

دوائے خُرما

ہوالشافی: خرما 5 گرام، ثعلب پنجہ 3 گرام، موصلی سفید دیسی 2 گرام، تودری سفید ایک گرام، بہمن ایک گرام، زعفران 1/25 گرام، چھلکا اسپغول 3 گرام۔

ترکیب: سوائے چھلکا اسپغول کے بقیہ دوائیں خوب کوٹ پیس لیں بعدازاں چھلکا شامل کر کے 1/2 کلو دودھ میں کھیر بنائیں جب سرد ہو جائے تو صبح ناشتہ کے طور پر استعمال کریں۔

کیفیت انزال بلا منی

اس عارضہ میں مباشرت سے اخراج منی نہیں ہوتا بلکہ بلا انزال شہوت ختم ہو جاتی ہے۔
اس عارضہ میں پیدائشِ منی کئی مرضیاتی وجوہات کی بناء پر رُک جاتی ہے۔ عموماً دقی اثرات، غدہ قدامیہ کے فعل میں خرابی سوزاکی مادہ۔ اپریشن کے بد اثرات جیسے عوامل اس صورت حال کا سبب بنتے ہیں۔

اس عارضہ میں مبتلا مریض کو عموماً شہوت نہیں پیدا ہوتی اور یوں مباشرت کی خواہش دھیرے دھیرے ختم ہو جاتی ہے۔

اس صورت حال کے تدارک کے لئے قلتِ منی کے ضمن میں دیئے گئے علاج سے

استفادہ کریں۔

مَنی الدم (خون ملا قوامِ منی)

اس عارضہ میں قوامِ منی خون آمیز ہوتی ہے۔اور کبھی کبھار یہ بھی ہوتا ہے کہ انزال کے وقت قوامِ منی کا نام ونشان نہیں ہوتا صرف خون کا اخراج ہوتا ہے۔

خالص اخراجِ خون کی صورت تب رونما ہوتی ہے جب خُصیے خون کو منّی میں تبدیل کرنے کا عمل احسن طریقے سے انجام نہیں دے پاتے یا پھر راستہ منویہ میں کسی جگہ زخم ہو اسکے علاوہ غدہ قدامیہ کی سوجن وسوزش بھی اس تکلیف کا سبب بن جاتی ہے۔ دیگر اسباب میں ایسے مریض آتے ہیں جن میں خزانہ منّی کی کمی ہوتی ہے لیکن شدید شہوانی جنون کے ہاتھوں کثرتِ مباشرت کے عادی ہوتے ہیں اور بغیر مناسب وقفہ کے مباشرت پر مباشرت کے عمل میں مصروف ہو جاتے ہیں چونکہ منی کا بننے کا عمل پہلے کمزور ہوتا ہے اور اتنی جلدی انزال کے لئے خُصیے دوبارہ منی نہیں تیار کر پاتے اور اعصابی نظام کا ہجان اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے تب منّی کی بجائے خون یا خون ملی منی کا اخراج بوقت انزال ہو جاتا ہے۔ جس کا تدارک نہ کیا جائے تو صورت انتہائی گھمبیر ہو جاتی ہے۔

ایک رات میں 10-10 مرتبہ جماع کے عادی شہوت پرست بعد میں مرض کے ہاتھوں مجبور ہو کر کئی سالوں تک فعل مباشرت سے محروم ہو جاتے ہیں اور کچھ کیسوں میں یہ محرومی مستقل ہو جاتی ہے۔

اسی لئے ہمارے شاندار مذہب اسلام نے صبر کی تلقین کی ہے صبر سے اور ٹھنڈا کر کے کھانے سے جسم کو کوئی عارضہ لاحق نہیں ہوتا۔ اگر منی الدم کی تکلیف کثرتِ مباشرت کا نتیجہ ہے تو مباشرت میں طویل وقفے ضروری ہیں۔اور ساتھ ساتھ مولد منّی غذاؤں کا استعمال شروع کر دیں۔

اگر یہ عارضہ غدہ قدامیہ کی سوزش یا سوجن کے سبب ہوا ہے، یا نالی منویہ میں کوئی زخم ہے تو شربت حب آلاس اور شربت انجبار 10-10 ملی گرام، یکے بعد دیگرے دن میں 3 بار پلائیں اور ساتھ حب کُہربا کا استعمال بمطابق ہدایت فارما کریں۔

غلبۂ شہوت

اس عارضہ میں مباشرت کی خواہش ہر وقت دماغ پر سوار رہتی ہے۔ بغیر جماع کئے

مریض کو قرار نہیں آتا اسکا سبب شہوانی خیالات کی بھرمار کے علاوہ خزانہ منی میں زیادتی ہے۔ یہ کیفیت صحت کی علامت نہیں بلکہ کمزوری کی علامت ہے بالکل اسی طرح جب کسی کمزور شخص کو کچھ کہا جائے تو وہ زیادہ اکڑ دکھائے گا جبکہ جوابی کاروائی کی طاقت رکھنے والا درگزر کردے گا یعنی اس میں صبر اور ٹھہراؤ ہوگا۔

اگر خزانہ منی وافر ہے تو مولد منی غذائیں مکمل یا انتہائی کم کردیں۔ اگر یہ اعصابی کمزوری کا نتیجہ ہے تو فاقہ کریں اور روزانہ غُسل کی عادت ڈالیں اور ضعف باہ کے ضمن میں دیئے گئے مجربات سے مریض کا علاج کریں۔

امراضِ خُصیہ

ورم خُصیہ

مردانہ پوشیدہ امراض میں ورم خُصیہ بھی ایک عام مرض ہے جو کہ عموماً دیکھنے میں آتا رہتا ہے۔

ورم خُصیہ بھی کیفیت کے لحاظ سے تین قسموں پر مشتمل ہے۔

(i) گرم ورم

(ii) نرم ورم

(iii) سخت ورم

ورم خُصیہ کے عارضہ میں خصیوں کے خاص مقامات پر ورمی کیفیت رونما ہو جاتی ہے، یہ عارضہ چوٹ، سوزاک و آتشک کے زہر۔ یورک ایسڈ کے زیادہ ہونے کے سبب ہوتا ہے۔ لیکن مقامِ مرض پر اگر اخلاط اربعہ یا ریح کی زیادتی ہو جائے تو بھی ورمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

عمومی اسباب میں کیتھیٹر کا بے جا یا غلط استعمال، پیشاب کی نالی میں زخم، مختلف بخار، مریض کا صفائی پسند نہ ہونا جیسے عوام بھی شامل ہیں۔

اس عارضہ میں خُصیہ سائز میں بڑا ہو جاتا ہے۔ بخار رہتا ہے، متلی کی شکایت رہتی ہے اور فوطوں کی جلد ناقص ہو کہ زخم نما ہو جاتی ہے۔

گرم ورم

اس صورت میں ورم بہت زیادہ اور سُرخی مائل رنگت لئے ہوئے ہوتا ہے۔ اس میں گرمی اور درد و سوزش واضح طور پر دیکھی اور محسوس کی جا سکتی ہے۔

گرم ورم کی صورت میں معالجہ میں آبِ دھنیا، آبِ کاسنی، آب مکو کا مرکب بنائیں اور اس تیار شدہ محلول سے دن میں کم از کم تین مرتبہ ورم کو 10 منٹ کے لئے تر و خشک کریں۔

علاوہ ازیں تحلیلِ ورم کے لئے جو، بابونہ، زیرہ اور ناخونہ جیسی ادویات کا ضماد استعمال بھی مفید ہے جو کہ روغن گُل ملا کر ضماد تیار کیا گیا ہو۔

نرم ورم

اس صورت میں ورم کم سفید اور نرمی لئے ہوتا ہے یہ چونکہ اعصابی مزاج کے غلبہ سے ہوتا ہے اس لئے مخرج بلغم دوائیں دے کر محللِ ورم ضماد لگائیں، جو کہ آرد نخود، زیرہ، بابونہ، آرد باقلا، گوگل اور موم سے مرکب کیا گیا ہو۔

سخت ورم

ایسے ورم میں سختی ہوتی ہے اور سیاہی مائل رنگت لئے ہوتا ہے ایسی صورت میں قے آور دوا دے کر تحلیلِ ورم کے لئے ضماد جو گوگل اور چربیوں سے مرکب کر کے تیار کیا گیا ہو لگائیں۔ اس ضماد میں ہڈیوں کے گودے اگر شامل کر لئے جائیں تو نتائج مزید بہتر ہو جاتے ہیں چربیوں میں سے بہتر چربی بطخ اور مرغی کی ہے۔

ورم خُصیہ کے اس عمومی جائزے کے باوجود اسباب مرض کا ادراک ہونا ضروری ہے تا اسکا اصولی طبی نسخہ تجویز کیا جا سکے جو کہ زیادہ اہم اور ضروری ہے۔

اگر معالج ورم خُصیہ کی درست تشخیص سے قاصر ہو تو کوشش کرے کہ مریض کو قبض نہ ہو۔ اور مقامی طور پر گُل پلاس اور کوکنار ہر 10-10 گرام لیکر پانی میں جوش دے کر اُس پانی سے ٹکور کریں یعنی متاثرہ جگہ کو نیم حالت میں تر و خشک کریں اور مذکورہ ادویات کا پانی نچوڑ کر پیس لیں اور گرم کر کے مقام متاثرہ پر باندھ دیں۔ اور فوری طور پر مصفّی خون عرقیات کا مرکب استعمال کرائیں جس میں عرق مکّو افادیت کے لحاظ بہتر ہے۔ عرق مکّو 10 ملی میٹر مقدار میں صبح، دوپہر، شام پلائیں۔

غذائیں زود ہضم استعمال کرائیں مثلاً۔ مونگ کی نرم کھچڑی، سبزیاں وغیرہ بادی اور تیز مصالحہ دار غذاؤں سے مکمل پرہیز لازم ہے۔

درد خُصیہ

اس عارضہ میں ایک یا دونوں خُصیوں میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں کبھی کبھی عضوِ خاص

میں بھی محسوس ہوتی ہے۔

اس تکلیف میں متاثرہ خُصیہ اوپر چڑھ جاتا ہے جیسے ہاتھ لگانے سے درد کا احساس شدید ہوتا ہے اور مریض انتہائی بے چین ہوتا ہے، خُصیہ پر کپڑا لگنا بھی قابلِ برداشت نہیں ہوتا۔

اس عارضہ کے کئی اسباب ہیں۔

مثلاً:......

1۔چوٹ 2۔عصبی ہیجان 3۔گرمی اور سوزش 4۔ملاپ کی زیادتی 5۔سوزاکی زہر

6۔ورم خُصیہ 7۔شدتِ گرمی یا سردی 8۔ریاح کا غلبہ

اگر یہ عارضہ چوٹ کی وجہ سے لاحق ہوا ہے تو ایسی سرد دوائیں استعمال کرائیں جو مادہ کو لوٹانے والی اور نرمی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں اور قابض بھی نہ ہوں، جن میں برگ مکو، برگ کرم کلہ اور برگ خطمی قابلِ ذکر اور مجرب و معمولِ مطب ہیں کے عرقیات استعمال کرائیں اور ان کے رُب کو مقامی طور پر اسپنج کریں۔

اگر اس تکلیف کا سبب عصبی ہیجان یا ریاح کا غلبہ ہے تو گرم محلل اور قاطع ریاح ادویات کا استعمال کیا جائے گا جن میں پودینہ، سُداب، ناخوانہ، روغن چنبیلی اور روغن سداب قابلِ ذکر ہیں۔

اگر یہ عارضہ گرمی اور سوزش کا ردِعمل ہے تو ایسے عصارات کا استعمال بروئے کار لائیں جن کی تاثیر سرد ہو جن میں عصارہ مکو، عصارہ کاسنی، عصارہ دھنیا قابلِ ذکر ہیں۔ تشنج کا خطرہ لاحق ہو تو مسکن دوا کے طور پر افیون شدہ کو شامل، دوا کیا جا سکتا ہے۔

ملاپ کی زیادتی یعنی کثرتِ جماع سے یہ عارضہ اگر لاحق ہوا ہے تو فعل مباشرت سے پرہیز کریں۔

اگر یہ عارضہ ورم خُصیہ کی وجہ سے ہوا ہے تو ورمِ خُصیہ کے ضمن میں دیئے گئے معالجہ اور ہدایات سے استفادہ کریں۔

اگر اس تکلیف کا سبب شدتِ گرمی یا سردی ہے تو صورت حال کی مناسبت سے گرم یا سرد دوائیں ضماداً اور خوراً کی تجویز کریں۔

خُصیوں کا سائز بڑھ جانا

اس عارضہ میں خُصیوں میں خون حدِ مقدار سے زائد آنے لگتا ہے جو کہ سائز بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔ کبھی کبھار یہ سائز اتنا بڑھ جاتا ہے کہ مریض اس وزنی خُصیے کو لٹکائے رکھنا برداشت نہیں کرسکتا۔ اس مرض میں خُصیے کی بڑھوتری ایک بالشت سے لیکر ایک فٹ یا اس بھی زائد ہوسکتی ہے۔

اس تکلیف دہ صورت حال سے نجات کے لئے ابتداء میں سرد اور مخذر ادویات مقامی طور پر بطور ٹکور یا ضماداً استعمال کرائیں مثلاً۔ اجوائن خراسانی، کوکنار، گلِ ارمنی وسفیدہ کا ضماد وغیرہ۔

ابتداءِ مرض میں یہ تکلیف جلد رفع ہو جاتی ہے جب یہ مرض ترقی کر جاتا ہے تو پھر علاج کافی لمبے عرصہ تک کرنا پڑتا ہے۔ ترقی مرض کی صورت میں کسی اچھے سرجن سے مشورہ کریں۔

فوطوں کی خارش

اس عارضہ میں فوطوں میں شدت کی خارش ہوتی ہے جس سے رمریض بے چین اور پریشان حال ہو جاتا ہے۔ یہ تکلیف عموماً حفظانِ صحت کے اصولوں سے کوتاہی کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ عموماً اس مرض میں اتنی خارش ہوتی ہے کہ مریض کھُجا کھُجا کر فوطے زخمی کر دیتا ہے۔

اِس تکلیف میں ورم یا درد کی علامت نہیں پائی جاتی۔

اس عارضہ کے ازالہ کے لئے سبب دریافت کریں اور اسکی اصلاح کریں اور مقامی طور پر روغن گندھک لگائیں، اور مصفیٔ خون ادویات کے عرقیات خوراکی طور پر استعمال کرائیں اور سرد غذائیں تجویز کریں۔ گرم غذائیں منع کر دیں۔

فوطوں میں پانی اُترنا

ہر فوطے میں تین جھلیوں کا پرت دار غلاف چڑھا ہوتا ہے۔ درمیانی پرت میں ایک رطوبت پائی جاتی ہے، جو کہ خُصیہ کو تر رکھتی ہے اگر کسی سبب سے یہ رطوبت حدِ مقدار سے زائد پیدا ہونی شروع ہو جائے تو ایسی صورت حال کو فوطوں میں پانی اُترنا سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

یہ صورت عموماً تب رونما ہوتی ہے جب فوطوں میں عروقِ جاذبہ میں کسی قسم کی بندش واقع ہوتی ہے، جس کے ردِعمل میں جلد اور اُس کے زیریں حصے کی بناوٹ بگڑ جاتی ہے اور نتیجتاً خُصیے اپنا روزمرہ کا کام انجام دینے سے قاصر ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے رطوبت زائد پیدا ہو کر خُصیے کی

تھیلی میں پھیلنے لگتی ہے، جس کی وجہ سے فوطے آہستہ آہستہ بڑھنے لگتے ہیں اور وزنی محسوس ہوتے ہیں۔ یہ شروع میں بڑھتے ہوئے نرم ہوتے ہیں لیکن آخری اسٹیج پر سخت ہو جاتے ہیں۔ البتہ دبانے سے ربڑی گیند کی طرح محسوس ہوتے ہیں اور ان میں درد نہیں ہوتا، اس عارضہ کی خصوصی علامت یہ ہے کہ اگر فوطوں کے ایک طرف تیز روشنی کی جائے تو اسکا انعکاس دوسری طرف نظر آتا ہے۔

اس تکلیف میں معالجاتی طور پر جاذبِ رطوبات ادویات کا استعمال مفید اور مستعمل ہے جن میں خصوصاً چھالیہ سوختہ، سرمہ سفید،

سنگ جراح، زہر مہرہ، اور چونا قابلِ ذکر ہیں۔

دیگر معجون کندر، معجون فلاسفہ دونوں 5-5 گرام صبح، شام کھلائیں اور ہلدی خوب باریک پیس کر کم از کم جن کی ایک پہر رگڑائی کی ہو بقدر 4 گرام صبح، شام پانی کے ساتھ دیں۔

فوطوں کی رگوں کا پھولنا

اس مرض میں امراضِ جگر کے سبب غلیظ مواد فوطوں کی رگوں میں جا کر اُنہیں پھولا دیتا ہے۔ یہ عارضہ سخت قبض یا بوجہ چوٹ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ اس تکلیف میں فوطے کی متاثرہ جگہ پر ایک کھجور نما اُبھار نظر آتا ہے، جو کہ اوپر سے قدرے تنگ اور زیریں حصہ سے کشادہ گرہ دار محسوس ہوتا ہے، متاثرہ مقام پر درد کا احساس ہوتا ہے جس کی لہریں رانوں تک محسوس ہوتی ہیں۔

عموماً یہ عارضہ بائیں فوطے میں ظہور پذیر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بایاں خُصیہ بنسبت دائیں خُصیے کے کمزور ہوتا ہے۔ اس تکلیف میں مبتلا مریض چلنے پھرنے سے قاصر ہو جاتا ہے یا بہت مشکل پیش آتی ہے۔

اس تکلیف سے نجات کے لئے معالجاتی طور پر ارنڈی کے تخم شیر گاؤ میں پکا کر متاثرہ مقام پر ضماداً استعمال کریں۔ اور ساتھ ہی مرض کے اسباب کو تلاش کریں اور اسکا ازالہ کریں۔

جوف فوطہ میں اجتماع خون

اس عارضہ بوجہ چوٹ پیش آتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو مکمل بیڈ ریسٹ دیں تا کہ فوطے لٹکنے نہ پائیں، بلکہ اِن کے نیچے سہارے کے لئے نرم پیڈ رکھ دیں۔

معالجاتی طور پر متاثرہ جگہ پر نوشادر ایک گرام، 10 گرام الکوحل میں ملا کر سپنج کے ذریعے

نچتے رہیں۔ اگر مقدارِ خون زیادہ بڑھ گئی ہو تو عمل جراحی سے اخراج کر دیں، بہتر ہے اس عارضہ کا علاج ایک ماہر سرجن سے کرالیں۔

خُصیہ کا چھوٹا ہونا یا چڑھ جانا

اس عارضہ میں کبھی کبھار خُصیہ اپنی تھیلی سے پھسل کر پیٹرو کی طرف چڑھ جاتا ہے جو کہ درد کا باعث بھی بنتا ہے اور چلتے پھرتے وقت اور دیگر حرکاتِ بدن سے تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ اور کبھی خُصیہ کے اجزاء سکڑ جاتے ہیں اور اُسکا سائز معمول سے گھٹ جاتا ہے۔ یہ صورت مقامی طور پر سردی کے غلبے سے ہوتی ہے اس لئے اس مرض کا علاج کرتے وقت ایسی گرم دوائیں استعمال کریں جو خون جذب کرنے والی ہوں۔

مثلاً۔ ہینگ یا روغنِ فرفیون کا ضماد فائدہ بخش ہے اور پانی میں میتھی، ناخونہ اور شہد خالص وغیرہ ملا کہ جوش دیں اور اس سے آبزنی نکور کرائیں۔

سرد غذائیں مکمل طور پر بند کر دیں، مقوی اور گرم غذائیں تجویز کریں۔

امراضِ غدّہ مذی

ورم غدہ مذی

اس عارضہ میں غدہ مذی میں ورم پیدا ہو جاتا ہے، یہ تکلیف کیتھیڑ کے کثرت یا غلط استعمال یا گردہ مثانہ کی پتھری کے سبب لاحق ہوتی ہے۔

اس مرض میں مثانہ سے مقعد تک درد اور بوجھ محسوس ہوتا ہے، پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے، جب ورم زیادہ ہو تو پیشاب گدلا رطوبت آمیز آنے لگتا ہے۔ اس عارضہ میں مریض بیٹھ نہیں سکتا۔ غدہ سوج جاتا ہے چھونے سے ورم کا پتہ چلتا ہے کبھی اس عارضہ میں پیشاب بالکل بند بھی ہو جاتا ہے یا کم ہو جاتا ہے اس مرض میں پیپ پیدا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

اس تکلیف کا اصل سبب معلوم کریں۔ اگر مرض مزمن صورت اختیار کر چکا ہے تو کسی ماہر سرجن سے رجوع کریں اگر مرض ابتدائی اسٹیج پر ہے تو درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔

ھوالشافی: عنب الثعلب 5 گرام، خطمی 4 گرام، بنفشہ 3 گرام، گاؤزبان 5 گرام، عناب 10 دانے۔

ترکیب: سب کا بطریق معروف خیساندہ بنالیں۔

استعمال: مذکورہ بالا دوا شربتِ بزوری معتدل سے کھلا دیں اس عارضہ میں گرم غذائیں بند کر دیں، صرف زود ہضم غذائیں استعمال کرائیں جن میں دودھ، آش جو، مونگ کی دال والی کھچڑی، دلیا جو وغیرہ مفید ہیں۔ اور دورانِ علاج مکمل بیڈ ریسٹ دیں۔

غدہ مذی کا بڑھ جانا

اس صورت میں غدہ مذی کا سائز حدِ اعتدال سے بڑھ جاتا ہے، یہ عموماً ورم غدہ مذی کی

شدت کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتا ہے، اس عارضہ میں بھی ورم غدہ مذی کی طرح بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے، لیکن یہاں کبھی عموماً پیشاب مکمل رک جاتا ہے اور مریض ایک تکلیف دہ صورت حال کا شکار ہو جاتا ہے۔ایسے وقت میں اس تکلیف سے نجات اور شفاء کے لئے طبِ ہومیوپیتھی کی دوا سبال سرلوٹاQ جسے سپال میٹو Q بھی کہتے ہیں۔15-15 قطرے ہر 2 گھنٹہ بعد ایک کپ پانی میں ملا کر دیں انشاء اللہ شفاء کامل ہوگی اور اپریشن کی نوبت نہیں آئے گی۔

اُمراضِ حشفہ

ورمِ حشفہ

اس عارضہ میں عضوِ خاص کے بالائی سرے یعنی سپاری پر ورم پیدا ہو جاتا ہے، یہ عارضہ عموماً حفظانِ صحت کے اصولوں کی عدم پاسداری اور بدنام زمانہ مرض سوزاک کی وجہ سے ظہور پذیر ہوتا ہے۔

اس تکلیف میں حشفہ یعنی مقامِ سپاری پر ورم کے ساتھ ساتھ درد بھی ہوتا ہے، جس میں سوزش نمایاں ہوتی ہے۔

اس عارضہ میں معالجاتی طور پر سب سے پہلے متاثرہ جگہ کو آبِ نیم سے اچھی طرح صاف کریں اور لیب ٹیسٹ کرائیں اگر سوزاک کی مادہ موجود ہے تو سوزاک کا علاج کریں۔ اگر یہ ورم محض گندگی کی وجہ سے ہے تو صفائی کا خاص خیال رکھتے ہوئے آبِ نیم سے روزانہ 3 سے 4 دفعہ متاثرہ مقام کو صاف کریں اور خوردنی طور پر مصفیٰ خون عرقیات کا استعمال جاری رکھیں، جن میں عرق شاہترہ، عرق کوڑی بوٹی ٹلہ جوگیاں والی عرق افتیمون قابل ذکر ہیں۔ اور غذائیں مکمل سادہ زود ہضم ہوں جن میں چپاتی، دودھ، توری، کدو بہتر ہیں، گرم غذائیں مکمل بند کر دیں۔ اور مریض کو خارش کرنے سے سختی سے منع کر دیں۔

حشفی پھنسیاں

اس عارضہ میں مقام حشفہ پر پھنسیاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے کافی سوزش ہوتی ہے اور مریض کھجا کھجا کر عضوِ خاص کا حلیہ بگاڑ دیتا ہے، اور بگڑی حالت کو خود تنہائی میں حسرت سے دیکھتا ہے اور انجانے خوف سے لرزتا رہتا ہے، یہ عارضہ بھی گندگی اور مرض سوزاک کے سبب ہوتا ہے، اس تکلیف سے نجات کے لئے بھی پہلے لیب ٹیسٹ کرانا بہتر ہے، جیسے کہ ورم حشفہ میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ اگر اس تکلیف کا سبب سوزاک کی مادہ ہے تو اس مرض کا علاج آبِ نیم سے شروع کریں بالکل ورم حشفہ کی طرح اور مریض کو کھجانے سے منع کریں۔

متفرق تناسلی امراض

شقاقِ قضیب

اس عارضہ سے آلۂ تناسل پر شگاف پڑ جاتے ہیں۔

اس تکلیف سے نجات کے لئے ذیل کا نسخہ بطور ضماد لگائیں۔

ضمادِ حنائی

ھوالشافی: برگ مہندی، کتیرا، توتیا، گل قیمولیا ہوزن لے کر۔

ترکیب: ادویات کو خوب پیس کر حسب ضرورت موم اور روغنِ گل ملا کر ضماد تیار کریں۔ اگر دیسی انڈہ دستیاب ہو تو اسکی زردی بھی شامل کریں۔

استعمال: متاثرہ جگہ پر ضماداً استعمال کریں۔

اس عارضہ میں خوردنی طور پر صبح ناشتہ کے بعد کشتہ ہڑتال ورقی درروُدنتی خورد مقدار 2 چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کھلا دیں۔

تناسلی مسے

اس عارضہ میں عضوِ خاص پر مختلف مقامات پر مسے نمودار ہو جاتے ہیں جن کا سبب سوزاکی مادہ ہوتا ہے اور دیگر اسباب میں منفی سوچوں میں غرق رہنا بھی شامل ہے۔

اس عارضہ سے نجات کے لئے طبِ ہومیو پیتھی کی دوا تھوجا cm کی ایک خوراک ہر ہفتہ بعد ایک مرتبہ دیں اور مقامی طور پر بورۂ ارمنی سوختہ اور چوب انگور کی راکھ مسوں پر لگائیں۔

عذیوط

اس عارضہ میں فعلِ مباشرت میں انزال کے وقت جہاں انزال منی ہوتا ہے وہاں ساتھ ساتھ امعائے مستقیم سے اخراجِ پاخانہ بھی ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں امعائے مستقیم کی قوتِ ماسکہ کمزوری ہو جاتی ہے یا اس میں فالجی کیفیت جیسے اثرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو انزال کے فطری جوش میں پاخانہ کو روک نہیں پاتی اور اخراجِ پاخانہ کا عمل بھی ساتھ ہی وقوع پذیر ہو جاتا ہے۔

ایسی صورت میں ضروری ہے کہ قضائے حاجت کے بعد فعل مباشرت سے لطف اندوز ہوا جائے، معالجاتی طور پر اس عارضہ کے سدِ باب کے لئے امعائے مستقیم میں قوتِ ماسکہ کو تقویت دینے والی ادویات استعمال کرنی چاہیں۔

درج ذیل نسخہ اس مرض سے نجات کیلئے مجرب اور معمول مطب ہے۔

حبِ جامنی املی

ہوالشافی: گری جامن 5 گرام، مغز تخم املی 3 گرام، تخم بھنڈی ایک گرام، کنوچہ 3 گرام، برگ گاؤزبان 4 گرام، کُچلہ مدبر 2 گرام، قُسط شیریں 3 گرام، جاؤشیر 2 گرام، کستوری اصلی 1/2 گرام، مصطگی رومی 2 گرام، گُل ببول 2 گرام، موچرس 4 گرام، صمغ عربی ایک گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کریں اور پانی کی مدد سے حبِ نخودی بنا لیں۔

استعمال صبح، شام ایک ایک گولی ہمراہ شیر شیریں سرد سے دیں۔

قریسموس

اس عارضہ میں شہوانی خیالات غالب ہوں یا نہ ہوں ہر صورت میں عضوِ خاص حالت انتشار میں رہتا ہے، اور یہ انتشار اتنا قوی ہوتا ہے کہ عضوِ خاص میں تکلیف ہونے لگتی ہے، حتیٰ کہ فعل

جماع میں انزال کے بعد بھی انتشار قائم رہتا ہے۔ اس تکلیف کا مناسب تدارک نہ کیا جائے تو اعضائے منویہ میں تناؤ کی شدت سے گرم ورمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی کبھار درد کی انتہائی شدت سے مریض راہی عدم ہو جاتا ہے۔

اس عارضے کا سبب اعضائے منویہ میں شدید خشکی سردی یا اندرونی لذع وہجان ہے۔ جس کی وجہ سے عضوِ خاص کے اعصابی عضلاتی نظام میں تشنج جیسی انقباضی حالت رونما ہوتی ہے۔

اس عارضہ میں اعصاب کو تسکین دینے والی غذائیں اور دوائیں کام میں لائیں اور آبزن ٹھنڈے پانی سے کرائیں۔ اور درجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔

دوائے تلسی

ھوالشافی: رام تلسی ایک گرام، کاسنی 2 گرام، تخم کاہو 3 گرام، دھنیا 2 گرام، مکو ایک گرام، جڑ نیلوفر 2 گرام، جڑ بنفشہ 3 گرام، تخم سنبھالو 5 گرام، کافور 1/2 گرام، بڑھل 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں کوٹ پیس کر ایک پہر کھرل کر لیں۔

استعمال: ایک گرام دوا صبح، دوپہر، شام ہمراہ شربت آلو بخارا کے ساتھ دیں۔

عاقونا

اس عارضہ میں عضوِ خاص میں گاہے گاہے یا مسلسل کچھ وقت کے لئے پھڑکن پیدا ہوتی ہے۔ یہ اعضائے منویہ میں گرمی ورم کی وجہ سے ہوتا ہے اس صورتحال میں انتشار بہت قوی اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اگر اس عارضہ کا درست علاج نہ کیا جائے تو مریض میں تشنجی کیفیت انتہائی حد تک پیدا ہو سکتی ہے اس صورت میں اگر پیٹ پھول کر سرد پسینہ آنے لگے تو عموماً موت واقع ہو جاتی ہے۔

اس عارضہ میں مریض کو قبض نہ ہونے دیں اور قبض کی صورت میں سرد لطیف قبض کشا غذا یا دوا استعمال کریں۔

مثلاً:......شیرہ املتاس اور ترنجبین وغیرہ۔

دیگر عضوِ خاص کو تخم کاہو کے جوش دیئے گئے پانی سے بار بار دھویں اور آبِ دھنیا اور زلال خرمہ پلائیں۔اور مریض کو باقاعدہ ہسپتال میں داخل کرا دیں۔

عضوِ خاص کا ٹھنڈا پن

اس عارضہ میں عضوِ خاص سرد رہتا ہے جس کی وجہ سے شہوت کمزور ہو جاتی ہے۔اس مرض کے علاج کے لئے ہومیو دوا اگنس کاسٹس cm ہر اتوار کو دن 5 بجے اور ہومیو دوا لائیکو پوڈیم 200 ہر بدھ کو دن 5 بجے دیں۔

عضوِ خاص سکڑا ہوا

عموماً غم اور صدمات سے اعصابی نظام کو ٹھیس پہنچتی ہے اور ردِعمل میں عضوِ خاص سکڑ جاتا ہے ایسی صورت میں طب ہومیوپیتھی کی دوا اگنشیا 200 دو دن کے وقفے سے صبح نہار منہ دیں۔

اگر وجہ مرض نامعلوم ہو تو نیوفر x3 میں 10 روز صبح، دوپہر، شام دیں پھر نیوفر 30 میں صبح، شام دیں پھر 3 ماہ نیوفر 200 ہر 3 روز بعد صبح نہار منہ دیں۔

دوران علاج سرد پانی سے پرہیز کریں اور عضوِ خاص کو روزانہ صبح، دوپہر، شام گرم پانی حسب برداشت سے دھوئیں۔

عضوِ خاص کا چھوٹا پن

اگر یہ عارضہ مشت زنی کی وجہ سے لاحق ہوا ہے تو خارجی طور پر روغن چنبیلی کا استعمال کریں اور خوراکی طور پر لائیکو پوڈیم 200+ اگنس کاسٹس 200+ اگنشیا 200 کا مرکب بنا کر روزانہ ایک خوراک دیں۔

کینسر

اگر عضوِ خاص کینسر کا شکار ہو جائے تو ہومیو دوا کونیم 30 روزانہ دن میں 4 مرتبہ دیں۔
اور روزانہ گیندے، جیسے صد برگ بھی کہتے ہیں نہار منہ 3-2 تازہ پتیاں کھا لیا کریں۔
اور آب دھماسہ سے صبح، دوپہر، شام عضوِ خاص کو تر و خشک کریں کم از کم 10 سے 15 منٹ۔
اگر کینسر کا عارضہ خصیوں کو لاحق ہو جائے طب ہومیو کی دوا سپونجیا 200 میں روزانہ سہ

پہر 5 بجے دیا کریں۔

اور ساتھ حسبِ بالا صد برگ اور آب دھماسہ کا استعمال کریں۔

ہم جنس پرستی یا علتہ المشائخ۔ لواطت

اس فعل کبیدہ کا ذکر زمانہ قدیم میں لوطی قوم سے جا ملتا ہے۔ اس علت میں مبتلا مریض عادتاً عورتوں کی طرح خواہش جماع رکھتے ہوئے دُبر سے خلاف وضع فطری عمل کروا کر تسکین پاتے ہیں۔ اگر گردونواح پر نظر ڈالی جائے تو ایسی عادت کا شکار اکثر مریض معاشرے کے مُعزز شہری بھی ہیں جو کہ تمام تر عزت و وقار کے باوجود یہ فعل کروانے پر مجبور ہیں۔ ایسے لوگوں میں عموماً بچپن ہی سے زنانہ پن دخولی خواہش کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔ اور کچھ مریض انجانے میں غلط لوگوں کے ہاتھوں بار بار یہ فعل کروا کر عادی ہو جاتے ہیں۔

اس علت میں مبتلا مریض بار بار غیر فطری فعل کرواتا ہے جس کی وجہ سے مقعد کے اندر بلغم شور پیدا ہو جاتا ہے جو کہ عجیب طرح کی خارش اور بے چینی سے مریض کو دوچار کر دیتا ہے اور جب تک مریض دوبارہ یہ کبیدہ فعل کروا نہیں لیتا اُسے اِس اذیت سے نجات نہیں ملتی۔ اکثر مریض یہ خیال کرتے ہیں کہ فعل مکروہ بچپن سے کرواتے کرواتے اُن کے اندر کیٹرا پیدا ہو گیا ہے اور وہ سکون لینے نہیں دیتا جب اُسے اُس کی غذا مادہ منی ملتی ہے تو اُسے قرار آ جاتا ہے حالانکہ یہ بالکل لغو اور فضول خیال ہے۔

ہماری طبی تحقیق کے مطابق جہاں تک ہم سمجھ سکے ہیں حقیقتاً مقعد کے اندر عضو خاص کی جانب جہاں عضوٗ خاص کی جڑ پیوست ہوتی ہے ایک نقطۂ لذت موجود ہے جسے ہم چینی طریقۂ علاج کی رُو سے ایکوپنکچر پوائنٹ بھی کہہ سکتے ہیں۔ عضوٗ خاص جب مقعد میں داخل ہوتا ہے تو اس نقطۂ لذت کو رگڑتا ہے جس سے مریض کو ایسی ہی لذت ملتی ہے جیسے کہ اُسے کسی دوسرے سے فعل جماع کرنے سے مل سکتی ہے۔ یہ عمل مقرر جب کئی بار ہوتا ہے تو بار بار کی رگڑ سے وہ سپاٹ اُبھر کر سخت ہو جاتا ہے، جیسے کہ مزدور کے ہاتھوں پر چنڈھیاں ہوتی ہیں یہ صورت حال بالکل اسکے عین مثل ہو سکتی ہے۔ اور یہ اُبھار سامنے والی دیوار مقعد پر چھبنے سے خیزش پیدا کرتا ہے اور یہ کیفیت اس کبیدہ فعل

کے لئے مریض کو مجبور کرتی ہے، اور سکون بالکل مریض اسی طرح پاتا ہے جس طرح اگر جسم پر زخم ہو اور اُس پر مَول آجائے اور کھرچنے سے مزا آتا ہے اور آپ درست ہوتے زخم کو بار بار کھرچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اسی فلسفہ کو مدنظر رکھتے ہوئے علاج کیا جاتا ہے۔

کچھ مریض خواہش رکھتے ہیں کہ اُن کے ساتھ یہ فعل جاری رہے لیکن جو مریض ضمیر پر بوجھ محسوس کرتے ہوئے اس فعل سے نجات چاہتے ہیں اُن کے لئے طب کے مسلمہ اصولوں کے مطابق علاج موجود ہے، اس کبیدہ نفرت انگیز فعل سے نجات کے لئے پہلے توبہ کریں پھر مشورہ کے لئے ہمراہ جوابی لفافہ خط ارسال کریں۔

البتہ طب ہومیو پیتھی کی دوا نیٹرم میور 200 کا روزانہ استعمال ایک ہفتہ بعد ایک بار کر سکتے ہیں۔

مُشت زنی (ہینڈ پریکٹس) کے نقصانات

اس فعل کو جلق، دست رسی، جیسے ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے، اِس عادت میں مُبتلا نو جوان غم والم کی تصویر بن جاتا ہے، جریانِ منّی کا عارضہ اس فعل کا نتیجہ ہے جو کہ بڑھتے بڑھتے جہاں جسمانی قوتوں کو منتشر کرتا ہے، وہاں جنسی قوتوں کا شیرازہ بھی بکھر جاتا ہے اور مریض جریانِ منّی سے ضعفِ باہ کا شکار ہو جاتا ہے اور کچھ عرصہ بیت جانے کے بعد آخر یہ مرض نامردی کی صورت اختیار کر جاتی ہے۔

کثرتِ مُشت زنی سے عضوِ خاص کے عضلاتی ریشے ایک طرف سے کمزور ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں عضوِ خاص مخالف سمت جھک جاتا ہے کیونکہ محفوظ طرف کے عضلات اپنی طاقت کی وجہ سے عضوِ خاص کو اپنی طرف جُھکا لیتے ہیں اور یوں عضوِ خاص میں ٹیڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے۔

اسکے علاوہ کثرتِ مُشت زنی سے عضلاتی نظام میں پائے جانے والا اعصابی نظام برائے راست متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور عقل اور حافظہ ضعف کا شکار ہو جاتے ہیں اور ردِ عمل میں بے وقوفی، مرگی، دردِ سر، خرابئ معدہ جیسے عوارض آ گھیرتے ہیں۔

چونکہ مُشت زنی سے عضوِ خاص کا عضلاتی نظام تباہ اور اعصابی نظام معطل ہو جاتا ہے اس لئے وہ صنفِ مخالف سے مباشرت کا عمل نہیں کر پاتا اور ندامت اور شرمندگی اُسکا مقدر بن جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ احساس کمتری میں مُبتلا ہو جاتا ہے اور اندر ہی گُھل گُھل کر ختم ہو جاتا ہے، ایسے شخص کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ چلتا پھرتا مُردہ ہے۔

یہ تکلیف دہ صورتحال اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ ہمارے ہاں جب بچہ بلوغت کی سرحد پر دستک دے رہا ہوتا ہے تو سرحد کے پار دلفریب خطرات سے آگاہ کرنے والا کوئی نہیں ہوتا، یہ وہ وقت ہوتا ہے جب والدین کو دوست بھائی بن کر بچے کی اخلاقی تربیت کرنی ضروری ہوتی ہے اور جس کے نتیجے میں ایک پوری آنے والی نسل تباہی کے ہولناک اندھیرں سے بچ جاتی ہے اور ایسی ہی نسل ملک وقوم کے مفاد کے لئے سنگِ میل ثابت ہوتی ہے۔

زیرناف بال صاف کرنا

زیرناف فالتو بالوں کی صفائی جہاں طبّی فوائد کی حامل ہے وہاں ہمارا مذہبی فریضہ بھی ہے۔

زیرِ ناف بال اُسترے سے صاف کرنا شہوت پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے جس سے ضعفِ باہ کا مرض لاحق نہیں ہوتا۔

اگر عرصہ دراز تک زیرناف بالوں کی صفائی نہ کی جائے تو قوتِ باہ کمزور ہو جاتی ہے اور مباشرت کے لئے ذہین بھی تیار نہیں ہوتا۔

زیرناف بالوں کی صفائی سے جہاں مذہبی احکام کی بجا آوری ہوتی ہے وہاں ایک خوشگوار فرحت کا احساس بھی ہوتا ہے جس سے اعصابی نظام کو تقویت ملتی ہے اور جنسی غددوں کے افعال کو تحریک دے کر ہیجانی کیفیت پیدا کرنے کا بھی سبب بنتا ہے۔

ضعفِ باہ کے مریض اگر ہفتہ میں دوبار بھی زیرناف بالوں کی صفائی شروع کر دیں تو بغیر ادویات کے اصلاح ہو سکتی ہے البتہ ساتھ سر پر مہندی ضرور لگائیں یہ خالصتاً دینی نسخہ کیمیا ہے۔

کچھ مردوں میں زیرناف بال خود بخود گر جاتے ہیں اگر اُس کی وجہ بدبودار پسینہ ہے تو طبّ ہومیو کی دوا سلفر 200 روزانہ صبح نہار منہ ایک خوراک دیں اگر کوئی اور وجہ ہو تو طبّ ہومیو کی دوا نائٹرک ایسڈ 200 اور سیلنیم 200 یکے بعد دیگرے ہفتہ ہفتہ کے بعد ایک خوراک دیں۔

کثرتِ جماع کے نقصانات

کثرتِ جماع کے فعل سے خزانہ منی میں کمی واقع ہوتی ہے جو کہ تمام بدنی طاقتوں کی حفاظت کرتی ہے جس کی کمی سے تمام جسمانی قوتیں کمزور ہوتی چلی جاتی ہیں، اور جسم کمزور ہو جاتا ہے اور طرح طرح کے امراض وارد ہو جاتے ہیں۔

خزانہ منی سے بلا وجہ اگر منی کو ضائع کیا جائے تو اُس کی تلافی کسی بھی طرح ممکن نہیں، کیونکہ جہاں منی کا اخراج روبہ عمل ہوتا ہے وہاں جوہر روح بھی منی کے ہمراہ تحلیل ہوتا ہے۔

کثرتِ جماع کے بداثرات ایام جوانی میں اتنے محسوس نہیں ہوتے لیکن جب جوانی کی عمر ڈھلنے لگتی ہے تو بہت بُرے نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس میں نظر کی کمزوری، چلنے پھرنے سے معذوری، دِل کی کمزوری، یاداشت کی کمی۔ بھوک کی کمی، ضعف باہ، نامردی، سُرعت انزال، جگر کے افعال میں ابتری عام طور پر دیکھنے میں آتے ہیں۔

علاوہ ازیں 50% مریضوں میں قوتِ احساس دلامسہ کی کمی اور پنڈلیوں میں کمزوری اور مروڑ، ہر وقت فکرمندی، بے چینی، رطوبات عزیزی کے نقصان کی وجہ سے عقل میں فتور اور پاگل پن، چکر، نیند کی کمی، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی، رعشہ جیسے امراض مقدر بن جاتے ہیں اور مریض ان امراض سے دست وگریبان بقیہ زندگی گذارنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

امراضِ خبیثہ

سوزاک GONORRHOEA

اس مرض کا تعلق مردانہ جنسی امراض کے دائرے میں تو نہیں آتا، البتہ اس مرض کی وجہ سے مردانہ جنسی امراض میں کئی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

سوزاک ایک چھوتدار مرض ہے۔ اس مرض میں پیشاب کی نالی میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس تکلیفِ مرض کا سبب ایک خُردبینی جراثیم ہے جیسے گونو کاکل بکٹیریا، یا NEISSERIA GONORRHOEAE یعنی کرمِ سوزاک کہتے ہیں، یہ کرم پیپ میں پایا جاتا ہے۔

اس مرض کا سب سے بڑا سبب فاحشہ بازاری عورتیں ہیں جن میں اس مرض کے جراثیم موجود ہوتے ہیں اور مرد حضرات اپنی جبلتِ حیوانی سے مجبور ہو کر یا محض عیاشی کی خاطر ان عورتوں کی طرف رجوع کرتے ہیں تو یہ مرض ان فاحشہ عورتوں سے مردوں میں منتقل ہو جاتا ہے، اور جو مرد شادی شدہ ہوتے ہیں، بعد میں یہ مرض اپنی بیویوں کو منتقل کر دیتے ہیں، اور پھر ان سوزاکی جراثیموں کی وجہ سے نسل در نسل عجیب پیچیدہ امراض کا سلسلہ چل نکلتا ہے، جن میں 100% درست دوائیں تجویز ہونے کے باوجود شفاء سے مریض دور رہتا ہے، کیونکہ مریض کے جسم میں موجود پوشیدہ سوزاکی مادہ جیسے ہم سوزاکی زہر بھی کہہ سکتے ہیں ادویات کو مثبت شفائی رول ادا نہیں کرنے دیتا۔

مرض سوزاک عموماً صاف ستھرے سفید رنگ والے اشخاص کو آسانی سے لاحق ہوتا ہے اور اُن میں اس کی شدت بھی زیادہ ہوتی ہے بنسبت سانولے گہرے رنگ والے اشخاص کے۔

اس مرض کی خاص بات یہ ہے کہ یہ صرف انسانوں پر حملہ آور ہوتا ہے جبکہ حیوان اس مرض سے متاثر نہیں ہوتے۔

سوزاک زدہ فاحشہ عورت سے جماع کے بعد جس میں سوزاکی جراثیم موجود ہوں، مرد میں دو سے سات دیں روز تک مرض سوزاک کی علامات رونما ہو جاتی ہیں۔ بول کی نالی متورم ہو کر سُرخ ہو جاتی ہے اور اس میں خراش دار جلن شروع ہو جاتی ہے، پیشاب جلندار درد کے ساتھ اخراج

پاتا ہے، پھر آسمانی رنگ کی پتلی پیپ اخراج پانے لگتی ہے۔ تین سے پانچ روز یہ حالت رہ کر علامات شدت اختیار کر لیتی ہیں، اس لئے ورم مزید زیادہ ہو جاتا ہے اور پیشاب کا اخراج شدید درد اور جلن کے ساتھ آتے لگتا ہے، پھر انگوری رنگ کی گاڑھی پیپ کافی مقدار میں اخراج پانے لگتی ہے، جنگاسہ کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی کمر اور کولہے میں درد ہوتا ہے اور عموماً دوران مرضِ سوزاک بخار بھی رہتا ہے۔ قبض کی شکایت اور بھوک کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

اس عارضہ میں عضوِ خاص ورم زدہ ہو کر اتنا ذکی الحس دردناک ہو جاتا ہے کہ کپڑا لگنا بھی انتہائی تکلیف کا باعث بنتا ہے، اس عارضہ میں کبھی کبھار پیشاب کی نالی اس قدر سوج جاتی ہے کہ بندشِ پیشاب کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے یا اس سے سیلان خون شروع ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں 15 سے 20 دن میں علاماتِ مرض میں کمی ہونے لگتی ہے تب پیشاب کرتے وقت معمولی درد اور جلن کا احساس ہوتا ہے، پیپ کا اخراج بہت کم ہو جاتا ہے۔

جب یہ مرض عرصہ دراز تک رہے تو اس کے تکلیف دہ حملے اکثر بار بار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اخراج پیپ میں گاڑھا پن عود کر آتا، جو کبھی کم اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتی رہتی ہے اور سوراخ بول پر چپکی بھی رہتی ہے جو کہ قرحہ سوزاک کا باعث بن جاتی ہے، جہاں قرحہ ہوتا ہے وہاں کچھ مقامی طور پر زائد ریشے پیدا ہو کر یا وہ مقام قرحہ سکڑ کر نالی کا وہ حصہ اتنا تنگ ہو جاتا ہے جو کہ قریباً بند ہی ہوتا ہے، یہ حالت انتہائی تشویش ناک ہوتی ہے کیونکہ اس حالت میں اخراجِ پیشاب انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ اخراج پاتا ہے جو کبھی کبھار بند بھی ہو جاتا ہے یعنی بندشِ پیشاب کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔

اس مرض کے عود کر آنے سے مریض کا بدنی مزاج گرم خشک ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پیشاب کا رنگ عموماً زرد سُرخی مائل ہوتا ہے اور کچھ مریضوں میں بدنی مزاج گرم تر ہو جاتا ہے اُنکا پیشاب زرد سفیدی مائل اخراج پاتا ہے۔ البتہ سوزاک اکثر مریضوں کا بدنی مزاج گرم خشک ہی ہوتا ہے۔

اصولی علاج کے لئے اگر مرض سوزاک کی وجہ سے بدنی مزاج گرم خشک ہو گیا ہے تو ایسی ادویات استعمال کریں جنکا مزاج گرم تر ہو۔ اگر مرض سوزاک کی وجہ سے بدنی مزاج گرم تر ہے تو

ایسی دوائیں استعمال میں لائیں جن مزاج ترگرم ہو۔

مرض سوزاک کے متعلق قبل از وقت یہ اندازہ لگانا ذرا مشکل ہے کہ اس مرض کا دورانیہ کتنا طویل ہوگا، اور آخر کار یہ کیا صورت اختیار کرے گا۔ کیونکہ عموماً معالجاتی دُنیا میں یہ ہوتا ہے کہ سوزاک کا ایک مریض تو چند دنوں میں مکمل شفاء سے ہمکنار ہو جاتا ہے جبکہ ایک دوسرا مریض کئی سالوں تک بھی شفاء جیسی نعمت سے کوسوں دور ہوتا ہے۔

مرض سوزاک کا علاج کرتے وقت علاج کے لئے ایسا لائحہ عمل اختیار کیا جائے جس سے مریض مکمل شفاء سے ہمکنار ہو ورنہ اس مرض کے معمولی اثرات بھی رہ جانے سے کئی قسم کے پیچیدہ مرضیاتی مسائل مستقبل میں مریض کو پریشان کر سکتے ہیں، یعنی وقتی اور فوری فائدہ کے لئے کسی بھی ایسی دوا کا استعمال عمل میں نہ لایا جائے جو مرض کو دبا کر تسکین کا باعث بنتا ہو، کیونکہ یہ وقتی آفاقے والا علاج آنے والے دنوں میں خوفناک نتائج دیتا ہے، یعنی دبا ہوا مرض ترقی پا کر اور بدنی قوتِ مدافعت کے خلاف توانا ہو کر جب دوبارہ حملہ آور ہوتا ہے تو بہت خطرناک ثابت ہوتا ہے بالکل زخمی شیر کی طرح۔ اس لئے اگر اصولِ طب کے مطابق علاج کر لیا جائے تو مریض کو سوزاک سے نجات کے ساتھ ساتھ اُسکے مستقبل کو بھی محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

مرض سوزاک کے مکمل علاج کے لئے درج ذیل نسخہ جات سے استفادہ کریں۔

دوائے گیرو

ہوالشافی: گیرو 10 گرام، شورہ قلمی 5 گرام، برگ حنا 3 گرام، دانہ الائچی کلاں 2 گرام، ریوند چینی 6 گرام، دھنیا خشک 5 گرام، جوکھار 2 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں خوب کوٹ پیس کر باریک چھان لیں۔

استعمال: 3 گرام خوراک روزانہ عرقِ دھماسہ سے دیں۔

دوائے صندلی

ہوالشافی: روغن صندل 12 گرام، دانہ الائچی خورد 3 گرام، ست بروزہ 2 گرام، چوب صندل

سفید 3 گرام، قلمی شورہ 2 گرام بوبان کوڑیہ 4 گرام۔

ترکیب: تمام دوائیں پیس کر روغن صندل میں ملالیں۔

استعمال: 3-3 گرام روز صبح وشام کچی لسی کے ساتھ دیں۔

مجرب اور معمول مطب نسخہ ہے ہفتہ دس دن میں آفاقہ ہو جاتا ہے۔

طبِ ہومیوپیتھی میں سوزاک کا علاج

☆ پرانے سوزاک میں نیٹرم میور 200 روزانہ دن 11 بجے ایک خوراک دیں۔

☆ پتلا مواد خارج ہو تو کلکیر یا فاس ×6 دن میں 5 مرتبہ دیں۔

☆ زردی مائل سبز مواد کا اخراج ہو تو کالی سلف 200 روزانہ 3 بجے دن ایک خوراک دیں۔

☆ سوزاک کے ابتدائی ایام میں کالی میور 200 سہ پہر 5 بجے دیں۔

☆ پرانے بگڑنے سوزاک میں سیلشیا 1M کی ایک خوراک ہفتہ بعد نہار منہ دیں۔

☆ اس عارضہ میں خارش بہت تیزی سے پھیل رہی ہو۔ مواد کثرت سے اخراج پا رہا ہو، جلن شدید ہو اور عضوِ خاص میں رات کو خیزش زیادہ اور تکلیف دہ ہو اور ساتھ بخار ہو لیکن یہ علامات اگر مرض کے ابتداء میں ہوں تو ایکونائٹ 30 دن میں 4 مرتبہ دیں۔

☆ مرض سوزاک کے ابتدائی دنوں میں جب ایکونائٹ مثبت رزلٹ نہ دے تو مرکیورس کار 200 روزانہ نہار منہ ایک خوراک دیں۔

☆ مرض سوزاک کے لئے ایک عمومی دوا کے طور پر کینتھرس 30 دن میں 4 مرتبہ ضرور استعمال کرائیں۔

☆ مرض سوزاک کے علاج میں مذکورہ بالا ادویات سے کچھ آفاقہ ہو چکا ہو تو ساتھ کینابس سٹائیوا Q کا استعمال شفائی عمل کو آگے بڑھاتا ہے۔

☆ مرض سوزاک کے ہر درجے میں دینے کے لئے ہومیو دوا کیوبیبا انتہائی مؤثر و مجرب ہے۔

☆ مرض سوزاک کا علاج کرتے وقت تھوجا200 کی ایک خوراک 5روز بعد دینی بہتر ہے۔

☆ اگر مریض کا مزاج خنازیری ہے اور منتخب دوائیں اپنا اثر نہیں دکھا رہی تو سلفر200 صبح نہار منہ دن 4 بجے تھوجا200 اور رات سوتے وقت نکس وامیکا200 کی ایک ایک خوراک دیں۔

☆ اگر اس عارضہ میں فوطے ورم زدہ اور پیشاب کی نالی کا راستہ تنگ ہو جائے اور پیپ رک جائے اور سیاہ رنگ کا خون آئے تو پلسٹیلا200 روزانہ دن 2 بجے ایک خوراک دیں۔

☆ جب یہ عارضہ کسی دوا سے قابو میں نہ آئے جس میں پیشاب کی بار بار حاجت اور زرد رنگ کی پیپ کا اخراج ہو جس کے ہمراہ کمزوری زیادہ اور غشی غالب ہو تو ہائیڈرائسٹس Q کے 5-5 قطرے دن میں 3 سے 4 مرتبہ استعمال کرائیں۔

نوٹ: خوراکی علاج کے ساتھ ساتھ ہائیڈرائسٹس Q اور کیناڈینس Q مرکب لوشن بنالیں اسکی پچکاری کریں۔اس مقامی معالجہ سے مریض جلد صحت کی طرف لوٹ آئے گا۔

آتشک

(SYPHILIS)

آتشک مرض، امراض خبیثہ میں ایک ایسا مرض ہے جسکے اثرات نسل در نسل چلتے رہتے ہیں۔

اس تکلیف دہ مرض کی ابتداء امریکہ سے ہوئی آج سے کم وپیش 508 سال قبل بارسیلونیا کے کشتی بان اس مرض میں مُبتلا ہوئے کھوج لگانے پر پتہ چلا کہ اس مرض میں مُبتلا ہونے والے تمام کشتی بان مشہور زمانہ سیاح کولمبس کے ہمراہی تھے، جب 1493ء میں کولمبس امریکہ کی سرزمین پر پہنچا تو یہ سب ساتھ تھے، وہاں کی خواتین سے باعثِ جماع یہ مرض ان کشتی بانوں کو منتقل ہوا اور یوں یہ مرض امریکہ سے نکل کر دنیا کے دیگر خطوں میں پھیلتا چلا گیا۔

جہاں ہمیں اس مرض کے مآخذ امریکہ کا پتہ چلتا ہے وہاں یہ بات بھی پایہ ثبوت کو پہنچتی ہے کہ امریکی قوم آج سے نہیں بلکہ صدیوں سے مادر پدر آزاد ہے۔ ایسا ماضی رکھنے والی قوم سے کوئی بھلا کیا خیر کی توقع رکھ سکتا ہے۔

1493ء میں ہی یہ مرض فرانس کی فوج میں خوب پھیلا جسکی وجہ ہسپانیہ کی وہ افواج تھیں جو شاہ فرانس کی مدد کے لئے آئیں تھیں۔ اور اُسی دور میں اس مرض نے جزائر برطانیہ کو بھی تیزی سے اپنی لپیٹ میں لے لیا، چونکہ یہ مرض اُس دور میں برطانیہ میں خوب پھیلا پھولا اسی وجہ سے اس مرض کو آبلہ فرنگ کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ نام سے یہ دھوکہ ہوتا ہے کہ مرض U.K سے امپورٹ ہوا ہے لیکن تاریخی حقائق اس مرض کا آبائی وطن امریکہ بتاتے ہیں۔

1493ء کا وہ دور تھا جب کولمبس نے امریکہ دریافت کیا تھا۔ یوں پہلی بار امریکہ کا رابطہ بیرونی دُنیا سے ہوا اور تحفے کے طور پر امریکہ سے مرض آتشک کولمبس کے ساتھی ملاح لے آئے، اور آج دُنیا کا کوئی خطہ اس مرض کی دسترس سے محفوظ نہیں، یہ مرض بالکل اپنی جائے پیدائش کے مکینوں کے عزائم کی طرح پھیل رہا ہے جیسا کہ امریکی قوم کے توسیع پسندانہ عزائم ہیں، یاد رکھیں جس طرح

مرض آتشک تکلیف دہ مرض ہے اسی طرح امریکی عزائم دیگر ممالک کی معاشی و معاشرتی قدروں کے لئے تکلیف دہ ہیں۔

یہ ایک مُتعدی مرض ہے جو کہ مرض کی چھوت لگنے یا مادہ مرض کے جسم میں پیوست ہونے سے لاحق ہوتی ہے اور پھر نسل در نسل موروثی طور پر یہ مرض منتقل ہوتی رہتی ہے۔

اس مرض کا سبب ایک خُردبینی لہردار کیڑا ہے جسے کرم آتشک TREPONEMA PALLIDUM کہتے ہیں۔

آتشک کے عارضہ میں مُبتلا مریض میں کرمِ آتشک مرض کے ابتدائی زخم اور خون، جلدی داغ دھبوں، پھنسیوں، منہ اور مقعد کے چھٹوں اور تلی وغیرہ میں عموماً پایا جاتا ہے۔۔

اس مرض کے جراثیم کو مقعد سے چونکہ خاص رغبت ہے اس لئے اغلام بازی یعنی لونڈے بازی کے عادی افراد بھی اس مرض کے منتقل کرنے کا ایک سبب ہیں۔

یہ مرض زیادہ تر آتشکی مریضوں سے جماع کرنے سے لاحق ہوتا ہے، البتہ کبھی کبھار مریضِ آتشک کا محض بوسہ لینے سے اُسکا جھوٹا کھانے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے، اسکے علاوہ عمل جراحی یا بچے کی پیدائش کے دوران یہ مرض اگر احتیاط نہ کی جائے تو معالجین کو بھی لگ سکتا ہے۔

اس مرض کے تین درجے ہیں۔ ہر درجہ کی علامات ایک دوسرے سے جداگانہ حیثیت کی حامل ہیں۔

پہلے درجہ میں مرض کی چھوت لگنے سے 20 سے 25 دن بعد اس مقام پر ایک سخت اُبھار یا ایک سُرخی مائل پھنسی نمودار ہوتی ہے جو کہ جڑ سے ٹھوس ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے اور پھر ایک زخم بن جاتا ہے جو کہ شیطان کی آنت کی طرح پھیلتا چلا جاتا ہے اور سوادِ جلد کو متاثر کرنا شروع کر دیتا ہے۔

اس مرض کے عارضہ میں آتشک دوسرے درجہ میں جلد کے علاوہ زیرِ جلد جھلیوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔

اور تیسرے درجہ میں بڑی بڑی گانٹھیں ظہور پذیر ہوتی ہیں اور نازک مقامات بدن پر مثلاً مقعد کے اردگرد، خصیوں کے نزدیک اور اُن کے اوپر پھیل کر اور شرمگاہ کے نازک مقامات پر پھیل

جاتی ہے اور کبھی کبھار ناک کا حصہ گل کر ناک پچک جاتا ہے اور مریض جسمانی طور پر لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔

اس امریکن افریت آتشک سے نجات کے لئے ہماری ایک بوٹی ایسی ہے جو کہ اپنے نام کی مناسبت سے اس مرض کے جراثیم کا ستیاناس کر دیتی ہے، جسے ستیاناسی کے نام سے سب جانتے ہیں۔ ستیاناسی بوٹی کی مدد سے ذیل کی دوا بنا کر استعمال کریں۔

شربتِ ستیاناسی

ہوالشافی: چھلکا ستیاناسی بوٹی 11 گرام، فلفل سیاہ 6 عدد، دھماسہ 2 گرام۔

ترکیب: دوائیں کوٹ پیس کر آدھا سیر آبِ شفاف میں بطور سردائی گھوٹ کر چھان لیں۔ بعد ازاں شہد خالص 250 ملی گرام ملا لیں۔ دوائے اکسیر تیار ہے۔

استعمال: بالا تیار شدہ دوا پلا دیں۔ یہ دوا غضب کی مصفی خون ہے صرف چند دن کے استعمال سے حیرت انگیز نتائج دیکھنے میں آئیں گے۔

مقامی طور پر

زخم آتشک دھونے کے لئے بھنگرہ سیاہ کا رس استعمال کریں۔ انشاء اللہ کامل شفاء حاصل ہوگی۔

غذائی علاج

دال، مونگ، دال از ہر، خرفہ، پالک، ٹینڈے توری اور گھی دیسی استعمال کریں۔

پرہیز

تیل، گڑ، پیاز، اچار، آلو، بینگن، دال مسور وغیرہ۔

طبِ ہومیو میں آتشک کا علاج

☆ پہلے درجہ مرض میں نائیٹرک ایسڈ 30 دن میں 4 مرتبہ اور کلکیر یا فلور 200 صبح 10 بجے ایک خوراک۔

☆ دوسرے درجہ مرض میں مرکیورس 200 دن 2 بجے ایک خوراک اور کالی فاس ×6، 4-4 گولیاں دن میں 4 مرتبہ نیم گرم پانی میں ملا کر دیں۔

☆ تیسرے درجہ مرض میں آرم میٹ CM روزانہ ایک خوراک رات سوتے وقت اور سیلیشا CM صبح 8 بجے ایک خوراک دیں۔

آئیڈیل زندگی

یاد رکھیں ایک خوبصورت اور صحت مند زندگی گذارنے کے لئے ذیل کی درج باتیں اپنے پلے باندھ لیں۔

☆ ہمیشہ رہائش ایسی جگہ رکھیں جہاں ہوا صاف ہو، پانی صاف اور شیریں ہو۔

☆ غذائیں ایسی استعمال کیں جوزود ہضم اور مصفّٰی خون بھی ہوں۔

☆ کام کے وقت کام کریں۔ بعد میں کام کے بارے میں قطعاً نہ سوچیں، یعنی کام کے اوقات کے بعد چاہے ڈیوٹی کے دوران کیسے بھی حالات رہے ہوں۔ ڈیوٹی اوقات کے بعد مکمل بےفکری سے وقت گذاریں۔

☆ خزانۂ منی کی حفاظت کریں، مُشت زنی اور لونڈے بازی سے کوسوں دور رہیں اور کثرتِ جماع سے پرہیز کریں۔

☆ خصوصی طور پر ہمارے دین کے اہم ستون نماز کی مکمل پابندی ضروری ہے جوکہ آپ کے جسمانی اعضاء کے ساتھ ساتھ آپ کی روح کو بھی تروتازہ رکھتی ہے، کیونکہ پانچ وقت وضو سے ایسے جسمانی اعضاء بار بار دُھلتے ہیں جہاں بقیہ جسم کی نسبت پسینہ خارج کرنے کے زائد مسامات ہیں، جس کا ثبوت یہ ہے کہ ان بدنی حصوں پر باقی جسم کی نسبت چکناہٹ زیادہ ہوتی ہے اور اگر یہ چکناہٹ برقرار رہے تو طبعیت بیزار بیزار سی رہتی ہے۔ اس صورت حال سے ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ، ہم پر جو دینی فرائض عائد کئے گئے ہیں اُن کے پس منظر میں ربِ کائنات کی کوئی نہ کوئی حکمت پوشیدہ ہے۔

☆ فعل مباشرت سے فارغ ہو کر اپنے جسم کو نرم کپڑے سے صاف کریں اور کچھ دیر بعد جب جسم حالتِ سکون میں آجائے تو تازہ پانی سے شرعی غُسل کریں اور بعد آرام دہ حالت میں نیم گرم دودھ مصری ملا کر پی لیں۔ اس عمل سے جماع کی تھکن اور کمی طاقت کا ازالہ ہو جائے گا۔

☆ یادرکھیں احتلام کی صورت میں غُسل کیئے بغیر جماع نہ کریں اور ایک بار جماع کرنے کے بعد دوسری بار اس فعل کو انجام دینے کے لئے غُسل اور مناسب وقفہ ایک ہی رات کی صورت میں ضروری ہے۔ بہتر ہے ایک بار فعل جماع کے بعد دوسری مرتبہ اُسی رات جماع سے اجتناب کیا جائے۔

☆ فعلِ مباشرت کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے ایک مکمل تندرست شخص ہفتہ میں صرف ایک بار جماع کرے۔ شیر جنگل کا بادشاہ کیوں ہے؟ اس لئے کہ وہ زندگی میں ایک بار جماع کرتا ہے اور پوری زندگی اُسکا خزانہءمنی لبریز رہتا ہے یہی اُس کی بے پناہ طاقت کا راز ہے جو کہ اُس کے بڑھاپے میں بھی قائم و دائم نظر آتا ہے۔ جب ایک بوڑھا شیر چنگاڑتا ہے تو پورا جنگل ہل جاتا ہے سارے حیوان سہم جاتے ہیں جبکہ اُسکے مقابلے میں بکرا جو انسانوں کی طرح کثرتِ مباشرت کا عادی ہے کے شور مچانے سے بلی بھی نہیں سہمتی۔

☆ عام طور پر سننے میں آتا ہے کہ ''دانے مک جان تے پلے کُجھ نہیں رہیندا'' یہ لفظ دانے اصل میں خزانہءمنی کے لئے اصطلاعاً استعمال کئے جاتے ہیں۔ جو کہ محاورتاً اپنی صحت کے لحاظ سے 100% درست ہیں۔

آدابِ مباشرت

فعلِ مباشرت حالانکہ ایک فطری عمل ہے، لیکن اس کے باوجود اس فعل کے لئے قانونِ فطرت کے مطابق ایک خاص عمر اور پھر کچھ حدود و قیود مقرر ہیں۔

فعلِ مباشرت سے قوتِ جسمانی کا جس قدر زیاں ہوتا ہے دیگر کسی جسمانی فعل سے نہیں ہوتا، اس سلسلے میں مشہورِ زمانہ حکیم وفلاسفر سقراط کا ایک جواب رقم کیا جاتا ہے، جو کہ ایک ایسے سوال کا جواب تھا جس میں فعلِ مباشرت کی حدود و قیود کا خاکہ سامنے آتا ہے۔

سوال۔ جماع ایک صحت مند آدمی کو کتنے دنوں بعد کرنا چاہئے؟

جواب۔ سال میں صرف ایک مرتبہ۔

سائل نے پھر پوچھا

سوال۔ اگر اتنا ضبط نہ ہوتو؟

سقراط نے کہا

جواب۔ ماہ میں ایک بار

سائل نے پھر پوچھا

سوال۔ اگر اتنا بھی برداشت نہ ہو؟

سقراط نے کہا

جواب۔ ہفتہ میں ایک بار

سائل نے پھر عرض کی

سوال۔ اتنے پر بھی صبر نہ آئے

توحکیم سقراط نے طبی دُنیا کا تاریخی جواب دیا پُر زور الفاظ میں دیا۔

جواب۔ ''منی روحِ بدن ہے اگر کوئی ضبط نہیں کرسکتا تو اپنی روح نکال کر پھینک دے اور زندگی سے ہاتھ دھو کر مُردوں کی صف میں شامل ہوجائے۔

البتہ کچھ مفکرینِ طبّ کا قول ہے کہ اگر مرد میں بلاشہوانی خیالات کے خیزش پیدا ہو تو فعلِ مباشرت سے گریز کیا جائے تو جسم تھکا تھکا، کند ذہنی، بے چینی اور چڑ چڑا پن ہو کر آتا ہے۔

فعلِ مباشرت انجام دینے کے لئے بہترین وقت وہ ہے جب غذا ہضم ہو کر معدہ سے امعاء میں پہنچ جائے۔ بہترین وقت اذان فجر سے قبل کا ہے، کیونکہ اُس وقت معدہ اور اعصاب مکمل سکون کی حالت میں ہوتے ہیں اور یہ پُرسکون حالت بہترین امساک کا موجب بنتی ہے۔

فعلِ مباشرت کے وقت موسم کا خیال رکھیں کہ کمرے کا درجہ حرارت آپ کی طبعیت کے عین مطابق ہو اور کمرے میں کسی کی آمد کا خوف نہ ہو۔

فعلِ مباشرت کے لئے عمر کا تعین بھی توجہ طلب ہے، یوں تو ایک بالغ مرد فعلِ مباشرت پر قادر ہوتا ہے، لیکن 25 سال سے زائد عمر میں اس فعل کی ابتداء کی جائے تو زیادہ موزوں اور طبّی لحاظ سے فائدہ مند بھی ہے۔ چونکہ 24 سال سے قبل مرد میں پختگی نہیں پائی جاتی اور مباشرت کے عمل سے مرد میں پختگی پیدا ہونے کے عمل میں خلل پیدا ہو سکتا ہے۔

فعلِ مباشرت انجام دینے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس فعل کو انجام کس طرح دیا جائے؟ تو آپ ہر وہ صورت اختیار کر سکتے ہیں جس میں مادہ تولید باآسانی نکل کر رحم میں داخل ہو سکے اور عضوِ خاص پر سوائے حرکت مباشرتی کے کوئی دوسرا دباؤ نہ پڑتا ہو۔

فعلِ مباشرت کے تمام طریقوں میں ایسی اشکال بہتر ہیں جن میں مرد عورت کے اوپر ہو، اور مباشرت کی وہ تمام اشکال بُری ہیں جن میں مرد نیچے چت لیٹا ہو اور عورت اوپر ہو، کیونکہ ایسی صورت میں مادہ تولید مشکل سے اخراج پاتا ہے اور کبھی کبھار عضوِ خاص کی نالی میں مادہ تولید رہ جاتا ہے جو کہ بعد میں مختلف پیچیدگیاں پیدا کر دیتا ہے۔

فعلِ مباشرت کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ آپ کی زوجہ حالتِ حیض میں نہ ہو، کیونکہ ایسی حالت میں جماع کرنے سے احلیل کے اندر ورم اور قرحہ ہو کر سوزاک ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کیونکہ حیض و نفاس کا خون ایک قسم کا فضلہ ہوتا ہے اس خون میں گرمی و تیزی اور زہریلا پن ہوتا ہے اور ان ایام میں اعضائے تناسل زنانہ حد سے زیادہ گرم ہوتے ہیں، ایسی حالت میں جماع کرنا سوائے اپنے ہاتھوں پریشانی مول لینے کے سوا کچھ نہیں۔

ایسی خواتین سے جماع خطرناک ہے جو فاحشہ و بازاری ہوتی ہیں۔ ان سے جماع کرنے سے مہلک امراض گھیر لیتے ہیں، جن میں سوزاک اور آتشک جیسے امراض سرِفہرست ہیں۔ عورتوں سے فعل جماع کرنا مختلف انواع کے امراض کو دعوت دیتا ہے۔

جنسی حفظانِ صحت

جنسی حفظانِ صحت کی ابتداء بچپن سے کی جانی ضروری ہے، کیونکہ بچے جونہی سنِ بلوغت کو پہنچتے ہیں تو فطرتاً عضوِ خاص سے ہاتھ کے رگڑ کھانے یا بُری سوسائٹی میں اُٹھنے بیٹھنے سے ان رموز سے آشنا ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں کچھ بچے تو کثرتِ مُشت زنی کا شکار ہو کر کچھ بچے لوطی سوسائٹی کی وجہ سے کثرت اغلام بازی کا شکار ہو کر اپنے روشن مستقبل کو تباہ کرنے کے درپے ہو جاتے ہیں اور عملی طور پر خود کو زندہ درگور کرنے کے راستے پر گامزن ہو جاتے ہیں۔

اس لئے والدین کو چاہئے کہ بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں، زمانہ ابتداء بلوغت میں بچوں کی ذہنی حالت متوازن رکھنے اور پراگندی سے بچانے کے لئے طبّ ہومیو ایک بہترین مددگار ہے جس کا ذکر گذشتہ صفحات پر کیا جا چکا ہے۔

بچوں کو بچپن سے لڑکپن اور جوانی تک صاف سُتھرا ماحول مہیا کیا جائے، اور ادبی لٹریچر کے ذریعے ان کی اچھی تربیت کی جائے تا کہ اُن کی قوت ممیزہ اس قدر مضبوط ہو کہ وہ ہر ارادی اور غیر ارادی خیالات بد کو فوراً ذہن سے جھٹک سکیں۔

بچے جب رشتہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں تو اُنہیں مخصوص حدود و قیود میں رہتے ہوئے فعلِ مباشرت انجام دینے کی ہدایات دیں۔ تا کہ وہ صبر سے اس ذائقہ سے لطف اندوز ہوں اور قدرت کاملہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے یعنی اُنہیں صبر سے مناسب وقفہ کرنے سے کوئی رنج و الم نہیں ہوگا فعلِ مباشرت کے بعد ہمیشہ کوئی شیریں غذا ضروری لے لیا کریں۔

غذائی معالجاتی اِشارے

قوتِ باہ پیدا کرنے والی غذائیں

کھجور، زنجبیل، چھوہارا، تیتر، بٹیر، مرغ، انڈا نیم برشت، انگور شیریں، کالے تل، شلجم، گوشت بکری و بکرا، دار چینی، مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، پستہ، چنا بریان، لوبیا، کھوپرا، تخم پیاز، کچالو گوشت کے ساتھ، الائچی کلاں، پیاز، پالک، پان، ٹماٹر پختہ، چڑا، ساگ سرسوں، سبوس گندم، کلونجی، عناب تازہ پختہ، کبوتر جنگلی، کریلا، کشمش شیریں، لونگ، لہسن، مرچ سُرخ، ہینگ، انجیر، مربہ حنظل، مسور، کچنار، ہرن کا گوشت، چھوٹے پرندوں کا گوشت، پکوڑے، چنے کی دال، گندم کی روٹی، آم کا اچار۔

قوتِ باہ کونقصان دینے والی غذائیں

سبز دھنیا، مکو، عناب کچلہ لیموں، نمک، ٹھنڈا پانی، املی، آلو بخارا، تمام کھٹی غذائیں۔

مادہ تولید کو گاڑھا کرنے والی غذائیں

گوشت روسٹڈ، تمام بادی ترکاریاں، شکر قندی، کچالو، چھلکا اسپغول۔

دماغ کی طاقت دینے والی غذائیں

گلاب کے پھول، سونٹھ، لونگ، سیب کے پھول، بکرے بکری کا مغز (بھیجا)، مرغی دیسی کا گوشت، کدو، پان، بھیڑ کا دودھ، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز تخم تربوز، سبز دھنیا، کشمش، آملہ، مربہ ہلیلہ وغیرہ۔

دل کو طاقت دینے والی غذائیں

چھال ارجن کا قہوہ، ناشپاتی، انار شیریں، املی، سیب، لیموں کا چھلکا، تخم دھنیا، دار چینی، انڈا، پان، ہلیلہ زرد، سنگترہ، الائچی، امرود، گاجر، انگور، کیوڑہ، مربہ گاجر۔

معدے کو طاقت دینے والی غذائیں

انار دانہ، بڑ، بہی، چھلکا ترنج، جامن، کالی مرچ، اونٹنی کا دودھ، دار چینی، تیزپات، لونگ، الائچی، پودینہ، مرغ کا سنگدان، سونٹھ، امرود، پان، بیگن، پستہ، انڈا، سُرخ مرچ، پپیتا، کاغذی لیموں کا چھلکا، ہلیلہ ہرقسم، فلفل سفید، زیرہ سیاہ، دہی وغیرہ۔

منی پیدا کرنے والی غذائیں

دودھ اور گھی دیسی، کچی پیاز، کچالو، بادام، پستہ، شلجم، چنا بریان، بھیجا، کھوپرا، سونٹھ خشک، مرغ دیسی کا گوشت بریان، خرما، چلغوزہ، مکھانہ، شکر، گوشت بطخ وغیرہ۔

سرد تر مزاج رکھنے والی غذائیں

انڈے کی سفیدی، اروی، چھلکا اسپغول، آش جو، انار شیریں، امرود، بتھوا، بہی، بیر شیریں، پیٹھا، تخم تربوز، توت سیاہ، توری، سیاہ، توری سفید، ٹینڈے، چاول، چقندر، دودھ بھینس، دلیا، دھنیا، دودھ کی لسی، دودھ بھیڑ، ساگودانہ، شہتوت سیاہ، فالسہ، کھیرا، ککڑی، گوشت بھیڑ، لسوڑیاں، ماش، مٹر، مغزیات کا شیرہ، بھنڈی، سری کا گوشت، تربوز، خربوزہ، سردا، وغیرہ۔

تر گرم مزاج رکھنے والی غذائیں

الائچی خورد، اناناس، بھنڈی، تخم خربوزہ، توت سفید، چربی، چولائی، خربوزہ، شکر، شریفہ، شلغم، شہد، کیلا، گوشت دُنبہ، ملٹھی، مکھانہ، مولی، ملائی، مربہ سیب، ناشپاتی، گندم، دودھ، مربہ ادرک، دلیا، کدو، توری، ماش کی دال، گاجر، مونگرے، گھی دیسی، امرود، ناشپاتی، خربوزہ، گرما۔

خشک سرد مزاج رکھنے والی غذائیں

آڑو، آلو، آلو بخارا، آلوچہ، آملہ، کچا آم، الائچی کلاں، کچا امرود، املی، انار ترش، انگور ترش، باجرہ، بیر ترش، بینگن، بہی، بند گوبھی، پیلو، جامن، جوار، چائے، دہی، دہی کی لسی، سپاری ہرقسم، سرکہ، سیب ترش، شکر قند، فالسہ، کچالو، کدو کڑوا، کشمش، گوبھی، بطخ اور بھینس کا گوشت، لوبیا، لوکاٹ، لیموں، مچھلی، مسور، مکئی، مالٹا، مونگ پھلی، مربہ آملہ، ناریل، مربہ ہرڑ، مٹر، تازہ چنے سبز، مکئی، جوار، کچا انڈا، قہوہ وغیرہ میں چھینٹ کر، آملہ اور لیموں کا اچار، رس بھری۔

خشک گرم مزاج رکھنے والی غذائیں

اخروٹ، انڈا، بٹیر، پیاز، پالک، پان، پستہ، تل، ٹماٹر، چلغوزہ، چھوہارہ، چڑیا، دار چینی،

ساگ سرسوں، سبوس گندم، سنگدانہ مرغ، کلونجی، عناب، گوشت جنگلی کبوتر، کریلا، کشمش شیریں، لونگ، لہسن، مرچ سُرخ، ہینگ، انگور شیریں، مربہ تُمہ، پیاز، ہرن کا گوشت، چھوٹے حلال پرندوں کا گوشت، پکوڑے، چنے کی دال، روٹی گندم، آم کا اچار، وغیرہ۔

گرم خشک مزاج رکھنے والی غذائیں

اجوائن دیسی، آم شیریں، کڑوے بادام، تیزپات، گوشت تیتر، ہینگ، خوبانی، دودھ گھوڑی، شہتوت سفید، کالی زیری، کھجور، گوشت بکری، ساگ میتھی، گوشت مرغ، کالا نمک، چلغوزے، ادرک، سبز مرچ، گوشت بکری، پیاز سبز، آم وغیرہ۔

گرم تر مزاج رکھنے والی غذائیں

آم پختہ، آڑو شیریں، انگور شیریں، ادرک، بادام شیریں، سونف، پودینہ، حلوہ بادام، حلوہ کدو، دودھ ڈاچی، روغن زیتون، زیرہ سیاہ، ہلدی، سونٹھ، شہد، فلفل دراز، گھی دیسی، گندم، کالی مرچ، نوشادر، کالا نمک، ٹینڈے، تیتر، بٹیر اور مرغابی کا گوشت، مونگ کی دال، گندم کی روٹی، شہد۔

نوٹ: مندرجہ بالا غذائیں تحریر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ جب بھی کوئی ادویاتی علاج کریں اُسکے ساتھ اُسکی معاون مزاجی غذائیں بھی تجویز کریں جس کی وجہ سے معالجاتی مدت نصف ہو سکتی ہے۔